ح ۱۳۰۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اور سپاس بیقیاس اوس حکیم علی الاطلاق کو سزاوار ہے جسنے اپنی قدرت کاملہ سے اشہب تیز گام
مشکین قلم کو ساحت فنا سے نکالکر جولانگاہ ہستی مین گرم عنان کیا اور کلمۂ کن سے جہان ناطق و مطلق
وغیرہ کو باوضاع جداگانہ و اشکال مختلفہ عالم وجود مین لایا اور کسیکو مالک کیا کسیکو مملوک ایکو مرکب
تو ایک کو راکب اور ایک کو مریض تو دوسرے کو طبیب بنایا اور درود نا محدود اوس سرور کائنات اور مفخر
موجودات کو زیبا ہے جنہون نے براق برق رفتار پر سوار ہو کر طرفۃ العین مین سات طبق افلاک کی سیر کی
اور جو ملائکۂ مقدس اور حوران جنت کو غاشیہ بوسی سے مشرف و معزز کرکے مقام قاب قوسین او ادنی مین
پہونچے اور دولت دیدار نور پروردگار سے مالامال ہوئے اور جملہ مومنین صادق الیقین کو توسن
شریعت پر سوار کراکے صراط مستقیم پر لائے اور منزل مقصود پر پہونچایا جو کوئی بدلگام ابلق کفر و نا پر سوار ہو کر
اس راہ راست سے گمراہ ہوا وہ ابلیس علیہ اللعن کے مانند خراب و تباہ ہوا اور اوسنے تازیانہ لعنت کی زد
اوٹھائی اما بعد محمد عبد اللہ ناظرین باتمکین کی خدمت سراپا برکت مین عرض رسا ہے کہ گھوڑون کی حالات مین
اگرچہ چند رسالے زبان اردو مین موجود ہین لیکن کوئی رسالہ جامع نہین ہے جسمین گھوڑون کے ابتدائی
حالات اور اونکی قسمین اور اونکے رنگ اور اونکی عمدگی اور اونکی عمر اور اعضا کی شناخت اور ہر موسم کی تدبیر
اور ہر مرض کا علاج اور سواری کے حالات وغیرہ شرح و بسط کے ساتھ ہون لہذا بہ نظر سہولیت شائقین چند
رسائل فارسی ہندی کا زبان اردو مین سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا گیا اور بحسب ضرورت اور کتب مستندہ سے اوسکی
کمی و بیشی کیگئی اور ہر ایک رسالہ کا جداگانہ نام رکھا گیا یعنی رسالۂ اول کا نام **تعریف الفرس** اور دوم کا **علاج الفرس**
اور سوم کا **مفید الفرس** اور چہارم کا **تدبیر الفرس** اور اس کل مجموعہ کا **فرسنامہ** رکھا ناظرین سے امید ہے
کہ اگر وہ کہین خطا و سہو پائین تو اپنے کرم سے معاف فرمائین اور اگر ان رسائل سے فائدہ اوٹھائین تو مؤلف و
مؤلفین سابق کو دعائے خیر سے فراموش نہ فرمائین سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد بیحد اوس حکیم مطلق کو زیبا و سزاوار ہے جسنے حیوان مطلق کے علاج کے لیے ہزارہا تدبیرین حیوان ناطق کو سکھائین اور ہر ایک مرض کی بے انتہا دوائین پیدا فرمائین اور درود نامحدود اون طبیب قلبی اور معالج روحی پر جنھون نے اپنے نورانی علاج سے ہمکو مرض کفر و شرک سے شفا بخشوائی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد کمترین محمد **عبد اللہ** عفا اللہ عنہ عرض پرداز ہے کہ یہ رسالہ مسمّی بہ **تعریف الفرس** ہے اور اسمین چودہ باب ہین **باب اول** گھوڑون کی خلقت و فضیلت کے بیان مین **باب دوم** گھوڑون کی شناخت کے بیان مین **باب سوم** گھوڑون کے رنگ پہچاننے کے بیان مین **باب چہارم** مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین **باب پنجم** گھوڑون کے دانت اور عمر کی شناخت کے بیان مین **باب ششم** گھوڑون کے اعضا کی شناخت کے بیان مین **باب ہفتم** گھوڑے سوار کی سواری کے بیان مین **باب ہشتم** گھوڑون کا خون لینے اور اونکے مرض کی شناخت اور علاج کے بیان مین **باب نہم** اعضائے خون کی شناخت کے بیان مین **باب دہم** ہر موسم کی دوائین دینے کے بیان مین **باب یازدہم** ناک مین ڈالی جانے والی دواؤن کے بیان مین **باب دوازدہم** کھلانے کی دواؤن کے بیان مین **باب سیزدہم** آماس کی دواؤن کے بیان مین **باب چہاردہم** پلانیکی دواؤن کے بیان مین۔ ناظرین سے امید کیجاتی ہے کہ اگر کہین سہو و خطا پائین تو معاف فرمائین۔

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علے المرسلین والحمد للہ رب العالمین ۞

باب اول گھوڑون کی خلقت و فضیلت کے بیان مین

مخفی نہ رہے کہ جس طرح مخلوقات مین انسان اشرف المخلوقات ہے اوسی طرح حیوانات مین گھوڑا

افضل سواریوں سے ہے خداوند کریم نے گھوڑے کو اپنے بندوں کی سواری کے لیے خوبصورت و
پاکیزہ اور سب سواریوں سے بہتر پیدا کیا اور اوسے بنی آدم کی سواری کی زینت اور زیادہ
روزگاری دفع زحمت کا سبب کیا چنانچہ خداوند عالم فرماتا ہی وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا
وَزِينَةً یعنے اور گھوڑے اور خچر اور گدھے سواری کرو اونپر اور زینت کرو اونکو اور روایات
اور احادیث مین گھوڑون کی تعریف اور غازیون کا ثواب صراحۃً مذکور ہی - خداوند کریم فرماتا ہے
وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ یعنے اور مہیا کرو اونکے لیے جسکی قوت رکھتے ہو
تم قوت اور رباط خیل سے - انصار رضی اللہ عنہم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے
پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون عمل افضل ہے کہ جسپر ہملوگ عمل کرین تو یہ آیہ شریف
نازل ہوئی إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے اون لوگونکو جو خدا کی راہ مین مقاتلہ کرتے ہین گویا کہ وہ لوگ
دیوار سیسہ پلائی ہوئی ہین - اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الخیل
معقود فی نواصیها الخیر الی یوم القیٰمة یعنے گھوڑون کی پیشانیون مین قیامت تک نیکی باندھی گئی ہے
اور فرمایا ہے علیکم بالخیل وان فی نواصیها البرکة یعنے گھوڑون کو اختیار کرو پس تحقیق اونکی
پیشانیون مین برکت ہے اور فرمایا ہے نعم الخیل راکبها عزیز ومالکها غیر فقیر یعنے کیا اچھے
گھوڑے ہین کہ سوار اونکا عزیز ہے اور مالک اونکا فقیر نہین ہے آور منقول ہے کہ جب سوار
جہاد مین تکبیر اور تہلیل کرتا ہے تو اوسکا گھوڑا بھی اوسکے ہمراہ تکبیر اور تہلیل کرتا ہی اور ثواب
اوسکا سوار کے نامۂ اعمال مین لکھا جاتا ہے آور وارد ہے کہ جو شخص توبڑہ گھوڑے کے
واسطے بناتا ہے تو جسقدر جو اوس توبڑے مین آتے ہین اوسیقدر نیکیان اللہ تعالیٰ اوسکے
نامۂ اعمال مین لکھتا ہے علیٰ ہذا القیاس اور بہت سی روایتین گھوڑون کی فضیلت مین
وارد ہین امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھوڑے کا گوشت حرام ہے
کیونکہ گھوڑا افضل در جہاد مین باعث غلبۂ اسلام ہے اور چونکہ گھوڑا بہتر اسباب لڑائی سے
اسلیے حربیون کے ساتھ اوسکا بیچنا اولی نہین ہے - شب معراج مین اللہ تعالیٰ نے
اپنے حبیب مکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سواری کے لیے براق بھیجا تھا اور وہ براق گھوڑے

حس سے تھا اس سے معلوم ہوا کہ کوئی سواری گھوڑے سے بہتر اور افضل نہین ہے
جاننا چاہیے کہ حسب روایت صحیح یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ خداوند کریم نے گھوڑی کو
ہوا سے پیدا کیا جس طرح کہ آدمی کو خاک سے - اور اس روایت کی صحت مین کسی طرح کا شک و
شبہہ نہین ہے - جب خدا کو گھوڑے کا پیدا کرنا منظور ہوا تو اوسنے باد جنوبی سے اس طرح
ارشاد فرمایا کہ اے باد جنوب مین چاہتا ہون کہ تجھسے ایک مخلوق پیدا کرون بس تو آپ کو فراہم کر
تو ہوا نے ویسا ہی کیا - بعدہ حضرت جبرئیل علیہ السلام [illegible]
بارگاہ صمدیت مین لے گئے - خداے لایزال نے [illegible] ہوا سے ایک [illegible]
پیدا کرکے فرمایا کہ مین نے تیرا نام فرس رکھا اور تیری [illegible] عطا کیا اور رنگ [illegible]
تجھکو بخشا اور تیری پیشانی کے بالون مین جو اکثر [illegible] طرح کی خوش نصیبی
قرار دیگئی تو سب جانورون کا سردار ہے جہان تو جاویگا اور [illegible] ہونگے - [illegible]
اور دوڑ دونون کام کے واسطے تو بہتر ہوگا اور بے پرون [illegible]
زیبا ہوگی اور [illegible] ویسا ہے لوگون کو دولت حاصل ہوگی [illegible] پیشانی [illegible]
پیشانی مین مہر خوش قسمتی لگائی یعنے سفید ٹیکا جو [illegible] اقبال ہو [illegible]
قائم کیا - ایک روایت مین ہے کہ حق تعالی نے گھوڑی کی باد جنوب اپنے دست قدرت
مین لی اور گھوڑی کو مثل زلزلے کے پیدا کرکے آسمان سے زمین پر بھیجا دیکہ گھوڑی کی اصل زلزلہ کی
زمین پر چستی و چالاکی اور جولانگری شروع کی پس حقتعالی نے [illegible] قدرت اوس پر [illegible] گردن پر پھیر
روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد پہلے جو شخص گھوڑی پر سوار ہوا وہ حضرت
اسمعیل بن حضرت ابراہیم علیہما السلام تھے کیفیت اوسکی یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے اونکو گھوڑون کو
بلانے کی اجازت دی اور جب اونھون نے بموجب حکم الہی کے گھوڑون کو بلایا وہ سب
فوراً کودتے پھاندتے دوڑتے جھپٹتے حاضر ہوے حضرت اسمعیل علیہ السلام نے اونمین سے
عمدہ عمدہ اور عالی حوصلہ گھوڑے انتخاب کرلیے اور اونھین اپنے تصرف مین لائے اور بتدریج
اونھین ہلانا شروع کیا - اور جن گھوڑون کو حضرت اسمعیل علیہ السلام نے آراستہ و شایستہ کیا تھا
بسبب گذرنے ایک زمانہ کے اونکا اصلی جوہر جاتا رہا صرف ایک خیل حضرت سلیمان

علیہ السلام کے خاص گھوڑون مین باقی رہگیا اور اونھین گھوڑون کی نسل زاد الرکاب مشہور ہے
اور انھین گھوڑون سے عربی گھوڑون کی استقدر نسل پھیلی خلاصہ یہ ہے کہ جس طرح اہل عرب
تمام ممالک مین پھیلتے گئے اوسی طرح اونکے ساتھ ساتھ عربی گھوڑون کی نسل بھی سب جگہ پہونچتی گئی
یہ امر بھی بالاتفاق مسلم ہے کہ عرب کے گھوڑے اصل اور باقی جہان کے گھوڑے اوسکی
فرع ہین اور فرع کسی حال مین اپنی اصل سے مقدم نہین ہو سکتی۔

تاریخ سے ثابت ہے کہ زمانۂ اسلام سے بہت دن پہلے حمیر بن ملوک اور اوسکی اولاد
قریب سو برس کے ملک عرب مین حکمران رہی اور یہ حمیر وہی شخص ہے جسنے مدینہ آباد
کیا تھا بعد اوسکے شداد بن عاد سب ملکون کا بادشاہ ہوا اور بہت سے شہر اور بندرگاہ
اوسنے بنوائے اوسکے بعد افریقس نے (جسکے نام سے افریقہ مشہور ہے) مغرب مین ٹینجرس تک
ملک فتح کیا اور اوسکے بیٹے شمار نے مشرق مین چین تک فتح کیا بلکہ شہر سغد تک گیا اور اوسکو کندہ کیا
اور چونکہ فارسی مین لفظ کندہ کے معنے کھودنے کے ہین اسلیے ابتدا اوس شہر کا نام سغد کندہ مشہور ہوا اور تصرف
اور کثرت استعمال اہل عرب سے اوسکا نام سمرقند ہو گیا۔ اور جب سے مذہب اسلام شروع ہوا
تو اہل اسلام کے نئے نئے حملون سے گھوڑون کی شہرت ملک اطالیہ اور فرانس مین بھی
ہو گئی اور اون مقامون مین بیشک عربی گھوڑون کی نسل رہ گئی مگر جس امر نے کہ افریقہ کو
عربی گھوڑون سے بھر دیا وہ حملۂ شدید عقبہ کا تھا اور تشریح اوسکی یہ ہے کہ پیشتر
پانچوین یا چھٹی صدی ہجری سے شدید عقبہ کے عہد مین صرف عرب افریقہ مین خیمہ زن
ہوتے تھے اور پانچوین اور چھٹی صدی کے آخر مین وہ وہان بہ ارادہ رہنے کے
مع اپنے بال بچون اور گھوڑے اور گھوڑیون کے گئے انھین پچھلے حملون کے باعث
عربی قومین مشرق اور الجیریا مین آباد ہوئین خاصکر جہال و جینڈل اولاد مہدی اور
داؤد وغیرہ۔ غرض اسی طرح عرب تمام ملکون مین پھیلگئے اور اون ملکون کے شرفا کہلائے
اور انھین حملون نے عربی گھوڑون کو سوڈان مین پہونچایا اور ہمارے اس قول نے
اس بات کو اچھی طرح ثابت کر دیا کہ الجیریا کے گھوڑے یا مشرق کے گھوڑے حقیقت مین
عربی گھوڑے ہین۔ اس صورت مین عربی گھوڑون کی تاریخ چار زمانون مختلف پر منقسم ہو سکتی تھی

اوّل حضرت آدمؑ کے وقت سے حضرت اسمٰعیلؑ کے وقت تک۔
دوسرے حضرت اسمٰعیلؑ کے وقت سے حضرت سلیمانؑ کے عہد تک۔
تیسرے حضرت سلیمانؑ کے عہد سے حضرت پیغمبر علیہ السلام کے زمانہ تک۔
چوتھے پیغمبر علیہ السلام کے زمانہ سے وقت موجود تک۔ اور یہ بات تحقیق ثابت ہے کہ وہ نسل اعلیٰ جو حضرت سلیمانؑ کے زمانہ میں تھی وہ بہت سی صورتوں میں منقسم ہو کر نئی نئی قسمیں اوس سے پیدا ہوئیں اور سبب اوسکا اول تو تبدیلی آب و ہوا ہے اور دوسرے کمی و بیشی احتیاط جو اوسکے کام میں آئی اور ٹھیک جیسا کہ آدمی کا حال ایسے انقلابوں سے بدل جاتا ہے ویسی ہی ان گھوڑوں کی بھی حالت بدل گئی اور رنگ بھی انھیں وجوہات سے تبدیل ہوگیا اور اوسکی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اہل عرب کو تجربہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ جہاں زمین پتھریلی ہوتی ہے وہاں گھوڑے کا عام رنگ کمیت ہوتا ہے اور جس جگہ زمین ٹیلہ دار سفیدی مائل ہوتی ہے وہاں کے گھوڑوں کا عام رنگ نقرئی ہوتا ہے چنانچہ بہ ثبوت مشاہدہ اس امر کی تصدیق کی گئی ہے۔ اب صرف یہ امر لکھنا باقی ہے کہ آیا عمدہ عربی گھوڑوں کے کیا کیا نشان ہیں پس واضح ہو کہ خالص نسلی عربی گھوڑوں کے ہونٹھ پتلے اور نتھنے یعنی بانسہ باریک اور نتھنے کشادہ اور چہرہ خوشنما اور گردن خوشنما اور چال طائم اور ایال اور دُم کے بال دراز اور سینہ چوڑا اور مفاصل یعنے جوڑ کے مقام صاف اور گوشت سے خالی ہوتے ہیں۔
اور بموجب روایت ہمارے قدما کے اصیل گھوڑے اپنی سیرت سے زیادہ پہچانے جاتے ہیں بہ نسبت صورت کے۔
علامات ظاہری سے تو صرف اسقدر البتہ معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ گھوڑا فلانی نسل کا ہے لیکن اوسکا جوہر طبعی اوس احتیاط کے معلوم کرنے سے ظاہر ہوتا ہے جو گھوڑے اور گھوڑی کے تا دینے اور نسل محفوظ رکھنے میں کام میں لائی گئی ہے۔
دستور ہے کہ اصیل گھوڑے بد نہیں ہوتے اسمین شک نہیں کہ گھوڑا اسب جانوروں میں خوبصورت ہے لیکن حسن صورت کے واسطے حسن سیرت بھی شرط ہے ورنہ گھوڑا کم اصل خیال کیا جاویگا۔ اہل عرب کا دستور ہے کہ جس گھوڑے اور گھوڑی کو تیز اور چالاک بھوک

اور پیاس کا متحمل اور خوش فہم اور اپنے پالنے والے کا دوست دیکھتے ہین اوسکی نسل اپنی مین کسی چیز سے دریغ نہین کرتے اور اونکا عقیدہ ہے کہ جو جو ہر گھوڑے اور گھوڑی مین ہوتے ہین وہی اونکے بچون مین موجود رہتے ہین اچھا گھوڑا وہی ہے کہ جسمین علاوہ خوبی جسم کے ہمت اور جرأت اور چستی اور چالاکی ہو اور میدان جنگ اور اوقات خطرہ مین مستقل مزاج رہے- اس قسم کے گھوڑے اپنے مالک سے محبت کرتے ہین اور اونکا دستور ہے کہ غیر آدمی کو بہت کم اپنے اوپر سوار ہونے دیتے ہین- بڑی خوبی یہ کہ جبتک سوار اونکی پیٹھ پر ہوتا ہے وہ اپنی سب خواہشون کو روکے رہتے ہین اور ایسے گھوڑے دوسرے گھوڑے کا جھوٹا بھی نہین کھاتے اور راستے مین جہان کہین پانی صاف آجاتا ہے تو اوسمین بار بار پانون مارنے سے بہت خوش ہوتے ہین- اور بسبب تیزی قوت شامہ اور باصرہ اور سامعہ اور اپنی فطرت اور دانائی کے اپنے مالک کو میدان جنگ اور اوقات تعاقب مین ہزارہا حوادث اور مصائب سے محفوظ رکھتے ہین- اور جو اونکا مالک خوش ہو تو وہ بھی خوش ہوتے ہین اور جو مالک رنجیدہ ہو تو وہ بھی مغموم رہتے ہین اور جس سے اونکا مالک لڑتا ہے وہ بھی لڑتے ہین اور ہر وقت بے تامل اپنے مالک کے شریک رہتے ہین یہی باتین ہین کہ جس سے ہم خالص نسل کے گھوڑے کو پہچانتے ہین-

گھوڑون کی عادت کے بیان مین ہمارے یہان صدہا کتابین ہین جنکے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بعد انسان کے درجۂ دوم مین گھوڑا ہے حقیقت مین یہ جانور نہایت صابر اور بڑا فائدہ مند ہے- ذراسی چیز پر قناعت کرتا ہے اور طاقت مین سب جانورون سے بڑا ہے بڑا طاقت دار بیل چار پانچ من وزن لیجا سکتا ہے اور جو اوسکو اوسکی پیٹھ پر رکھدو تو ہرگز اوس سے نہ دوڑا جائیگا برخلاف اسکے گھوڑا خوب جوان تنومند کو مع نشان اور ہتھیارون اور توشہ کے لیجاتا ہے اور تمام دن تیز روی سے چلا جاتا ہی کھانے پینے کی بھی پرواہ نہین کرتا- گھوڑے ہی کے سبب سے اہل عرب جسپر چاہتے ہین حملہ کر بیٹھتے ہین اور اپنے عیال واطفال کی حفاظت کر لیتے ہین دنیا کے تمام لذائذ زندگی اونکو کیون نہ حاصل ہون گھوڑا ایسا جانور اونکا محافظ ہے- یہ لوگ اپنے گھوڑے کے

مقابل سونے کو مٹی سمجھتے ہین اور جواہرات کو پتھر خیال کرتے ہین - زمانہ جہالت مین
اہل عرب گھوڑون کی بسبب فائدہ کے قدر و منزلت کرتے تھے لیکن جب سے پیغمبر علیہ السلام کا
وقت آیا اور اونھون نے گھوڑے کے درجہ اور فضائل بیان کیے تب سے تو اوسکی محبت
ایک ستون مذہبی مین داخل ہو گئی - مشہور ہے کہ جب یمن کی بہت سی قومون نے دین اسلام
قبول کیا تو اونھون نے پانچ گھوڑیان عمدہ مختلف نسل کی جنکی عرب مین دھوم تھی پیغمبر
صاحب کے نذر کین - کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب اپنے خیمے سے نکلکر اونکے استقبال کو گئے
اور اونپر ہاتھ پھیر کرکے فرمایا کہ برکت ہو تمہارے ہوا کی لڑکیو - اسکے بعد فرمایا کہ جو شخص
گھوڑی کو واسطے کام خدا کے پالتا اور رکھتا ہے اوسکا شمار اون لوگون مین ہوگا جو رات و دن
خیرات ظاہر اور پوشیدہ دیتے ہین اور اونکو اوسکا بدلا ملیگا اور سب گناہ اونکے معاف
کیے جاوینگے اور خوف اونکے دل مین جگہ نپاویگا -

راویان ہند نے اپنی کتابون مین گھوڑے کی پیدائش تین طرح سے لکھی ہے
ایک کتاب مین لکھا ہے کہ اسونی کمار سے پیدا ہے اسلیے سورج کا ستر اور اسو نام رکھا گیا
اور دوسری کتاب مین لکھا ہے کہ رسی کی آنکھ مین جگ کا دھوان لگا اوس سے
آنسو نکلا اوس آنسو سے گھوڑا پیدا ہوا اس سبب سے آنسو نام پایا اور تیسری کتاب مین
لکھا ہے کہ سری سنبھو جی کے مستک یعنے ماتھے سے پسینہ نکل کے آنکھ مین گیا
اوس سے آنسو نکلا اور آنسو سے گھوڑا پیدا ہوا اسلیے اسو نام پایا - اور گھوڑی کے بھی
چار برن مقرر کیے ہین - برہمن - چھتری - بیس - شودر - اور ہر ایک کی
پہچان یہ ہے کہ جو گھوڑا آنکھون سمیت منھ ڈبو کر پانی پیوے وہ برہمن ہے اور
جو ٹونٹا مین مار کر پیوے وہ چھتری ہے اور جو چسکی سے پیوے وہ بیس ہے اور جو پانی
پینے مین جھجھکے اور پچھلے پاؤن ہٹے وہ شودر ہے -

جاننا چاہیے کہ جس گھوڑی کے پسینہ مین بہت اچھی صندل کی بو آوے
تو جانے کہ یہ گھوڑا برہمن ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ مین دودھ کی بو آوے
تو جانے کہ یہ گھوڑا چھتری ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ مین مچھلی کی سی بو آوے

تو جانے کہ یہ گھوڑا شودر بدن کا ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ مین گھی کی بو آوے وہ بیس ہے۔ برہمن برن کا گھوڑا لڑائی مین بیخوف رہتا ہے اور چھتری برن کا ہاتھ و پانون ٹوٹنے پر بھی اپنے مالک کو ٹھکانے پر پہونچا دیتا ہے اور بیس برن کا دوڑتا اور بدلتا ہے اور شودر بدن کا اپنے مالک کو لڑائی مین چھوڑ کر بھاگ آتا ہے اور لڑائی مین بہت ڈرتا ہے۔

کتب اہل ہنود مین مرقوم ہے کہ راجہ جدھشٹر کا بھائی نکل علاوہ علوم حکمت و طبابت کے گھوڑون کی شناخت مین کمال فراست ولیاقت رکھتا تھا اوسنے گھوڑون کی کیفیت اور اونکے حسن و قبح اور رنگ سالھوتر مین درج کیے ہین۔

نکل کا قول ہے پہلے خداوند عالم نے گھوڑون کو پردار پیدا کیا تھا جسکی وجہ سے وہ بہت تیز دوڑتے تھے اور طائرون کی طرح ہوا مین اوڑتے تھے اور آدمیون اور دیوتاؤن مین کوئی ایسا نہ تھا کہ اونھین دام مین لاسکتا جب راجہ اندر نے جو سب دیوتاؤن کا راجہ ہے گھوڑون کو بہت ہی چالاک و چست دیکھا تو اپنے درباری سالھوتر نامی سے کہا کہ اے سالھوتر خدائے تعالی نے ایسا خلق کیا ہے کہ جو شخص اوسپر سوار ہو ہر جگہ جا سکتا ہے اور ہر کام کو بخوبی انجام دے سکتا ہے اور ہر ایک مہم مین کامیابی حاصل کرسکتا ہے اسلیے ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ مین اوسپر سوار ہو سکون تم اپنے افسون سے گھوڑے کے پرون کو قطع کرو۔ چنانچہ سالھوتر نے راجہ اندر کے حکم سے گھوڑون کے پر قطع کیے۔ جب اونکے پر قطع ہوگئے تو اونھون نے بالحاح وزاری کہا کہ اے کامل حق شناس ہمنے کونسا گناہ کیا تھا جسکی پاداش مین ہمارے پر قطع کرڈالے گئے۔ جب سالھوتر نے یہ بات سنی تو اوسنے بکمال مہربانی سے کہا کہ مین نے اپنے واسطے تمھارے پر نہین قطع کیے ہین بلکہ راجہ اندر کے لیے۔ تم جانتے ہو کہ راجہ اندر سب دیوتاؤن کا راجہ ہے اس بارہ مین اوسکا حکم تھا لیکن تم اپنے پرون کے واسطے متفکر مت ہو کیونکہ تمھارے لیے عزت و شرافت کی دعا دیتا ہون کہ ہر جگہ تمھاری عزت و حرمت ہوگی اور جو شخص تمھاری پرورش کریگا

وہ بہت خوش و خرم رہیگا اور کوئی دشمن اوسپر غالب اور مستولی نہ ہو سکیگا اور ہر وقت مین اقبال اوسکا دستگیر رہیگا اور تمھاری بابت ایک کتاب بناتا ہون کہ کوئی مرض تمھارے جسم کو عارض نہ ہوگا۔ الحاصل اسی طرح گھوڑون کو دلاسا دیکر رخصت کیا اور اونکی بارہ مین کتاب سالھوتر تصنیف کی چنانچہ اوسی زمانہ سے جو مرض گھوڑون کو ہوتا ہے اوسکا علاج اوسی کتاب کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔

باب دوم گھوڑون کی شناخت کے بیان مین

کہا جاتا ہے کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے گھوڑون کو چار قسم کا پیدا کیا ہے ایک اعلیٰ دوسرا اوسط تیسرا ادنیٰ چوتھا بہت ہی ادنی۔ عرب عراق اور ترکستان کے گھوڑے شوخ ہوتے ہین اور جو گھوڑے شمال کی طرف پیدا ہوتے ہین جلدی اور چالاکی مین اعلیٰ ہوتے ہین اور ممالک کالکان اور ریکان کے گھوڑے تیزی مین ادنی ہوتے ہین اور گھوڑون کی چار ذاتین ہین۔ اول آبی دوم آتشی سوم خاکی چہارم بادی۔ اسپ بادی کے بدن سے گلاب کے پھول کی سی خوشبو آتی ہے اور ہمیشہ پاک اور پاکیزہ رہتا ہے اور پاکیزہ خور ہوتا ہے لیکن بہت تیز نہین چلتا اور اسپ آتشی کے بدن سے اگر کی سی خوشبو آتی ہے اور طاقتور ہوتا ہے۔

کہتے ہین کہ گھوڑا ہمیشہ بیند مین رہتا ہے ہان دو وقتون پر بیدار ہوتا ہے ایک وقت جنگ کے دوسرے اوس وقت جبکہ کوئی سنگریزہ اوسکے دانتون کے نیچے آتا ہے۔ جو گھوڑا سواری کے وقت بلند آواز کرے تو نشان فتح و نصرت کا دیتا ہے اور شام کے وقت یا آدھی رات کو بغیر دوسرے گھوڑے کے دیکھے آواز کرے تو دلیل فوج کے آنیکی ہے اور اگر گھوڑا بار بار پیشاب اور لید کرے اور آنکھ سے آنسو بہاوے تو کچھ نقصان اوسکے مالک کو ہوگا اور اگر گھوڑا اپنے دُم کے بالون کو پراگندہ کرے تو دلیل سفر کی ہے اور جس گھوڑے کی سانس مین رات کے وقت شرارے نظر آوین تو اوسکا مالک مرے اور اگر شہد کی مکھیان اوسکے طویلہ مین چھتا لگاوین تو گھوڑی کا مالک مع اپنی زوجہ کے مرے۔

باب سوم گھوڑون کے رنگ پہچاننے کے بیان مین

کہا جاتا ہے کہ اصل مین گھوڑون کے رنگ سات قسم کے ہین جو بہت ہی عمدہ اور بیش قیمت گھوڑے مین پائے جاتے ہین باعتبار رنگ کے گھوڑون کے اقسام کی تصویرین مع تشریح کے مندرجہ ذیل ہین۔

جو گھوڑا کہ سرخ رنگ ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پیر سفید ہون اوسے ہندی مین جمورت کہتے ہین اور وہ نحس سمجھا جاتا ہے صورت اوسکی یہ ہے۔
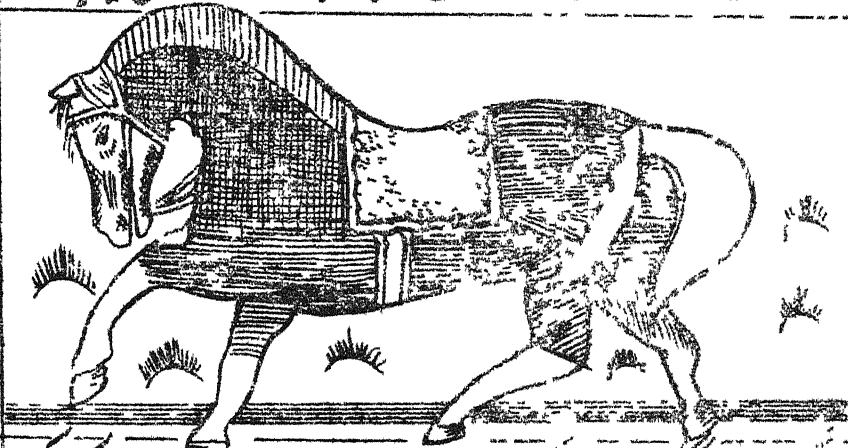
جو گھوڑا سیاہ رنگ ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پیر سفید ہون اوسی ہندی مین چکراوک کہتے ہین اور وہ بہت ہی نیک خیال کیا جاتا ہے صورت اوسکی یہ ہے۔
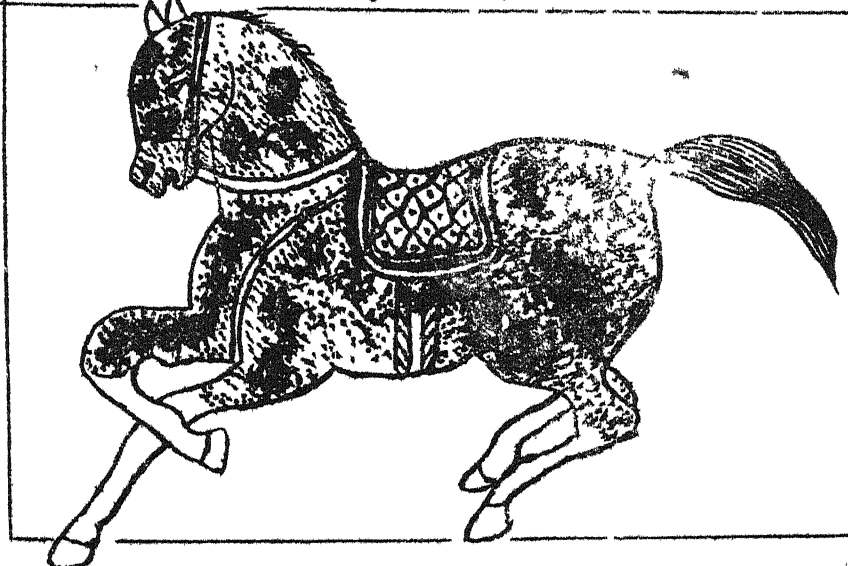
جو گھوڑا زرد ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پانوں اور ٹیکا سفید ہو اوسے ہندی مین ملکا چہ کہتے ہین اور وہ بہت ہی نیک تصور کیا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔
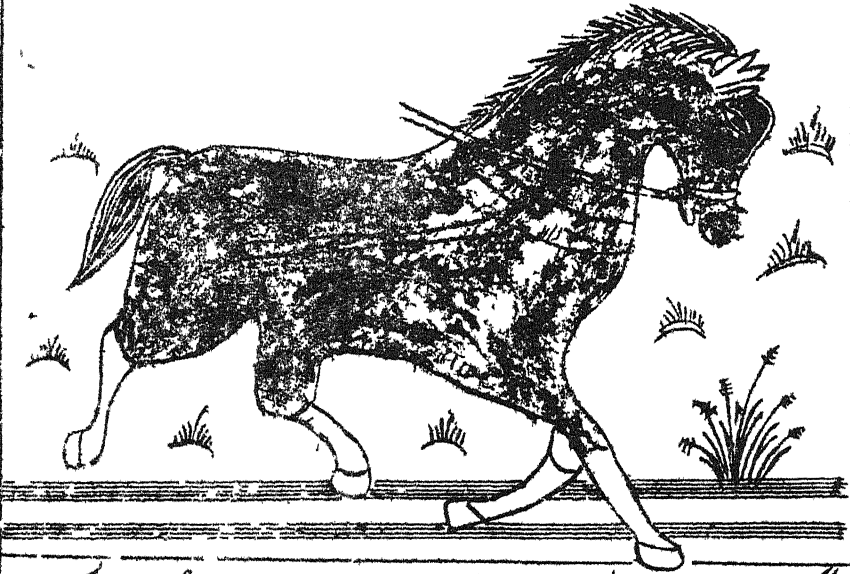
جو گھوڑا سفید ہو اور اوسکے جسم پر سیاہ گل ہون اوسے ہندی مین پھلواری کہتے ہین وہ نہایت ہی نیک ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔
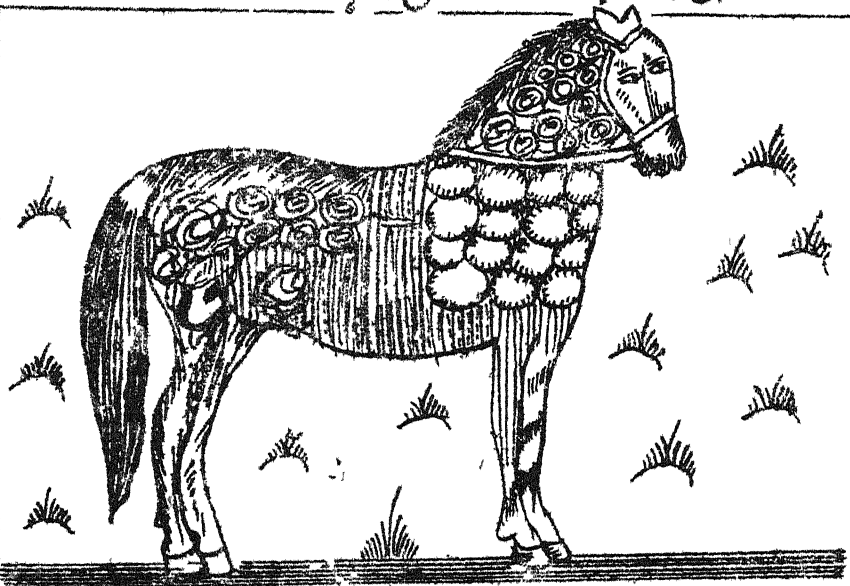
جوگھوڑا اسفید ہو لیکن اوسکے کان سیاہ ہون اوسے ہندی مین سادہ گردن کہتے ہین
وہ نہایت نیک ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔
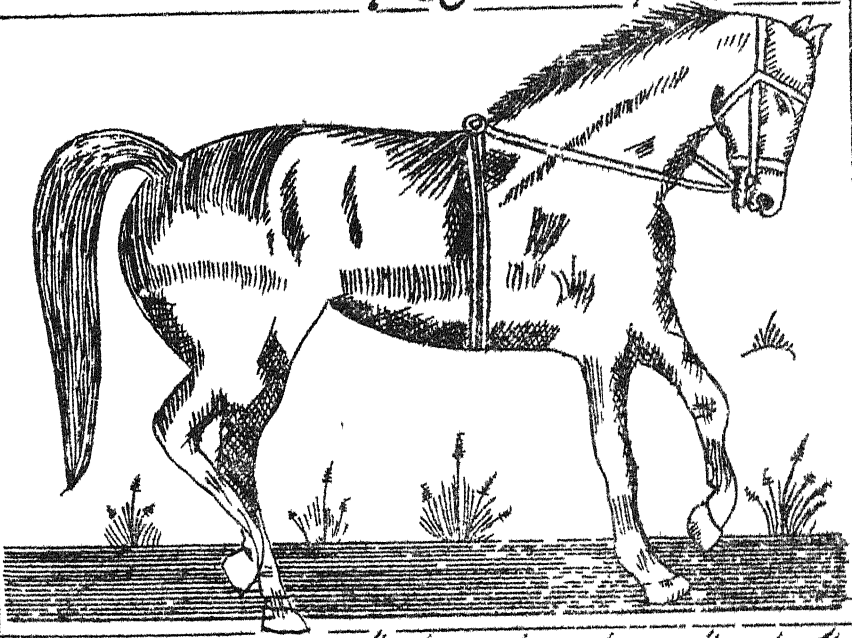
جوگھوڑا کسی رنگ کا ہو لیکن اوسکے تین پاؤن رنگین ہون اور۔ ایک پاؤن سفید اوسے
ہندی مین ارجل کہتے ہین وہ نحس سمجھا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔
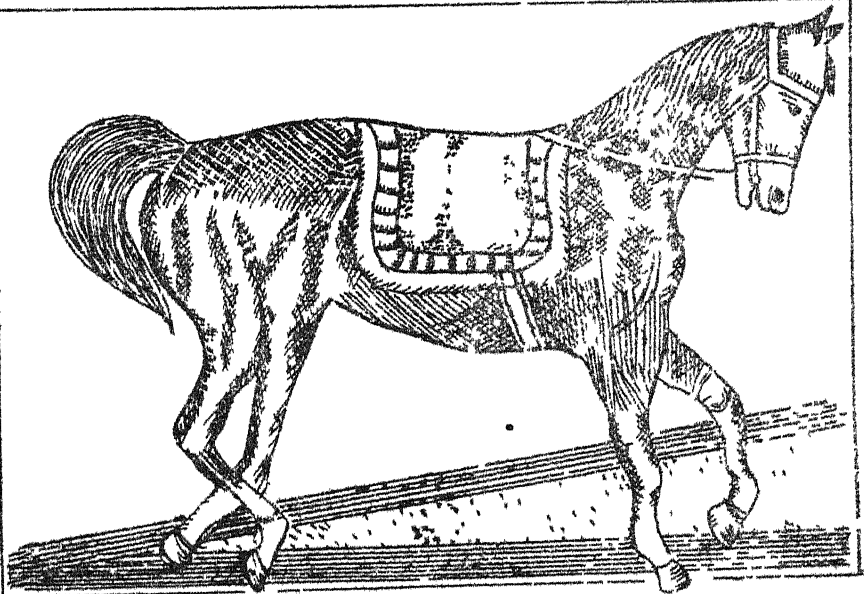
جو گھوڑا بادامی رنگ کا ہو اور آنکھیں سفید رکھتا ہو اوسے ہندی مین خنگ کہتے ہین اور وہ منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔
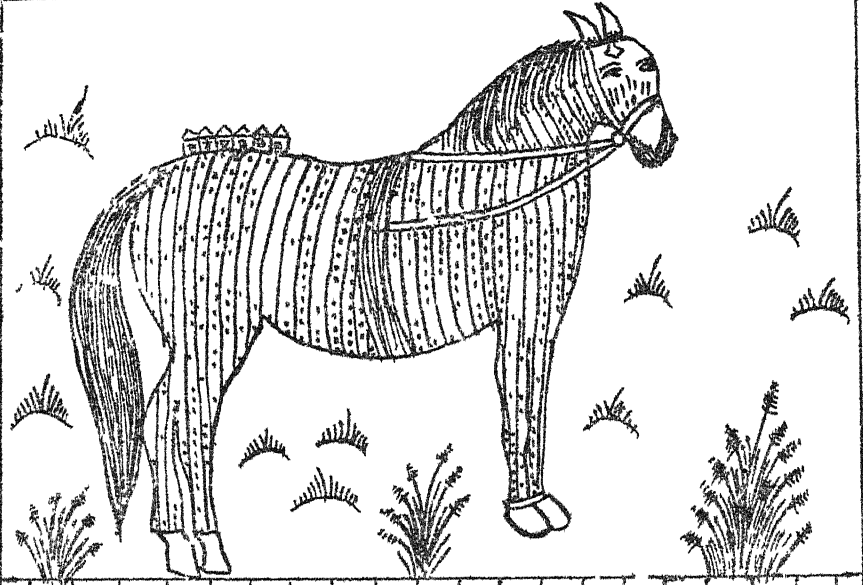
جو گھوڑا سفید ہو اور آنکھیں آدمی کی سی رکھتا ہو اور نقطہ سفید ہون اوسی نقرہ کہتے ہین وہ نحسرا اور نامبارک سمجھا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔
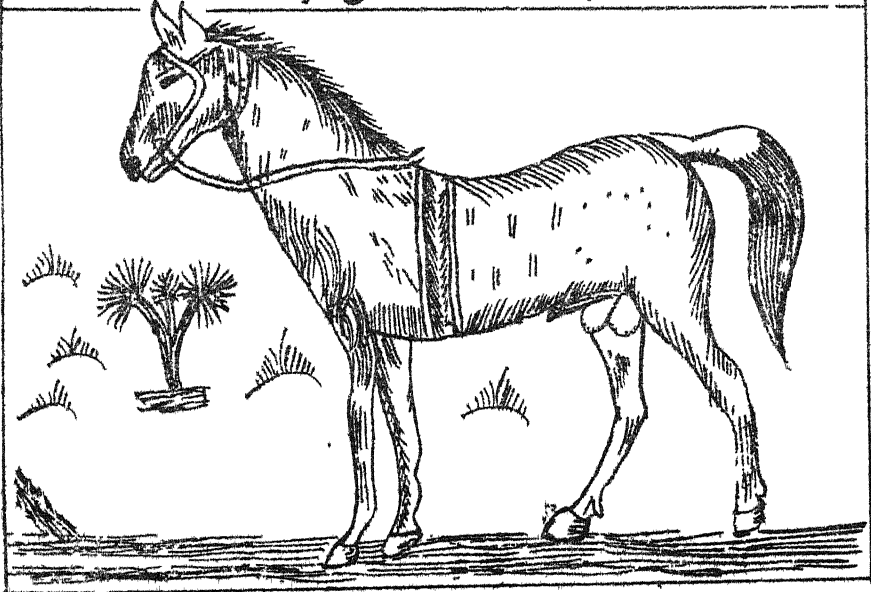
شیرازی رنگ کا گھوڑا بہت نیک اور سعد اور قابل سواری بادشاہوں کے ہوتا ہے اور
وہ کمیاب ہے صورت اوسکی یہ ہے۔
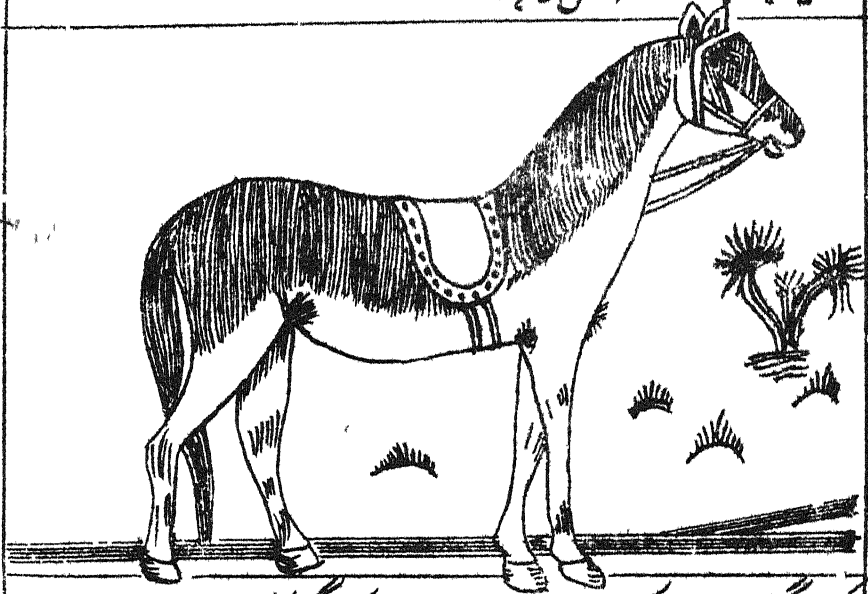
کمیت گھوڑا نہایت نیک اور سعد ہوتا ہے اور اوسکا رنگ پختہ ہوتا ہے صورت
اوسکی یہ ہے
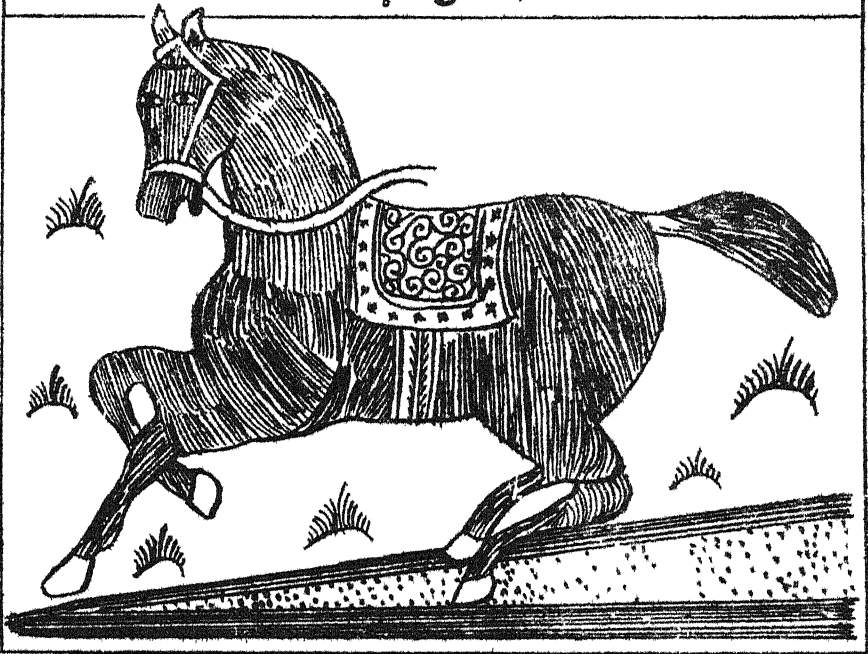
گدھے کے رنگ کا گھوڑا نہایت نحس ہے اور مالک کو نامبارک ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے
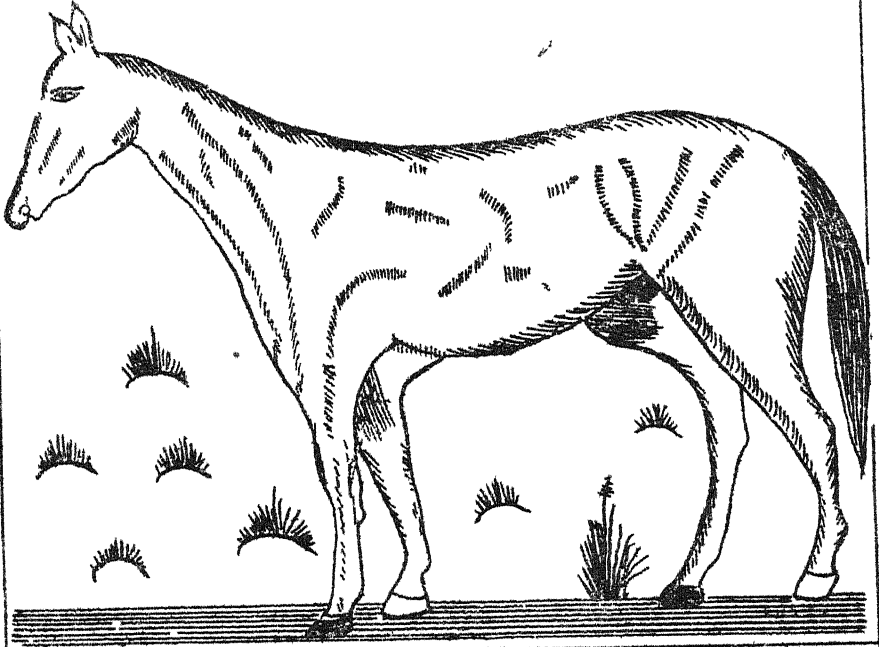
سُرنگ گھوڑا بہت اچھا اور سعد ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔
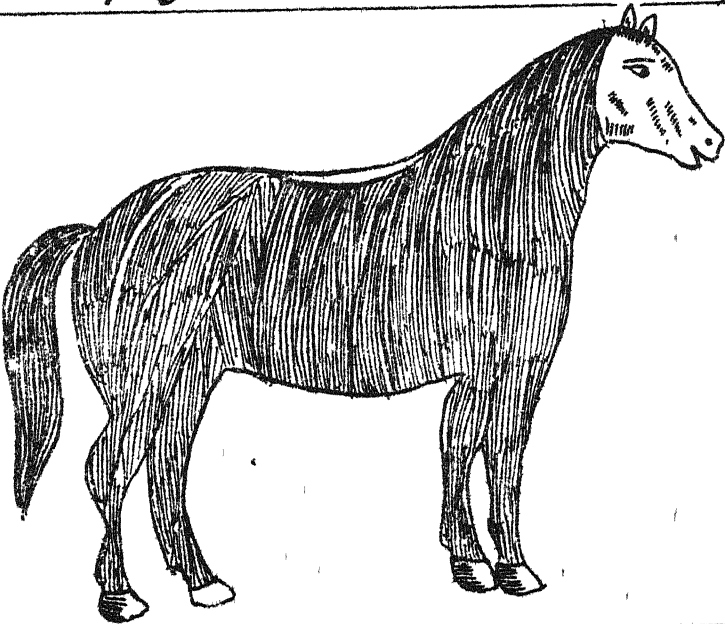
جس گھوڑے مین سب رنگ شامل ہون وہ گھوڑا سب گھوڑون سے بہتر اور اعلی اور بیش قیمت
قابل سواری بادشاہون کے ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے
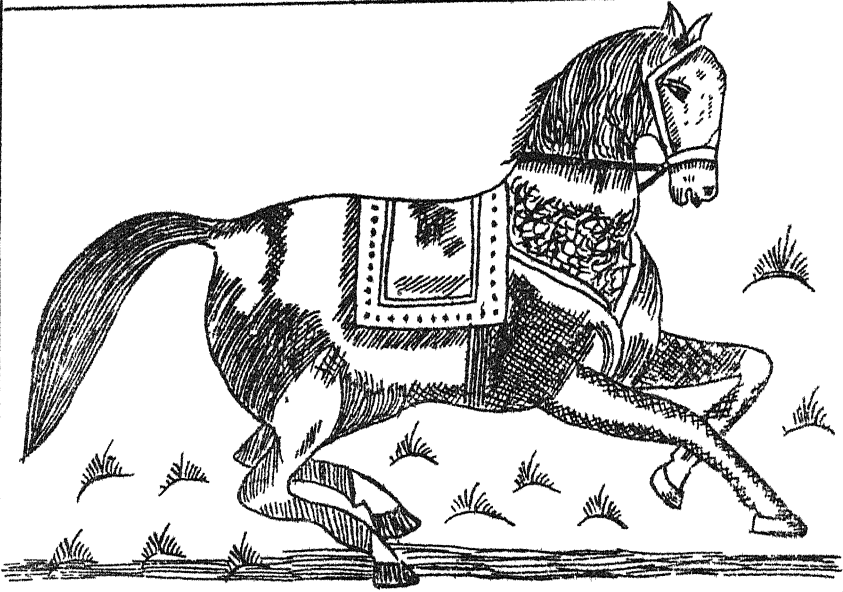
نکل کا بیان ہے کہ جس گھوڑے کا رنگ روز بروز خوشنما ہوتا جاوے اوسے
سعد سمجھنا چاہیے اور جس گھوڑے کا رنگ یوماً فیوماً بدنما ہوتا جاوے اوسے
نحس خیال کرنا چاہیے

باب چہارم مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین

معلوم کرنا چاہیے کہ اُستادون نے بھونریان آٹھ قسم کی بیان کی ہین اور اونکے
دو طریقے ہین اوّل طریقہ یہ ہے ایکؔ جیسے پانی مین بھنور پڑتا ہی دوسرا الطریق پھول
کنول سے۔ تیسرے کھلے ہوے پھول کی طرح۔ چوتھا مانند نافہ مشک کے پانچوان مانند
کنکھجورے کے چھٹا مانند سیب کے ساتوان مانند نعلین کے آٹھوان جیسے گائے
اپنے بچے کو چاٹے اور لعاب سے تھوک کے بیچ زبان کا پڑ جاوے طریقہ دوسرا اواسطے
سمجھنے اہل ہند کے زبان ہندی مین لکھا جاتا ہی چنانچہ اوّل سنکھ یعنے ناقوس
دوسرا کنڈل یعنے گرز کیطرح سوم چکر کیطرح جو کہ اکثر بیراگی اور سنکھ لوگ باندھتی ہین

چہارم کمل یعنے نیلوفر کیطرح پنجم پھول کیطرح ششم پراساد ہفتم توزن کی طرح جو کہ ہندو لوگ اکثر شادی مین باندھتے ہین ہشتم دھنک یعنے کمان کیطرح نہم سنکھ کیطرح دہم کلس کیطرح جو کہ مکان یا کنڈیر لگاتے ہین یازدہم مالا یعنے ہار کیطرح دوازدہم مین یعنے مچھلی کیطرح سیزدہم کھرگ یعنے تلوار کیطرح اتنی شکلون کی بھونریان ہوتی ہین اور یہ چار درجہ پر منقسم ہین اول پوری دوم ادھوری سوم لمبی چہارم اوچھی نرگی اپنی طرف موافق لکھے کے اچھی بھی بری ہوتی ہے اور راوی اسکا کل جو کہ سنسکرت مین ہے یہ دس جگہ اصل بھونری ہوتی ہین اگر اس سے کم ہون تو بری اور اگر زیادہ ہون تو اچھی اور بری دیکھنا چاہیے اور تفصیل تصویر سے معلوم ہوگی ماتھی کی اگنی چاند سورج سر کی اسکو آریل بھی کہتے ہین پیٹھ کی اطراف ناف کی کوکھ کی لب زیرین کی بھونری بھی ہوتی ہے اس تصویر سے دسون بھونریونکا مفصل حال دریافت کرو کہ جس جس مقامات پر ہوتی ہے

تصویر گھوڑی کی مع بھونریون کے

بیان اون بھونریون کا کہ جنکو اہل تجربہ مبارک کہتے ہین

اور تفصیل اونکی یہ ہے کہ جس گھوڑے کے ماتھے پر ایک بھونری ہو تو اوسکو اگنی کہتے ہین
اور اگر اس سے زیادہ ہووے تو اہل ایران اور مغل خوشۂ بی ہل چل کہتے ہین اور یہ صرف
زینت الخیل اور فرسنامۂ رنگین مین ہے باقی اور مجموعۂ فرسنامہ اور نکل جو کہ سنسکرت مین ہین
اور سنسکرت وجیدرت وگن وغیرہ مین یہ حال نہین ہے اونمین سے یہان درج کیا جاتا ہے اور وجہ
درج کرنیکی یہ ہے کہ فرسنامۂ ہاشمی اور رنگین یہ بھی حکماے ہند کا حوالہ دیتے ہین اور پوتھی ہندی ہے
حسب تفصیل ذیل یعنے رنگین نکل سے اور ہاشمی پوتھی ہندی سے زبان فارسی مین ہوئی ہے
اور زینت الخیل مین بھی نکل اور اسودرین اور رنگین اور ہاشمی کا حوالہ دیتے ہین اور جس
گھوڑی کی پیشانی پر دو یا تین بھونریان اوپر تلے کھڑی ہون تو اوسکو اہل ہند جھگڑو سیہ
کلس وسیروتی نیست سنسکرت مین کہتے ہین اور راوی اسکا نکل جو کہ سنسکرت مین ہے اور
جسکی پیشانی پر دو بھوتریان برابر ہون سینگھ کی جگہہ سے کچھ نیچے اوترکے تو سنسکرت مین جاگہہ لا اور
کہتے ہین اور ملک راجپوتانہ مین اسکو مطلق عیب نہین جانتے بلکہ اچھا کہتے ہین اور
ملک یورپ مین معیوب جانتے ہین اور سب سنگین مین شمار کرتے ہین ۔

ماتھے کی بھونری کی شبیہہ
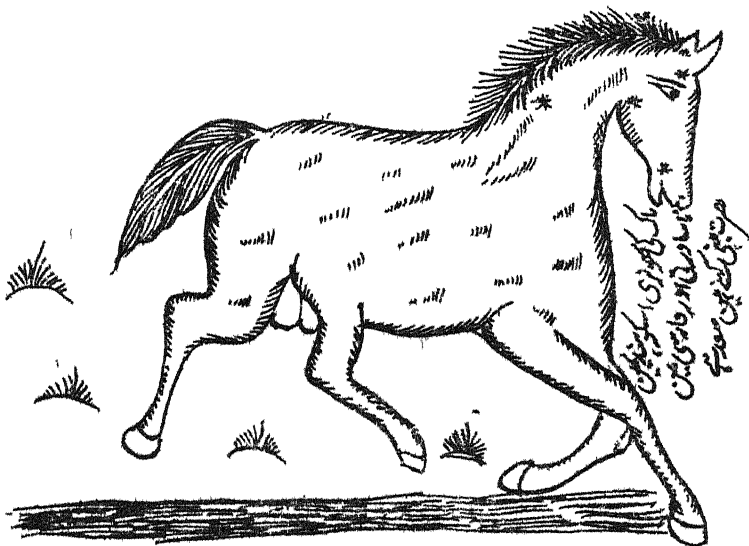
اور جس گھوڑے کی ناک پر یعنے نتھنے کے سامنے ہونٹ پر بھونری ہو تو ہندی مین تانساورتی کہتے ہین اور فارسی مین نصرت بینی کہتے ہین اہل ہند اسکو بہت مبارک جانتے ہین اور جس گھوڑے کے جبڑون پر دونون طرف دو بھونریان ہون وہ بھی اچھا ہے اور جس گھوڑے کے حلقوم مین دو بھونریان یا زیادہ ہون تو اوسکو کنٹھ کہتے ہین یہ بھونری بہت عمدہ ہے اگر اوسکی ساتھ کوئی اور ریب ہو تو دب جاتا ہے اور مغل اسکو همیانی زر کہتے ہین اور بعض ہندو اسکو چنتامن کہتے ہین اور جس گھوڑے کے گلے مین تین بھونریان ہون تو اہل اسند اسکو دیومن کہتے ہین اور یہ بھونری بھی اچھی ہے اور جس گھوڑے کے ایک بھونری گال پر اور ایک گردن پر ہو تو اوسکو زبان ہندی مین مبارک کہتے ہین یہ بھونری بھی بہت سعد اور نیک ہوتی ہے اور جسکے کان کی نوک مین بھونری ہو اوسے کناورتی سنسکرت مین کہتے ہین اور جسکے کان کی جڑ مین بھونری ہو اوسی کرن مول کہتے ہین اور نیک جانتے ہین
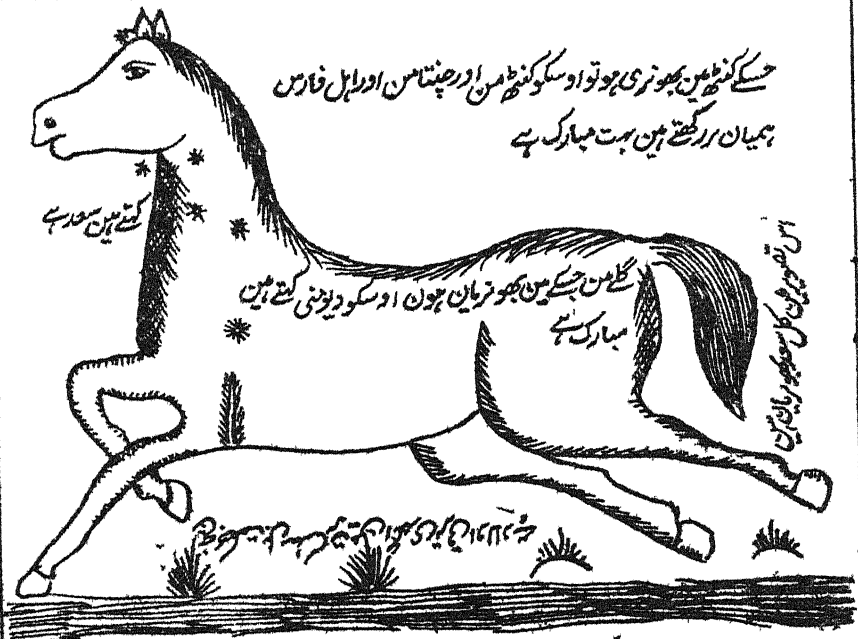
اور جس گھوڑے کے بازو پر دائین طرف خواہ دونون طرف اگر دائین طرف ہو تو اوسکو
انگدی یا پنچ مل کہتے ہین اور جس گھوڑی کے پانون پر ایک بھونری ہو اور منھ اوسکا
نیچے کو ہو تو اوسکو کھونٹی گاڑ کہتے ہین اور جسکے منھ کے اوپر کو ہو تو اوسکو کھونٹی اکھاڑ
کہتے ہین اور اکثر ملک راجستان یعنے راجپوتانہ مین اکثر پوتھی جیدت مین دونونکو
جتا ورتی کہتے ہین اور برا جانتے ہین لہذا اس وجہ سے دونونکا حال بیان کیا نہ
یہ نحس کے بیان مین کہ جسکی چھاتی پر پانچ بھونریان مانند خوشہ کے ہون تو اوسکو
ہندو پنچ بھگت کہتے ہین اور سعد جانتے ہین۔

بیان اون بھونریون کا جنکو اہل تجربہ نحس یعنے بری کہتے ہین

جس گھوڑی کی پیشانی پر ہر پل چل کے اوپر کیطرف یا بغیر پل یعنے خالی بھونری دونون
برابر ہون کاکل کے نیچے اور کچھ آنکھ سے اوپر ہون تو اوسکو سیند سیگس کہتے ہین
اور اہل ہند اوسکو ڈھور کہتے ہین مگر اوپر وہ جگہ شمار کرنا چاہیے کہ جسجگہ سینگ ہوتا ہے
اور جس گھوڑے کی گردن مین بھونری ہو اور منھ اوسکا طرف سوار کے ہووے
تو اوسکو سرپ یعنے ساپن کہتے ہین اور جو ایک طرف دو ہون اور ایک طرف ایک ہوے
تو اوسکو دیدہ بگی ساپن کہتے ہین خلاصہ اسکا یہ ہے کہ اگر جفت ہون تو اچھی اور اگر

طاق ہوں تو جری مگر شرط یہ ہے کہ دونوں طرف برابر ہونا چاہیے اور جس گھوڑے
مدعو کے اوپر بھونری ہو تو اوسکو اہل ہند چرہنگ کہتے ہیں وہ بہت بری ہوا ہ ۔ سوا آگے کی
پیٹھ سے پیٹ تک اور دُم تک یہ سب بھونریاں بری ہوتی ہیں اور جس گھوڑی کی
کمر پر بھونری ہو تو اوسکو آتش بھنک کہتے ہیں ۔ اور جس گھوڑی کی ناک کے بانسے پر
بھونری ہووے تو اوسکو زبان ہندی میں نافسہ بری بھونری کہتے ہیں یہ بھونری بھی
بہت معیوب ہے اور بدیمن ہوتی ہے اور جس گھوڑی کی آنکھ کے کوئے کے نیچے بھونری
ہووے تو اوسکو آنسو ڈھال کہتے ہیں وہ بھی بہت معیوب ہوتی ہے اور جس
چھاتی پہ ایک بھونری ہووے تو اوس بھونری کو ہرداول کہتے ہیں اور جس
چھاتی پر پانچ بھونریاں ہووین برابر کو تو اوسکو پنج بھگت بھونری کہتے ہیں
گھوڑے کی یہ ہے ۔ مگر پنج بھگت کو معیوب نہیں جانتے ۔
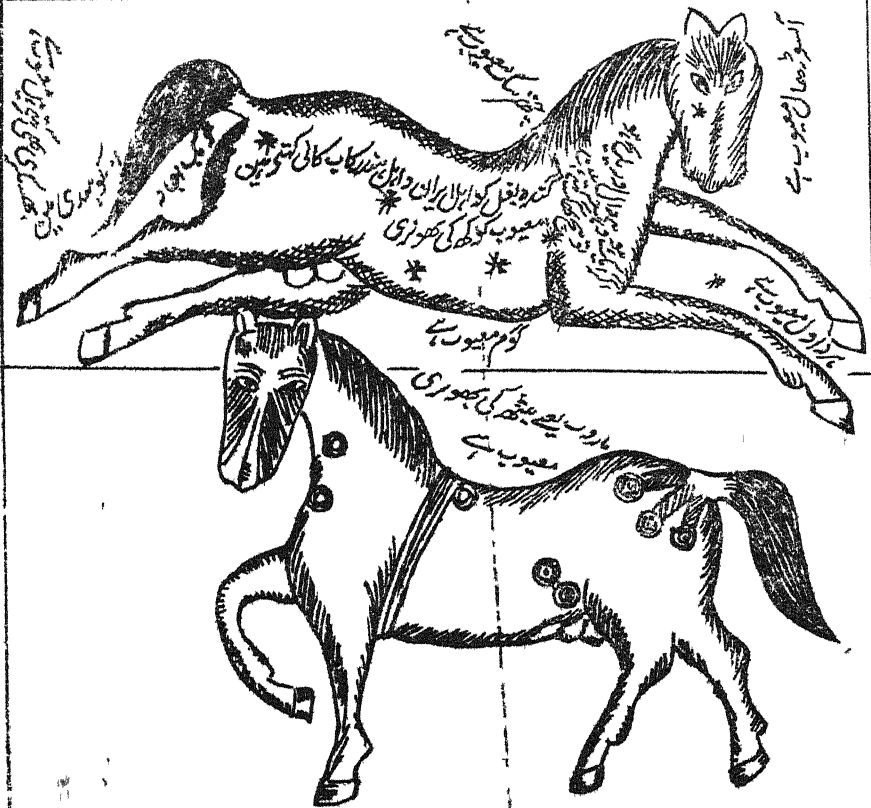
بھونری
گھوڑی کی
گھوڑی کی
تصویر

اور جس گھوڑے کی کوکہ پہ بھونری ہووے تو اوس بھونری کو سیم کوکہ اور راون کھنڈی کہتے ہین اور اہل ہند یہ کہتے ہین کہ ایسا گھوڑا راون پاس تھا اوسکی عیب سے لنکا جاتی رہی۔ اور جس گھوڑے کی بغل مین بھونری ہو تو اوس بھونری کو گندہ بغل کہتے ہین بہت بری ہوتی ہے۔ اور اہل ہند اس بھونری کو رکیب ٹال کہتے ہین یہ بھی معلوم رہے کہ جس گھوڑے کے تنگ کے نیچے بھونری ہووے تو اوس بھونری کو گوم کہتے ہین وہ بھونری نہایت بدہمن اور معیوب ہے۔ اور جس گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے اوپر کی سیدھ مین بھونری ہووے یعنے بیچ مین نہ ادھر ہو نہ اودھر ہو تو اوس بھونری کو گنگاپاٹ بھونری کہتے ہین مگر مرہٹے گوم بھونری سے بہت ڈرتے ہین اور گنگاپاٹ بھونری کو بھی کم لیتے ہین یہ بھونری بہت معیوب ہے۔
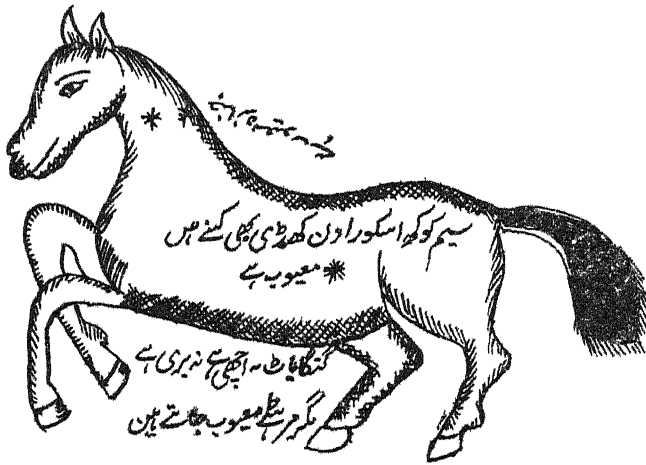
اور جس گھوڑے کے فوطہ پر و یا جھوجھ پر و یا جھوجھ کے منھ پر بائین طرف بھونری ہووے تو اوس بھونری کو انڈیالنگ بھونری کہتے ہین یہ بھی بہت معیوب ہے اور جس گھوڑے کی ساغری و یا دم کے پاس و یا جانگھ کے نیچے دم کی طرف بھونری ہو تو اوسکو ڈنک جاڑ و یا جھنگر کہتے ہین یہ بھی بہت معیوب ہے اور راوی اس بھونری کا نکل ہے۔
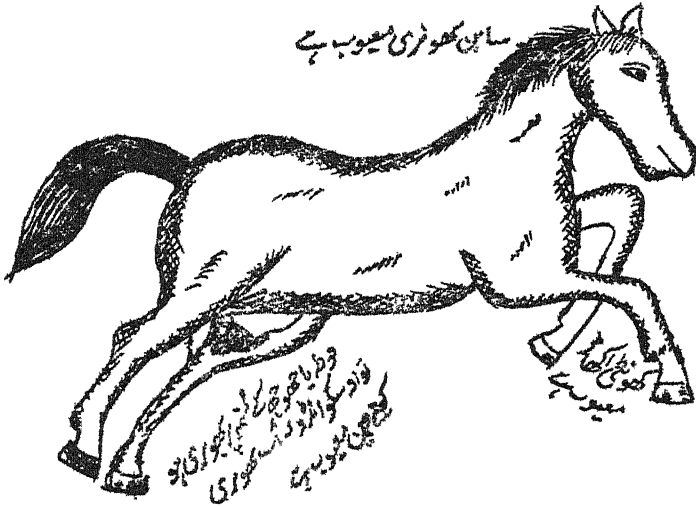
بجگل کا قول ہے کہ سعد اور نحس اعضا کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے اگر بھونری مابین پرہ بینی
و پیشانی کے ہو تو وہ گھوڑا اعلیٰ ہوتا ہے اور اگر دو بھونریاں پیشانی پر ہوں تو وہ
گھوڑا نصرت شعار ہوتا ہے اور اگر دو بھونریاں برابر پیشانی کے ہوں تو وہ بھی سعد
ہوتا ہے اور اگر دونوں آنکھوں پر ایک بھونری ہو نشان دولت اور سعادت کا ہے
اور اگر بیخ گوش میں ہوں کہ ہندی میں سکین کہتے ہیں منحوس ہے اور جسمیں یہ سب
علامتیں ہوں نحس ہے اور صاحب اسپ کے لیے مضر ہے اگر گھوڑا مشکی ہو عیب
نہیں ہے اور جو گھوڑا ک طرفہ علامت مردی رکھتا ہو نہایت نحس ہے اور
جس گھوڑے کے گلے یا پیشانی یا گردن میں یا بالاے سر بھونری ہو اور راستخوان
مثل کلاہ نمایاں ہو وہ نحس ہے اور جو گھوڑا پنج کلیان ہو اور بھونری نحس رکھتا ہو
معیوب نہیں ہے

باب پنجم گھوڑے کے دانت اور عمر کی شناخت کے بیان میں

کہا جاتا ہے کہ اکثر گھوڑے کے دانت سولہ ہوتے ہیں اور یہ دانت

گیارہ برس تک نکلتے ہین اور تیسرے سال دو دانت نیچے کے گرتے ہین اور نئے
نکلتے ہین اور پانچوین سال چھہ دانت گرتے ہین اور چھٹے سال تھوڑی سیاہی
دانتون پر ظاہر ہوتی ہے اور آٹھوین برس سیاہی بہت ہو جاتی ہے اور بارھوین برس سے
تیرھوین برس تک سفید ہوتے ہین اور چودھوین برس سے سترھوین برس تک
سبز ہوتے ہین اور اٹھارھوین برس سے بیسوین برس تک دانتون پر سیاہ
نقطے پیدا ہوتے ہین اور اکیسوین برس سے چوبیس اور اٹھائیس برس تک رہتے ہین
بعد ازان دانت گر جاتے ہین اور گھوڑے کی عمر تیس سال تک ہوتی ہے

باب ششم گھوڑون کے اعضا کی شناخت کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ بہتر گھوڑا وہ ہے جو گردن اور کان اور آنکھین اور ساغری بلند
رکھتا ہو اور ایال کے بال باریک اور نرم اور روشن ہون اور سب بال
گھنے ہون اور کھر پر گوشت دونون ہاتھ پتلے اور گردہ سُم بڑے سینہ کشادہ کان
چھوٹے اور کھر اور بغل پُر گوشت اور تالو سرخ اور دانت روشن اور کلان اور
باریک اور خوشنما اور منھ سر سے لب تک اکتالیس اونگل طویل چاہیے اور
کان چھہ اونگل اور تالو چار اونگل اور گردن چالیس اونگل اور پیٹھ ستائیس اونگل اور
کمر بمقدار پشت اور دُم کی ہڈی ایک بالشت اور آلت ایک ہاتھ اور خصیہ چار اونگل
اور سینہ ہشت اونگل اور قبضہ دست چار اونگل اور سر سے سُم تک ستر اونگل منھ
اور دونون ہاتھ اور موے ایال اور دونون ہاتھ طویل چاہیے اور سینہ اور ناک کے نتھنے
اور پیشانی اور سُم بڑے اور ہونٹھ اور زبان اور تالو اور آلت اور دُم اور
کان اور خصیہ چھوٹے ہون جو گھوڑا کہ ان صفات سے موصوف ہو وہ اعلی ہے

باب ہفتم گھوڑے سوار کی سواری کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ گھوڑے کی خوبی اوسکی تیزی اور خوش گامی اور روش رفتاری ہے
اور خرابی اوسکی سواری اور بند سے رہنے مین ہے۔ سوار ہونے والے کو

مناسب ہے کہ جبتک گھوڑے مین قوت دیکھے دوڑاوے اور جب قوت کم ہو
نہ دوڑاوے اور سواری سے ادنی گھوڑا اوسط اور اوسط اعلی ہوتا ہے جو گھوڑا
سواری کے وقت بہت آواز کرے سر پر قمچی مارے اور اگر ہر مرتبہ ٹھوکر لے بغل مین
مارے اور اگر پیر کار دار گردش کرے شکم مین مارے اور اگر دو پانون سے کھڑا ہو جاوے
تو چاہیے کہ لگام نہ کھینچین بلکہ ماز ہی ابر کوڑا لگاوین اور اگر راست رو نہو اور گردن
ہلاوے تو گردن پر مارے اور اگر کچھ نہ ڈرے درمیان دونون کانون کے مارے سوار کو چاہیے کہ اوسکے
پانون مضبوط رہین اور گھوڑے کے کانون پر نظر رکھے اور مڑ کر نہ دیکھے پاچھے اور پشت اسپ پر
چسپان رہے اور دل گھوڑے کا ہاتھ مین لے اور بیوقت اور بیقصور تازیانہ نہ مارے
جو شخص ان صفتون سے موصوف ہوگا وہ سوارون مین شہسوار کہلاوے گا

باب ہشتم خون لینے اور مرض کی شناخت اور علاج کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ جو مرض اسپ پر غالب ہوتا ہے بغیر فساد خون کے نہین ہوتا
پس جب اساڑھ کا مہینہ آوے خون لیوین اور ساون مین روغن زرد دین
اور رنبی گھانس کھلائین اور اگر ماہ مذکور مین خون نہ لین غلہ نیا اور رنبی گھانس
نہ کھلاوین کہ اس سے خون کا غلبہ ہوتا ہے اور خون کی خشکی سے گھوڑا مر جاتا ہے
اور اگر روغن زرد دیوین غلبہ بلغم کا پیدا کرتا ہے اور وہ موجب مرض کا ہے
جاننا چاہیے کہ غلبہ خون اور صفرا کا جس گھوڑے کو ہو خارش پیدا کرتا ہے
نشانی یہ ہے کہ اسپ مذکور کو آب سرد اور سایہ اچھا معلوم ہوتا ہے اور ہر مرتبہ
بیٹھ جاتا ہے اور بہت سوتا ہے اور بھوک کم ہوتی ہے **علاج** یہ ہے کہ پہلے خون
لیوین بعدہ پلپل مویہ اور اجوائن ہندوستانی اور زنجبیل ہر ایک دس دس مثقال
پیسکر سیر بھر قند سیاہ کے ساتھ ملا کر کھلاوین تین روز کھلانیکے بعد اچھا
ہو جاویگا جس گھوڑے کو پتہ کی حرارت ہو اور خون خشک ہو گیا ہو اوسکی علامت
یہ ہے چپڑے آنکھ کے سفید ہون گے اور آنسو ہر مرتبہ آنکھون سے گرینگے
وہ گھوڑا لاعلاج ہے مر جاویگا اور اگر غلبہ خون اور بلغم کا ملکر پیدا ہو علامت یہ ہے

کہ سر نگون کھانسے اور دانہ کم کھاوے اور وقت سواری کے سستی کرے
اور سانس اوسکی پھولے اور چھینکے اور ناک سے پانی گرے اور دھوپ مین اور قریب
آگ کے قرار لے علاج اوسکا یہ ہے کہ اول خون کم کرین بعدہ زنجبیل اور پوست ہلیلہ
دس مثقال پیسکر ساتھ آرد جو کے دیوین اگر پپوٹے آنکھون کے سرخ ہون اور درد شکم
اور خارش پیدا ہو چھ مہینے مین مر جاویگا تو معلوم کیا چاہیے کہ گھوڑا بیہوش ہو گیا ہے اوسکو
زنجبیل ایک مثقال آب تازہ مین ملا کر دین اچھا ہو جاویگا تو معلوم کیا جس گھوڑے کو
تپ بلغمی غشاوہ سے پیدا ہووے علاج اوسکا یہ ہے کہ مغز گل چکیان اور شاہدرا اصل السوس
اور بچہ جو مع بیخ و برگ اور لاکھ خام ہر ایک پانچ مثقال ساتھ آب تازہ کے پیسکر کھلاوین

باب نہم اقسام خون کی شناخت کے بیان مین

نجل کا قول ہے کہ گھوڑے کے جسم مین دو ہزار رگین ہین سب رگون مین خون ہے
چاہیے کہ پہلے قوت گھوڑے کی اور موسم خون نکالنے کا دیکھکر بیس اعضاء سے
خون لے حلق سے بمقدار پانچ سیر اور کم کرے آدھ سیر اور تالو سے اڈھائی سیر
اور دم سے آدھ سیر اور آلت سے برابر دم کے اور خصیہ سے سیر بھر اور کان سے
برابر کم کرے اور دوسرے اعضا یعنی بعد نقطہ اور سینہ اور ناف اور پیتی اور دونون
آنکھون اور کانون سے اوس وقت تک کہ رنگ متغیر ہو بعد خون لینے کے گھوڑے کو
ایسی جگہ رکھے جہان ہوا نہ پہونچے

باب دہم ہر موسم کی دواؤن کے دینے کے بیان مین

نجل کا قول ہے کہ اول خون لیوے بعدہ پوست ہلیلہ اور روغن کنجد اور بول بقر
ہر ایک دس مثقال پیسکر بیس روز کھلاوے گھوڑا مرض سے نجات دوبارہ پاوے
اور دو ماہ اوسپر سواری نہ کرین اور روغن زرد اوسکے بدن پر بعد ہر ہفتہ کے ملین
اور جہان ہوا نہ پہونچے رکھین اور آب تازہ کنوین سے نکالکر دین اور ایک
روز بعد نمک سیاہ بیس مثقال دیا کرین اور اگر گھوڑا آب باران پیے پیٹ مین
بیماری پیدا کرے اور اگر آب باران مین کھڑا رہے تیزی اور بھوک کم ہووے

اور مرض پیدا کرے بعد ہر ساعت کے اتنی مثقال شیر بادہ گاؤ دین اور ہموزن گھی گرم کرکے
اور ساڑھے تین سیر برنج پختہ سات دن تک کھلاوین اور شبکو پانچ سیر
شیر بادہ گاؤ جوش دیکر ساتھ قند سیاہ اور شکر تری کے دیوین اور سواری نہ کرین اگر
اس طریق سے گھوڑے کی حفاظت کرین بہت تندرست اور فربہ ہووے بعد اسکے
ماش روغن کنجد اور آرد جو مین دیوین اور ہر روز آہستہ آہستہ سواری کرین
بعد دو ماہ مین آدھ سیر روغن کنجد تین روز تک کھلاوین اور جہان ہوا نہ پہونچے
نگاہ رکھین اور اگر جو نہ ہوون مسور مع نخود بن پانی سے دھوکر روغن کنجد مین دیوین
اور جس گھوڑے کو روغن زرد اور روغن کنجد دیوین تندرست اور فربہ ہووے
اور دلے ہوئے جو موٹھ کے ساتھ بہت مفید ہین ہر زمانے مین دین کوئی مرض نہ ہوگا اور
اگر موٹھ اور جو نہ ملین تو مونگ اور روغن کنجد دین لیکن موٹھ کے کھانے سے گھوڑا
بہت تندرست ہوتا ہے جس گھوڑے کو بدہضمی سے درد شکم ہو زنجبیل اور ہلیلہ اور
پیپل دراز اور بلیلہ اور اجوائن ہندوستانی اور نمک سیاہ ہر ایک دس دس مثقال
پیسکر دوغ مادہ گاؤ مین کھلاوین اچھا ہو جاوے اگر ہوا سے بہار چلے گھوڑے پر
سواری لیجاوے کہ بغیر سواری کے گھوڑا خراب ہوتا ہے اور برگ پودینہ
نمک سنگ دونون ایکجا پیسکر دیوے بھوک بہت لگے اور درد بزائل ہو
اور گرمی مین لون چلنے کے دنون مین ہری گھانس دین اور ٹھنڈی جگہ رکھین

باب یازدہم گھوڑون کی ناک مین ڈالی جانیوالی دواؤن کے بیان مین

ہیکل کا قول ہے کہ کھانسی ماندگی اور کاہلی باد اور بلغم سے پیدا ہوتی ہے ناک مین دوا ڈالنے سے کھانسی دفع ہوتی ہے
جس گھوڑے کو کھانسی اور تنگی نفس ہو پیپل دانا اور نمک سنگ اور برنج خراسانی و نمک سیاہ ہر ایک
ایک مثقال پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوع دیگر جو گھوڑا کہ بہار مین مرالفن ہو برگ [illegible] اور زنجبیل
ہموزن ایک جا کرکے پیسے اور کپڑے مین چھان کرکے دو مثقال ناک مین ڈالے نوع دیگر جس گھوڑے کو بادی ہو تو تخم بلول
اور برنج خراسانی اور زنجبیل اور روغن زرد ہموزن لیکر پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوع دیگر جس
گھوڑے کو باعث فساد خون کے عارضہ ہو برگ سنبھالو اور گل دھائی اور بھنگرا [illegible] ہموزن

آب چاول میں پیسکر ناک میں ڈالیں نوع دیگر جس گھوڑے کو مرض خشا سے پیدا ہووے
سرشف سفید اور زنجبیل پانی میں پیسکر ناک میں ڈالیں نوع دیگر جو گھوڑا آہ چشمہ کی
حرارت سے بیمار ہو صندل سفید کوٹ کر پانی میں جوش دیکر کپڑے میں چھان کرکے
دو مثقال پانی اوسکا گھوڑے کی ناک میں ڈالیں نوع دیگر جو گھوڑا پیٹ کی حرارت سے
بیمار ہو مویز منقی اور آرد جو ہموزن ایک جا پانی میں پیسکر چار مثقال گھوڑی کی ناک میں
ڈالیں نوع دیگر جو گھوڑا بسبب فساد خون کے بیمار ہو گلنار اور اصل السوس مقشر اور
گیاہ سفید پیسکر عرق اوسکا ناک میں ڈالیں نوع دیگر جس گھوڑے کو بیماری خون کے فساد سے
پیدا ہو گل دھاکے اور بھکر مول اور لودھ سنبھالو ہموزن پانی میں پیسکر ناک میں ڈالیں نوع دیگر
جو گھوڑا مرض بادی سے علیل ہو زنجبیل اور بیخ خراسانی اور روغن زرد اور تخم پاول
ہموزن پانی میں پیسکر ناک میں ڈالیں نوع دیگر جس گھوڑی کو کہ بادی کے مرض پیدا ہو سنبلہ اور
سنکھاہولی اور لاکھ خام اور بیخ ستاور ہموزن آب چاول میں پیسکر دس گھوڑی کی ناک میں ڈالیں

باب دوازدہم گھوڑے کو کھلانے کی دواؤں کے بیان میں

جنگل کا قول ہے جو گھوڑا اصفری سے علیل ہو مالکنگنی اور مچو بجھیتی اور برگ تلسی
اور مسلک میں مثقال ملا کر پیسے اور آرد جو بتیس مثقال ملا کر کھلاوے گھوڑا
اچھا ہو جاوے اور ریلان خرد اور لاکھ خام اور بیخ بن کانگ چنگا و شہد و نبات
دس مثقال پیسکر کھلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ خرابی بادسے مریض ہو مسلک
اور گلو اور برگ تلسی اور ثمر اندرائن خرد و بھنگرا و سنبہ خراسانی ہر ایک دس دس
مثقال ملا کر پیسکر دیویں نوع دیگر جو گھوڑا اصفرے سے بیمار ہو گلو اور گھودھر مانک
اور بیخ خراسانی اور انگورا اور زنجبیل اور روغن زرد ہر ایک دس مثقال پیسکر
آدھ سیر آرد جو کے ساتھ دیویں نوع دیگر جو گھوڑا کاہل اور سست ہو آملہ اور
ہلیلہ اور مالکنگنی مسلک شیطرج اور ہر ایک دس دس مثقال پانی میں پیسکر
آرد جو آدھ سیر ملا کر کھلاوے گھوڑا اچھا ہو جاوے اور اگر حرارت
خون اور ضعف اکی رکھتا ہو آب جیسٹی اور ہر ایک مشمرج

اور زردی گلِ نیلوفر ہر ایک دس مثقال پیسکر آدھ سیر
آب دِ جو مین دیوین نوعِ دیگر جو گھوڑا باد سے مریض ہو مغز جوز ہندی اور پھکرمول
اور لودھ اور چیرچرہ مع بیخ وبن ہر ایک دس مثقال پیسکر کھلاوین اچھا ہو جاوے
نوعِ دیگر جس گھوڑے کو جمائی بہت آوے پوست ہلیلہ پندرہ مثقال کھلاوین
نوعِ دیگر جس گھوڑے کے شکم مین کیڑے پڑ گئے ہون مونگ کی دال پکا کر پانی
اوسکا لے بعدہ زقوم اور نمک سلیمانی ہر ایک دس مثقال پیسکر آب مذکور مین
ملا کر کھلا دے صحت ہو جائے نوعِ دیگر جس گھوڑے کے زخم ہون خاکستر گرم زقوم
پانچ مثقال اور کافور سپینی نیم مثقال پانی مین پیسکر کھلاوے اگر ہوا گرمی کی ہو
کانجی پیسکر دیوے نوعِ دیگر جو گھوڑا کہ صفرا اور باد سے مریض ہو روغن بھانگرہ
اور کافور ساڑھے تین مثقال اور نبات دس مثقال اور شیر مادہ گاؤ دو سیر ملا کر
کھلاوے نوعِ دیگر جس گھوڑے کے پیٹ مین گولہ پیدا ہو بنسلوچن اور ہلیلہ ہر ایک
ایک مثقال پیسکر پانی مین ملا کر تین روز کھلاوے برطرف ہو نوعِ دیگر جس گھوڑی کو
سرفہ اور تنگی نفس ہو شہد اور بیخ خراسانی اور قسط اور تخم اندرائن خرد وکلان ہر ایک
پانچ مثقال پانی مین پیسکر کھلاوین نوعِ دیگر جو گھوڑا سردی اور خشکی سے علیل ہو
دمار کولہ اور گوشت خوک پانچ پانچ مثقال گائے کے دہی مین ملا کر کھلاوین اور
جسکو تنگی نفس عارض ہو ہلیلہ اور ببر ایک ورشنجار اور نمک سنگ ہر ایک پانچ مثقال
پانی مین پیسکر دیوے نوعِ دیگر جو گھوڑا کہ بفراغت لید نہ کرے زنجبیل اور نمک سنگ
اور زقوم ہر ایک پانچ مثقال پانی مین پیسکر کھلاوے نوعِ دیگر جس گھوڑے کو
حبس بول عارض ہو نمک سیاہ اور زرد چوبہ اور پلپل دراز اور بار اندرائن خرد
پانچ مثقال پانی مین پیسکر دیوے نوعِ دیگر جو گھوڑا کہ خون کا پیشاب کرے
صمغ خرد اور شہد اور بلادر پانچ مثقال پانی مین پیسکر دین اچھا ہو جاوے
نوعِ دیگر جو گھوڑا کہ خون کی لید کرے ہلیلہ اور اصل السوس اور ببر ایک
اور دیودار اور اسگند ناگوری ہر ایک ایک مثقال پانی مین پیسکر دیوے

نوع دیگر جو گھوڑا تیز رو نہ ہو زرد چوبہ و دارہلد اور آنولہ سار گندھک اور روغن سرشف ایک ایک
پانچ مثقال پانی میں پیس کر دیویں نوع دیگر جس گھوڑے کو اسہال شکم ہو برگ کتان اور برگ نیب اور
برگ فنہ درخت انار سب دو دو یا پانچ پانچ مثقال پیس کر دیویں نوع دیگر جس گھوڑے کا گوشت
زیادہ ہو برگ مالن اور برگ سنبھالو اور برگ اشنہ پانچ پانچ مثقال پانی میں ملا کر کھلاوے

باب سیزدہم گھوڑے کے آماس کی دواؤں کے بیان میں

تجھکو کا بیان ہے جس گھوڑے کے سینے میں آماس پیدا ہو املہ اور ناگیسر اور قسط اور گل معصفر و زعفران
و بارانا عود لودھ ہر ایک دس مثقال پیس کر اور روغن کنجد اور روغن زرد ملا کر اوسکا چہارم حصہ
کھلاوے اور کاکنجی اور بیخ خراسانی اور قسط اور گوروچن اور موم خام پانچ پانچ مثقال ایک سیر
روغن میں پکھلا کے جو آماس کہ صفرا اور باد سے ہو رفع ہو نوع دیگر جو گھوڑا کہ خارش سے بیمار ہو دارہلد اور
زرد چوبہ اور آنولہ سار گندھک اور زرنیخ سرخ ہر ایک پانچ مثقال ایک سیر روغن سرشف میں جوش دے
بعدہ پارچہ بیز کرکے روغن مذکور گھوڑے کے بدن پر ملے گھوڑا اچھا ہو جاوے نوع دیگر شہد اور برگ نیب اور
مقل ہر ایک دس مثقال ایک سیر روغن زرد میں جوش دے بعد صاف کرکے گھوڑے کے بدن پر ملے گھوڑا اچھا ہو جاوے

باب چہاردہم دوائیں جوش کرکے گھوڑے کو پلانے کے بیان میں

اگر کوئی چاہے کہ ہمیشہ گھوڑا تندرست اور آسائش سے رہے گھنگرو اور بارا اندرائن خرد اور بیخ ستاور اور
پھلی مول اور عود لودھ اور نمک سنگ ہر ایک ڈھائی مثقال پیس کر سیر بھر آب چاہ میں جوش دے جب آٹھواں حصہ رہے شیر گرم
کرکے گھوڑے کو پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ مرض بادی رکھتا ہو مساکے اور برگ گل چنبیلی اور برگ گل چکا و زرد
گل نیلوفر و نمک سانبھر پانی میں جوش دے اور آٹھواں حصہ ہر روز گھوڑے کو پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ صفرا سے
مریض ہو بیخ بادرا اور عسل [illegible] انار اور نبات سفید اور سرشف سفید اور زرنیخ تلخ سرخ اور سلیلی اور بیخ [illegible]
اور [illegible] اور تخم خیار ہر ایک دس مثقال پانی میں جوش کرکے آٹھواں حصہ پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا عصاب مریض ہو
زنجبیل اور ہلیلہ بادہ [illegible] رشنا [illegible] زرد چوبہ و دارہلد اور زرنیخ تلخ و سرخ ایک ایک مثقال
پانی میں جوش کرکے صاف کرکے سات دن برابر گھوڑے کو پلاوے نوع دیگر جس گھوڑے کا پیشاب بند ہو اور کستی ہو
[illegible] اور ریوند [illegible] لسان العصافیر اور اندرائن خرد آب چاہ میں بدستور سابق جوش کرکے
سات روز پلاوے پیشاب کھل کے آوے اور تندرستی اور فرحی لاوے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد خداوند لوح و قلم اور نعت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد محمد عبد اللہ عرض رسا ہے کہ یہ دوسرا رسالہ مسمیٰ بہ **علاج الفرس** ہے جسمین دس باب ہین پہلا باب رنگون کے بیان مین **دوسرا باب** بھونری کے بیان مین **تیسرا باب** دانتون کے بیان مین **چوتھا باب** قوت اور دوڑنیکی علامتون کے بیان مین **پانچوان باب** اصیل گھوڑون کی خصلت و فراست کے بیان مین **چھٹا باب** درازی اور بلندی قد وغیرہ کے بیان مین **ساتوان باب** گھوڑے کی قسمون کے بیان مین **آٹھوان باب** گھوڑے کی تیمارداری کے بیان مین **نوان باب** گھوڑے کو کھلانے کے بیان مین **دسوان باب** گھوڑے کی بیماریون کے علاج کے بیان مین ۔ ناظرین سے استدعا کیجاتی ہے کہ اگر کہین خطا و سہو پائین تو بمصداق الانسان مرکب من الخطا و النسیان معاف فرمائین

پہلا باب گھوڑے کے رنگون کے بیان مین

اس فن کے جاننے والون نے لکھا ہے کہ گھوڑے کے رنگون مین صرف چار رنگ اصل ہین اور باقی فرع اوّل سفید مثل موتی یا دودھ کے اہل عرب ایسے گھوڑے کو **ابیض** کہتے ہین ۔ دوسرا سیاہ جیسے بھونرا یا دھوان یا کوئل ۔ عربی مین ایسے گھوڑے کو **ادہم** کہتے ہین تیسرا سرخ مثل زعفران یا گل انار کے ایسے گھوڑے کو **بور** کہتے ہین چوتھا زرد مثل سونے کے یا جیسے گل نیلوفر کے اندر زردی ہوتی ہے ایسے گھوڑے کو **زردہ** کہتے ہین ۔ اور جلدان گھوڑون کی بھی چاہیے کہ ہم رنگ بالون کے ہو یہ چار رنگ

مذکور بہت مبارک ہوتے ہین - اس رنگ کے گھوڑے افضل سب گھوڑون سے
ہوتے ہین مختلف رنگون مین اول رنگ **کمیت** ہے - اس رنگ مین سُرخی اور سیاہی
ملی ہوتی ہے - اس رنگ کو خرمے سے تشبیہ دیتے ہین - ایسے رنگ کا گھوڑا بہت مبارک
اور قوی ہوتا ہے - شدت گرمی اور جاڑون مین صبر کرتا ہے اور سوار اوسکا لڑائی مین
دشمنون پر ہمیشہ فتح پاتا ہے دُوم سبز **خنگ** و عنبری ایسے گھوڑے کو نیلہ کہتے ہین
اس رنگ مین سفیدی اور سیاہی ملی ہوتی ہے - اس رنگ کو تشبیہ دیتے ہین - فیروزہ یا لاجورد
یا مور کی گردن کے رنگ سے - اس رنگ کا گھوڑا بھی بہت مبارک ہوتا ہے اور سوار
اوسکا لڑائی مین دشمنون پر غالب آتا ہے - سوم **سمند اشقر** یہ رنگ فرع ہے زردہ
اور بور کی - اس رنگ کا گھوڑا بھی مبارک ہوتا ہے - چہارم **ابلق** جس ابلق کا سر اور
پانٔون اور قضیب اور خصیہ سفید ہو اور باقی اعضا دوسرے رنگ کے ہون بہت
مبارک ہوتا ہے - سوار اوسکا دشمنون پر ضرور فتحیاب ہوتا ہے پنجم ابرش جس گھوڑے کے
اعضا اصل مین سفید ہون اور گل کسی رنگ کے بڑے یا چھوٹے پڑے ہون مبارک
ہوتا ہے - اور جس رنگ کے گل ہونگے اوسی رنگ کی طرف اوس گھوڑے کو منسوب
کرینگے - جیسے **کمیت ابرش** - بور ابرش - سیاہ ابرش - اور جس گھوڑے کے
ہاتھ اور پانٔون اور پیشانی سفید ہو وہ بہت مبارک ہوتا ہے - اور جس گھوڑے کے
ہاتھ و پانٔون اور سینہ و پیشانی اور سر و کان اور دم سفید ہو بہت مبارک ہوتا ہے - سوار
اوسکا لڑائی مین ہمیشہ فتحیاب ہوتا ہے - اور جس گھوڑے کی پیشانی اور ہاتھ و پانٔون
سفید ہون مبارک ہوتا ہے - اور مالک اوسکا ہمیشہ خوشحال اور صاحب مال رہتا ہے
اور جس گھوڑے کے ہاتھ و پانٔون و پیشانی اور سینہ پیٹ تک سفید ہو مبارک اور پسندیدہ
ہوتا ہے - اور جس زردہ کے ہاتھ و پانٔون اور پیشانی سفید ہو اور آنکھ مائل بسفیدی ہو
بہت مبارک اور نادر قابل سواری بادشاہون کے ہوتا ہے - اور جس نقرہ کا داہنا
کان سُرخ یا سیاہ ہو بہت مبارک ہوتا ہے - سوار اوسکا ہمیشہ سرخرو اور کامیاب ہوتا ہے
اور ہر لڑائی مین فتح پاتا ہے اور اس گھوڑے کی برکت سے مالک بہت گھوڑون کا ہوتا ہے

اور جس گھوڑے کا رنگ مثل مرغ کے ہو اور آنکھیں مثل کبوتر کے مبارک اور نادر ہوتا ہے
اور جس زردہ کی آنکھیں متحرک ہون مثل آنکھ ہرن کے اور پیٹھ کوتاہ اور اعضا نازک و درخشندہ ہون
بہت تیز ہوتا ہے اور دوڑنے مین ہوا پر سبقت کرتا ہے اور اگر اس گھوڑے کے
سینہ پر تین بھونری ہون بہت مبارک قابل سواری شاہون کے ہوتا ہے۔ اور سوار
اسکا ہمیشہ غم والم سے دور رہتا ہے۔ جس گھوڑے کا رنگ مثل دھوین یا فاختہ کے ہو
نامبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کا پیٹ سفید رنگ مثل سیاہ ہرن کے ہو
نامبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے تین پانون سفید ہون اور پیشانی سفید ہو
معیوب ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کا منھ سفید اور تمام اعضا سیاہ ہون منحوس ہوتا ہے
اور جس گھوڑے کا ایک ہاتھ اور ایک پانون سفید یا دوسرے رنگ کا ہو اور تمام اعضا
یکرنگ ہون ایسے گھوڑے کو ارجل کہتے ہین بہت نامبارک اور سب گھوڑون سے
بدتر ہوتا ہے۔ سوار اوسکا ہمیشہ غمگین رہتا ہے اور لڑائی مین شکست پاتا ہے
یا گر پڑتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے قشقہ پیشانی کا بشکل گل نیلوفر یا مثل مہتاب
یا چتر یا باریک و کشیدہ مثل تلوار کے ہو مبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے
قشقہ پیچیدہ مثل زنجیر کے ہو معیوب ہوتا ہے۔ اور اگر خنگ گھوڑے کے سیاہ
گل ہون پسندیدہ ہوتا ہے۔ اور بور گھوڑے کے اگر زرد یا سفید گل ہون
مبارک ہوتا ہے اور زردہ کے اگر گل سرخ یا سفید ہون مبارک ہوتا ہے۔ اور
سیاہ گھوڑے کے اگر گل سفید ہون مبارک ہوتا ہے۔ اور گل سفید یا سرخ
جس رنگ کے گھوڑے پر ہون مبارک ہوتا ہے اور سیاہ گل اگر سفید گھوڑے پر
ہونگے مبارک ہوگا اور دوسرے رنگ مین نامبارک

دوسرا باب بھونری کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ بھونری آٹھ قسم کی ہوتی ہے۔ اول مثل بھونر پانی کے جس گھوڑے کے
یہ بھونری ہوگی دوسری قسم کی بھونری اوسکے کم ہوگی۔ دوسرے مثل سیپ کے
تیسرے مثل کلی سیب شگفتہ کے چوتھی جس طرح گاے کے چاٹنے سے اوسکے بچے پر نشان بنجاتے ہین

یہ نوبتین مثل نعلین چوبی کے۔ چھٹی مثل نصف آخر نعلین چوبی کے۔ ساتوین مثل ہزار پا کے
آٹھوین مثل نصف اول نعلین چوبی کے اور دس مقام و نیز بھونریان ہوتی ہین اگر ان
مقامون سے کم ہوان گی معیوب ہوگا۔ ایک لبنے پر ین پر۔ دو سینہ پر۔ دو سر پر دو ناف کے
گرد۔ ایک پیشانی پر۔ اور ایک بھونری گردن پر ہوتی ہے۔ اس بھونری کو دیوین کہتے ہین
یہ بہت مبارک ہوتی ہے۔ بلکہ جب گھوڑے کے یہ بھونری ہوتی ہے دوسری علامتین
مذمومہ مضر نہین ہوتی ہین۔ سوار اوسکا لڑائی مین فتحیاب ہوتا ہے جس گھوڑے کے
ایک بالشت گردن کے نیچے تہی گاہ پر ایک بھونری ہو یا سینہ پر تین یا چار بھونریان ہوں
بہت مبارک اور قابل سواری بادشاہون کے ہوتا ہے سوار اوسکا رنج و محنت سے
دور رہتا ہے۔ اور اگر کوئی نامبارک بھونری اوسکے ہوگی ضرر نہ کریگی۔ اور یہ بھونریان
منحوس نہین ہوتی ہین۔ اوّل پیشانی پر تین یا چار بھونریان ہوتی ہین سوای اوس
بھونری کے جو پہلے مذکور ہوئی۔ دوم گردن پر دو بھونریان ہوتی ہین تیسرے دو بھونریان
سر پر دونون کانون کے درمیان مین ہوتی ہین۔ چوتھے دو بھونریان کانون کے نیچے
ہوتی ہین ان بھونریون کا ہونا اور نہ ہونا برابر ہے اور یہ بھونریان منحوس ہوتی ہین جس
گھوڑے کی درازگاہ پر ایک بھونری ہو جسکو عربی مین قالع اور فارسی مین برزد اور ہندی مین
کابی کہتے ہین وہ گھوڑا بہت نامبارک ہوتا ہے سوار اوسکا ہمیشہ محتاج اور شکستہ حال رہیگا
اور لڑائی مین مغلوب ہوگا۔ اور اگر تنگ کی جگہ بھونری ہو یا درمیان سوراخ
ناک کے یا پیشانی کے نیچے یا آنکھون کے نیچے یا رخسارے پر یا بغل مین یا شانہ پر یا
ساق پر یا آنکھون کے کنارے پر بھونری ہو وہ گھوڑا بہت نامبارک ہوتا ہے ایسے
گھوڑے کے خریدنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور اگر کوئی گھوڑا عمدہ ہو اور جملہ ہنر
مین موجود ہون اور ایک بھونری سوائے کابی کے نامبارک ہو خریدکرکے کچھ
صدقہ فقیرون کو دیدے تاکہ خیرات کی برکت سے نحوست اوسکی دور ہوجائے

تیسرا باب دانتون کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے ایک مہینہ کے اندر اوسکے چار دانت نکلتے ہین

دو اوپر دو نیچے ان دانتوں کو ثنایان کہتے ہین اور پانچ مہینے کے اندر اطراف ثنایان مین
چار دانت اور نکلتے ہین دو اوپر اور دو نیچے - ان دانتوں کو واسطات کہتے ہین
اور بعد آٹھ مہینے کے چار دانت اور نکلے ہین اونکو رباعیات کہتے ہین اور یہ سب دانت
ایک سال تک سفید رہتے ہین - اور جب دوسرا سال شروع ہوتا ہے کسیقدر سفیدی
کم ہو جاتی ہے - اور جب دوسرا برس ختم ہوجاتا ہے بالکل سفیدی متغیر ہو جاتی ہے
اور بعد دو سال کے جب چھ مہینے گذرتے ہین ثنایان یعنی جو دانت پہلے نکلے تھے دو اوپر کے
پھر نیچے کے گر جاتے ہین - اور تیسرے سال تک پھر نکلکر برابر ہو جاتے ہین بعد تین سال کے
جب چھ مہینے گذرتے ہین واسطات یکے بعد دیگرے گر جاتے ہین اور چوتھی سال تک
پھر نکلکر برابر ہو جاتے ہین - بعد چار سال کے جب چھ مہینے گذرتے ہین رباعیات گر جاتے ہین
اور پانچوین سال تک پھر نکل آتے ہین - اور جو دانت دوبارہ نکلتے ہین ان دانتون مین
سیاہ شگاف ہوتے ہین - اور جب گھوڑا شش سالہ ہوتا ہے ثنایان کے شگاف
دور ہو جاتے ہین اور ساتوین برس واسطات کے شگاف دفع ہو جاتے ہین - اور آٹھوین
برس مین سب دانتون کے شگاف دور ہو جاتے ہین - اور نوین سال مین سیاہی ثنایان کی
زائل ہو جاتی ہے اور زردی مثل شہد یا ہرتال کے ظاہر ہوتی ہے - اور دسوین برس
سیاہی واسطات کی دور ہو جاتی ہے - اور گیارھوین سال مین سیاہی رباعیات کی
دفع ہو جاتی ہے اور کل دانت زرد ہو جاتے ہین - اور چودھوین سال تک کل دانت
سفید ہو جاتے ہین مثل دہی یا دودھ کے اور پندرھوین سال سے سترھوین سال
کل دانتوں مین مثل رائی کے زرد نقطے پڑ جاتے ہین اور اٹھا[illegible]
سال تک وہ نقطے مائل بہ سیاہی ہو جاتے ہے[illegible]
وہ نقطے سفید ہو جاتے ہین اور جو بیس[illegible]
اون نقطون کے شگاف عمیق پڑ جا[illegible]
سال سے اونتیسوین سال[illegible]
سال تک جن دانت[illegible]

چوتھا باب قوت اور دوڑنیکی علامتون کے بیان مین

عمدہ گھوڑے کی علامت یہ ہے کہ یک رنگ یا کمیت ہو اور سر چھوٹا اور آنکھ سیاہ
مثل آہو سیاہ چشم کے متحرک ہو اور سوراخ ناک کے کشادہ اور مُنھ چھوٹا اور دانت برابر ملے ہوے
اور کان چھوٹے و کشیدہ اور گردن نیچے موٹی اور اوپر پتلی مثل گردن طاؤس کے اور پیٹھ کوتاہ
کمر باریک سُرین بیٹھ سے اسقدر ملے ہون کہ فرق نہ معلوم ہو اور رانین موٹی
اور دونون رانون مین کشادگی ہو اور خصیہ چھوٹے اور پیٹ کھنچا ہوا اور سینہ چوڑا
اور ساقین نازک اور موٹی بے گوشت اور تمام عضو ہموار بال مثل ریشم کے چکنے چمکتے ہوے
اور دن مین ایک بار پیشاب کرے۔ جس گھوڑے مین یہ صفتین پائی جاوینگی
وہ بہت تیز اور قوی قابل سواری بادشاہون کے ہوگا۔

جس گھوڑے کی پیشانی مین یا کان کے قریب یا پیشانی کے بالون مین شاخ ہو
مثل استخوان یا شاخ گوسفند کے بہت منحوس ہوتا ہے۔ جس مکان یا شہر مین ہوگا ویران
ہوجائے گا اور جس گھوڑے کے غلاف قضیب کے گرد دو پستان مثل پستان
مادہ گاؤ کے ہون بہت نامبارک ہوگا اور جس گھوڑے کے کان مین یا کان کے
پہلو مین دوسرا چھوٹا کان ہو معیوب ہوگا اور جس گھوڑے کا تالو اور زبان سیاہ ہو نامبارک
ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے دانت عدد معینہ سے کم یا زیادہ ہون منحوس ہوگا۔ اور جس
گھوڑے کے خصیہ کم ہون یا بے خصیہ یا مع دانت پیدا ہو نامبارک ہوگا اور جس گھوڑے کی
آنکھ خوک یا بندر کے ہو منحوس ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے بالون مین
[illegible] ہو یا خوردگاہ دراز ہو نامبارک ہوتا ہے ایسی گھوڑون کو
[illegible] کرنا چاہیے

خصلت و فراست کے بیان مین

[illegible] مین پیدا ہوتا ہے۔ اور رات
[illegible] سے دریافت کرلیتا ہے
[illegible] زمین پر مارتا ہے

تاکہ سوار اوسکا آگاہ ہوجائے۔ اور کبھی غصہ اور لگند زنی نہین کرتاہے۔ اور فرمانبردار
ہوتاہے اور تیز کرنے سے تیز چلتاہے اور آہستہ کرنے سے آہستہ چلتاہے۔ ناپاک جگہ سے
تنفر ہوتاہے۔ اور پیشاب و پاخانہ مین قدم نہین رکھتاہے اور لڑائی مین زخم کا تحمل
کرتاہے۔ اور سوار کا رفیق رہتاہے۔ اور اگر بہت زخمی ہوجاتاہے جبتک سوار کو
مکان پر نہین پہونچا دیتاہے نہین گرتاہے

چھٹا باب درازی اور بلندی قد وغیرہ کے بیان مین

بلندی قد کی حد سوا اونگل ہے اور درازی قد کی ایک سو ساٹھ اونگل اور موٹائی پیٹ کی
سوا اونگل۔ جنس دوم نوے اونگل اور درازی ایک سو چالیس اونگل اور موٹائی نوے اونگل۔
جنس سوم بلندی قد اسی اونگل اور موٹائی بھی اسیقدر۔ اور جو گھوڑا اس مقدار سے
کم ہوگا داخل حساب نہین ہے۔ طریقہ بلندی قد کے ناپنے کا یہ ہے کہ ایک
رسی کو سم کے قریب سے جس مقام سے بال نکلتے ہین شانے تک ناپ لین بمقدار اوس
رسی کے بلندی قد کی ہوگی۔ اور طریقہ درازی قد کے ناپنے کا یہ ہے کہ دُم کے قریب سے
آنکھ تک ناپین مقدار اوسکے درازی قد کی ہوگی۔ اور موٹائی ناپنے کا طریقہ یہ ہے
کہ ایک رسی کو گردنامے سے پیٹ کے ناپ لین یہ مقدار اوسکے موٹائی ہوگی۔
اس فن کے جاننے والون نے لکھاہے کہ جس گھوڑے کے بال ملائم اور چکنے اور
چمکتے ہون خوبصورت اور مبارک ہوگا۔ اگر سو عیب و سہین ہونگے چھپ جائینگے بلکہ
وہ عیب ہنر ہو جائینگے۔ اور جس گھوڑے کے بال سخت اور دراز ہون بدشکل اور
منحوس ہوگا ہنر اوسکے عیب معلوم ہونگے۔ اور حُسن خوبی بالون کی بعد دھونے کے معلوم ہوتی ہے
جس اصیل گھوڑے کی آواز سخت اور مہیب مثل رعد یا ہاتھی کے ہوتی ہے مبارک ہوتاہے
اور جسکی آواز مثل اونٹ یا شغال کے ہوتی ہے منحوس جانتے ہین۔
اصیل گھوڑے کا پسینہ مثل صندل یا کلی یا پھول کے خوشبودار ہوتاہے۔ اور
بداصل گھوڑے کا پسینہ مثل مچھلی یا پیشاب آدمی یا پیشاب ہاتھی کے بو کرتاہے۔

ساتوان باب گھوڑے کی قسمون کے بیان مین

گھوڑے چار قسم کے ہوتے ہین۔ پہلی قسم ہمن۔ اس قسم کا گھوڑا اکثر نقرہ اور نہایت خوبصورت اور خوش افعال ہوتا ہے۔ آنکھ مثل کبوتر کے ہوتی ہے۔ طہارت اور صفائی پسند کرتا ہے۔ نہایت فرمانبردار اور متحمل ہوتا ہے۔ آواز اوسکی مثل رعد کے ہوتی ہے غصہ ور اور لکد زن نہین ہوتا ہے۔ دوسری قسم کھتری۔ یہ گھوڑا نہایت بیالاک دوڑنیوالا جنگجو۔ غصہ ور۔ تندخو۔ لکدزن۔ قوی ہیکل۔ مہیب۔ کمیت رنگ اور خوبصورت بدن اوسکا گرم ہوتا ہے۔ پانی اور ہاتھی اور شمشیر سے نہین ڈرتا ہے اور آواز مثل شیر کے ہوتی ہے۔ تیسری قسم ویس۔ یہ گھوڑا سریع السیر ہوتا ہے۔ گردن چوڑی اور کوتاہ ہوتی ہے۔ پیٹ بھاری آنکھین مائل بہ زردی ہوتی ہین۔ شراب سے رغبت کرتا ہے اگر سامنے اوسکے رکھین مثل پانی کے پی جاوے اور دوڑنے سے ماندہ نہین ہوتا ہے بھوکھ اور پیاس مین صبر کرتا ہے۔ چوتھی قسم شودر۔ یہ گھوڑا ناپاک چیزون سے رغبت کرتا ہے پیشاب اور لید مین لوٹتا اور کھانا پسند کرتا ہے اور منھہ سے بدبو آتی ہے۔ آنکھین ہمیشہ چشم آلودہ رکھتا ہے اور نہایت ضعیف دیکھنے مین کہ یہ معلوم ہوتا ہے سیکڑون چابک مارنے سے نہین چلتا ہے۔

اہل تجربہ نے طبیعت گھوڑون کی تین قسم کہی ہے۔ اول بادی مزاج۔ علامت اوسکی یہ ہے کہ اعضا خشک ہوے ن اور گردن سخت پھیرنے سے رگین ان کی معلوم ہون بال خشک اور سخت ہون نہایت لاغر چلنے سے ماندہ ہو جاوے۔ کھانا ہضم نہ ہو۔ سلاح سنگین نہ اوٹھا سکے۔ تلخ اور شور چیزون سے رغبت کرے۔ دوسرے بلغمی مزاج پہچان اوسکی یہ ہے۔ بال چکنے اور نرم و درخشندہ ہوتے ہین۔ تیز دوندہ۔ کم خوراک ہوتا ہے مادیان سے رغبت کرتا ہے۔ تیسرے صفراوی مزاج۔ علامت اوسکی یہ ہے۔ بال نازک درخشندہ ہون۔ غصہ ور۔ تندخو۔ دوڑنیوالا ہوتا ہے تیز چیزون کے کھانے سے رغبت رکھتا ہے

آٹھوان باب گھوڑون کی تیمارداری کے بیان مین

جو بلغم اور اخلاط مفسدہ کہ ایام سردی مین گھوڑے کے مزاج مین جمع ہوتا ہے فصل بہار مین غلبہ کرتا ہے اور اذیت دیتا ہے اس فصل مین خشک گھانس اور کنوین کا پانی دینا چاہیے اور جو چیزین مولد بلغم اور اخلاط فاسدہ ہون نہ دینا چاہیے۔ اور برگ نیب

نمک سنگ۔ برگ بانسہ۔ اور شہد کھلانا چاہیے۔ اور ادویۂ تلخ دینا اور پھرانا مفید ہوتا ہے
گرمی مین صفرا گھوڑے کے مزاج پر غلبہ کرتا ہے اور اذیت دیتا ہے ہر روز تین بار
پانی پلانا اور نہلانا چاہیے۔ شب کو میدان مین رکھنا چاہیے اور دن کو سائے مین اور ٹھنڈی
دوائین کھلانا چاہیے۔ اور آرد جو برشتہ پانی مین ملا کر یا شربت قند یا شربت شکر مین ہمراہ
ہلیلہ کے دینا چاہیے۔ اور گھانس دھو کر اور صاف کر کے کھلاوین اور تالاب کا پانی دین
تاکہ سینے مین خنکی پہونچے اور رودہ کشادہ ہون اور اسپ فربہ ہو۔ اور گردن کے
نیچے کی رگ سے خون لینا مفید ہے اور ہوا مین پھرانا بھی مفید ہے۔
برسات مین ہوا و بلغم گھوڑون کے مزاج پر غالب ہوتا ہے اور تکلیف دیتا ہے
صبح کو دو سیر شراب قندی دین کہ بلغم اور ہوا کو دفع کرے اور بھوک بڑھاوے۔ اور پھرانا
مضر ہے اور فلفل دراز اور پیپلا مول اور چترچھال اور چوک اور زنجبیل اور ہلیلہ ہر ایک چار درم گائے کے
پیشاب مین تر کرے نمک نمک درم جملہ ادویہ کوٹ چھانکر اور ستو عدد ہلیلہ کوٹ چھانکر ملا دین اور ہر روز
کھلا دین دیگر سہاجی کھار چار درم ایک سیر روغن خردل مین ملا کر صبح کو کھلا دین دیگر روغن ستور
روغن کنجد ہر ایک نمک درم ناک مین ڈالین اور اس فصل مین روغن کھلانا مفید ہوتا ہے۔ اور برگ نیب
نمک سنگ کے ساتھ کھلانا نافع ہے اس فصل مین مکان گھوڑون کا خشک اور صاف رکھنا چاہیے۔
اور گھانس دھو کر کھلانا اور کنوین کا پانی پلانا چاہیے کیونکہ برسات کے پانی سے
زکام اور بلغم پیدا ہوگا۔ اور آخر برسات مین گرمیون کا برتاؤ کرنا چاہیے۔
سردی مین ہوا اور سردی کا غلبہ ہوتا ہے اور گھوڑون کو تکلیف ہوتی ہے
روغن کنجد اور ماش پختہ اور شراب قندی شام کو دینا چاہیے۔ اور ہر روز پھرانا چاہیے

نوان باب گھوڑون کے کھلانے کے بیان مین

چنے کی فصل مین سبز چنے کھلانا چاہیے۔ اس فصل مین پختہ چنے مضر ہوتے ہین
پہلے روز انگوزہ اور زنجبیل اور فلفل دراز اور نمک سنگ کھلا دین۔ دوسرے روز
کھٹا دہی اور نمک کھلا دین اور اگر یہ ادویہ نہ ملین ہر روز روغن کنجد اور جوا کھار
نو درم کھلا دین۔ کیونکہ فقط چنے کھلانے سے پیٹ مین درد ہوگا۔ اُستادان آں

فن نے کہا ہے کہ گھوڑا جسقدر سبز چنے کھلانے سے قوی اور فربہ ہوتا ہے کسی چیز کے کھلانے سے
نہیں ہوتا ہے۔ موٹھ سبز مع خوشہ کھلانا برسات مین گھوڑے کو فربہ اور بہت بلغم و صفرا کو
دفع کرتا ہے۔ اور اوسکے ساتھ روغن و جوا کھار کھلانا چاہیے ورنہ شکم مین درد ہوگا۔
جب گھوڑے کو پہلی مرتبہ جو کھلاوین پہلے تین روز پانی نہ دین بعد تین روز کے کنوین کا
پانی پلاوین جو نہایت مفید اور صفرا اور گرمی اور اخلاط فاسدہ کو دفع کرتا ہے اور بالون کو
نازک اور درخشندہ کرتا ہے اور شروع مین جو کھلانا اگرچہ گھوڑے کو لاغر کرتا ہے
مگر آخر مین فربہ کرتا ہے۔
اہل تجربہ کہتے ہین کہ ولایت خراسان مین سرحد رود ترندہ تک گھوڑے کو
جو کھلانا چاہیے اور ولایت دکن مین سرحد تلنگ و ملیبار تک چنا کھلانا مفید ہے۔ اور
ولایت سندھ مین موٹھ کھلانا نافع ہے۔ اور ولایت گجرات مین ہر غلہ کھلانا مفید ہے

دسوان باب گھوڑے کی بیماریون کے علاج کے بیان مین

اگر کسی گھوڑے کے سر مین باد سے مرض پیدا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ سر گرم ہو
بال کھڑے ہون آنکھون مین آماس ہو علاج اسکا یہ ہے علاج ساجھی چار درم
فلفل دراز۔ اور درونج ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر تیل مین ملا کر کھلاوین۔ بعد ازان
ایک سیر تیل پلاوین اسی طرح سات روز استعمال کرین نسخہ دیگر درونج دو درم۔ نخود درم
روغن مین گھسکر گھوڑے کی ناک مین چھوڑین۔ اور سر مین تیل کی مالش کرین اور برگ رند
اور سر گین گاو سے سینکین آنکھ کے نیچے کی رگ یا تالو کی رگ سے خون لیوین۔ اور اگر
یہ بیماری زکام اور زیادتی بلغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ آنکھ سے پانی جاری ہو اور
منہہ سے لعاب نکلے اور خواہش کھانیکی نہ کرے اور سر درد کرے اور آواز پست ہو علاج
اوسکا یہ ہے علاج زنجبیل چھ درم۔ فلفل دراز چھ درم۔ گیرو چھ درم۔ کوٹ چھانکر شراب قندی
مین ملا کر پلاوین نسخہ دیگر فلفل دراز۔ چترا چھال زنجبیل ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر نیم آثار
شہد ملا کر آخر وقت گھوڑے کو کھلاوین اور گلے کی رگ یا دنبال چشم کی رگ یا تالو سے
نیچے کی رگ سے خون لین۔ اور اگر یہ مرض گرمی یا صفرا سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام

سر گرم اور اندر پلک کے سبز یا زرد ہو اور پسینہ بہت نکلے اور تنفس کی علاج یہ ہے **علاج** زنجبیل۔ لاکھ۔ نمک سنگ ہر ایک ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر نو درم۔ روغن کنجد میں ملا کر گرم کرین اور سرد کر کے ناک مین ڈالین اور غذا اسکو سرد کھلاوین۔

اگر گھوڑے کی آنکھ مین چوٹ سے درد ہو اور پانی جاری ہو علاج اوسکا یہ ہے **علاج** پیشاب آدمی کا آنکھ پر ڈالین یا ہلیلہ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک نیم درم نیم کوفتہ کر کے پانی مین جوش دین اور سرد کر کے آنکھ مین ڈالین نوع دیگر نمک سنگ ایک درم پانی مین حل کر کے شہد نیم درم ملا کر آنکھ مین لگاوین نوع دیگر کپڑا تیل مین تر کر کے آنکھ پر رکھین اور گھوڑے کو ایسے مقام پر رکھین کہ آنکھ کو کسی چیز مین نہ مل سکے نوع دیگر تخم بلا در شہد مین گھسکر آنکھ مین لگاوین اور اگر ان ادویہ سے فائدہ نہ ہو آنکھ کے نیچے کی رگ سے خون لین۔ اور اگر بسبب زیادہ دوڑانے کے خون آنکھ مین اوتر آئے اور درد ہو اور سرخ ہو اور آنکھون سے پانی جاری ہو یہی ادویۂ مذکورہ استعمال کرین اور اگر درد حرارت اور گرمی سے ہو اور پلک کے اندر دانہاے خرد پیدا ہون اور ناخونہ پیدا ہو اور آنکھ چھوٹی ہو گئی ہو علاج یہ ہے **علاج** پلک اولٹ کر نمک سنگ باریک پیسکر چھڑکین یہانتک کہ خون نکل آوے اگر اس سے فائدہ نہ ہو گوشت ناخونہ کا کاٹ ڈالین مگر کاٹنے والا ہوشیار اور جاننے والا اسکا ہو بعد ازان گل نیلوفر گل درخت مہوہ صندل ہر ایک ایک درم خشک پیسکر ایک درم روغن یا شہد مین ملا کر لگاوین اور ادویۂ مذکورہ کو پانی مین پیسکر آنکھ مین طلا کرین اگر آنکھ مین گوشت مثل حباب کے بڑھ جاوے اور درد ہو اگر وہ گوشت سرخ ہو فساد خون ہے علاج یہ ہے **علاج** نیچے آنکھ کی رگ سے خون لین اور پیشاب بکری کا آنکھ پر ڈالین اور اگر وہ گوشت سیاہ ہو گری اور صفرا سے ہے علاج یہ ہے **علاج** بلیلہ پیسکر شہد ملا کر آنکھ مین لگاوین نوع دیگر شاخ گوزن یا دندان گاؤ یا دندان آہو روغن و شہد مین گھسکر آنکھ مین لگاوین نوع دیگر فلفل دراز برگ بانسہ ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر روغن یکپاؤ شہد نو درم۔ بھنگ دو سیر پکا کر صبح کو کھلاوین اور کھانے کو دوب دین اور اگر بسبب بادی کے روشنی ایک آنکھ یا دونون آنکھ سے جاتی رہے علاج مشکل ہے

ہوتا ہے۔ اور آنکھ خون آلودہ یا پُرآب معلوم ہوتی ہے اور درد بشدت ہوتا ہے کف دریا
پیسکر پارچہ بیز کر کے اور خام چانول کا پانی اور ایک درم شہد ملا کر لگا دین اور صبح کو سرد پانی
آنکھ پر ڈالین۔ اور جو گھوڑا شبکورہ ہو یعنے رات کو نہ دیکھتا ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک کپڑا ریشمی
آٹھ بار پانی مین تر کر کے سکھلا دین پھر آٹھ بار شراب قندی مین تر کر کے خشک کرین بعد ازان
تیل مین تر کر کے فتیلہ بنا دین اور کسی بڑے چراغ مین آدھ پاؤ تیل ڈالکر اوس فتیلہ کو جلا دین
اور کٹورے مسی مین کاجل پارین یہانتک کہ وہ فتیلہ اور کل تیل جلجاوے پس اوس
کاجل کو دو درم یا ایک درم شہد ملا کر آنکھ مین لگا دین۔ اور پہچان شبکوری کی یہ ہے کہ دن کو
سیاہ کپڑا بچھا دین اور گھوڑے کو اوسپر چلا دین اگر شبکور ہے اوس کپڑے پر چلیگا
اور اگر نہین ہے نہ چلیگا۔

اگر گھوڑے کے مُنھ مین زیادتی بلغم و زکام اور صفرا و گرمی سے زخم ہو جاوے
اور مُنھ سے بدبو آوے اور لعاب جاری رہتا ہو اور علف خوری سے مجبور ہو اور سر جھکا ہے
رہتا ہو زبان سیاہ یا سبز ہو جاوے اور آماس کرے اور ہر وقت زبان کو مُنھ مین جنبش دے
اور مُنھ سے لعاب نکلے اور کھانے سے عاجز ہو یا لب آماس کرین اور سیاہ ہو جائین اور تالو
اندر یا باہر آماس ہو اور سیاہ ہو جاوے اور جو کچھ کھاوے نیچے حلق سے نہ اوترے اور مُنھ سے
باہر گر جاوے علاج یہ ہے علاج پہلے تالو اور دنبال کی رگ سے خون لین بعد ازان
زنجبیل۔ فلفل دراز گرد ہر ایک نو نو درم کوٹ چھانکر چار سیر پانی مین جوش دین جب آدھ سیر
پانی رہجاوے سرد کر کے حلق مین ڈالین نوع دیگر ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ برگ نیب ہر ایک ایک پاؤ
پانی مین جوش دین اور اوس پانی کو دوسرے پانی مین ملا کر پلا دین نوع دیگر برگ نیب
برگ شیعرج پانی مین جوش دین اور کپڑا اوسی پانی مین تر کر کے منہ کے اندر چھوئین نوع دیگر
پوست نیب ایک سیر آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب چار سیر پانی رہجاوے صاف کر کے ایک
نیم سیر نمک ملا کر پلا دین نوع دیگر بانسہ۔ گلو۔ تج۔ بلوان۔ رسکپی۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ زنجبیل
ہر ایک تین تین درم کوٹ چھانکر گدھے کے پیشاب مین ملا دین اور برگ نیب دو درم ملا کر بیرو زعفران اور
کاغذ یا سرگین گاؤ گرم کر کے آگے سلگا دین دھوان اوسکا ناک مین جاوے اور ایک داغ گلے کے نیچے اور تین داغ کان کے پیچھے دین

اگر سولے دندان معہود کے کوئی دانت نکلے اور کہانے سے عاجز کرے علاج یہ ہے علاج
اوس دانت کو اوکھاڑین اور شہد و تیل زخم مین بھر دین۔
اگر تپ بادسے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام بدن خشک ہو اور گرم رہے اور
پیاس غلبہ کرے اور بالون کی چمک جاتی رہے اور خشونت پیدا ہو اور آنکھیں آماس کرین
اور سر جھکائے رہے علاج یہ ہے علاج تمام بدن مین روغن ملین اور ماش کھلاوین
جب تپ کم ہو جاوے ایک سیر سپیول سولہ سیر پانی مین جوش دین جب دو سیر پانی
رہجاوے اوسی پانی سے گھوڑے کو حقنہ کرین یا پلاوین اور اگر تپ زکام و بلغم سے ہو
علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن سخت ہو اور جمہائی آوے اور سر جھکائے رہے
اور آنکھ سے پانی اور منھ سے لعاب جاری ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج موٹھ دیکر
کھلاوین نوعد یگر فلفل دراز۔ پوست شیطرج۔ برس۔ اسکندر۔ پوست ترب۔ ایادت
ہر ایک تین درم کوٹکر تین حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب
ایک سیر رہجاوے سرد کرین اور ایک سیر شہد ملا کر کھلاوین نوعد یگر ببول۔ پوست نیب
ہر ایک نیم [illegible] کوٹ کر دس سیر پانی مین جوش دین جب پانچ سیر پانی رہجائے دو سیر بھنگ
اوس پانی مین پکاوین اور فلفل دراز و زنجبیل ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر ایک پاؤ شہد
اوسی بھنگ مین ملا کر گھوڑے کو کھلاوین۔ اور اگر تپ صفراوی ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ پیاس زیادہ ہو اور آنکھیں سرخ یا زرد اور بدن گرم ہو اور تنفس کمے اور سوراخ ناک سے
گرمی مثل آگ کے محسوس ہو اور سر ڈالے رہے علاج یہ ہے علاج جسم پر سرد
پانی ڈالین اور روغن ستور ملین بدن مین ملین اور آرد جو برشتہ اور نبات اور شہد
ہر ایک یک پاؤ باہم ملا کر ایک ہفتہ ہر روز کھلاوین نوعد یگر مویز ایک پاؤ نخود ہم انار دانہ فلفل دراز
ہر ایک چھ درم نبات ایک پاؤ کوٹ کر شہد پاؤ سیر نو درم باہم مخلوط کرکے ایک ہفتہ علی الصباح
کھلاوین اور پانچ سیر جو پختہ دو سیر شہد ملا کر ہر روز کھلاوین اور کوئی چیز نہ کھلاوین نوعد یگر
دو سیر دودھ۔ نیم سیر روغن۔ پاؤ سیر شہد۔ نو درم نبات باہم ملا کر حقنہ کرین۔
اہل تجربہ نے لکھا ہے کہ گھوڑے کو اگر ایک مرتبہ روغن نہ دین یا اسے مقام پر

رکھین کہ لوٹنے اور سونے سے مجبور رہے یا گھانس وقت پر نہ ملے اور گرسنہ رہے یا لاغر اور
کمزور ہو یا سرگین کرنے یا پیشاب کرنے مین چلا دے اور پیشاب بفراغت نہ کر سکے
اور زیادہ دوڑانے اور محنت لینے اور تلخ ادویہ کھلانے سے بادپیدا ہوتی ہے روغن کی
مالش اور رگ زنی مفید ہوتی ہے۔ اور چاشنی بعد پھرانے کے دینا چاہیے۔
اگر گھوڑے کو ہر قیصر ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا سخت ہون اور آنکھ کو
اس طور سے گردش ہو کہ سیاہی حدقہ مین چھپ جاوے اور رغبت کھانے سے نہ کرے
اور پیشاب سرخ ہو اور منھ نہ کھلے اور پیشاب اور سرگین نہ کرے علاج یہ ہے
علاج تمام اعضا مین روغن کنجد ملین اور سینکین اور پانی جوش دین جب سرد ہو جاوے
ایک آثار روغن کنجد اور پاؤ سیر چھاکھ ملا کر کھلا دین اور تلخ ہینگ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل
ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملا کر علی الصباح گھوڑے کو کھلا دین نوعدیگر
پاؤ سیر نو درم روغن کنجد۔ پاؤ سیر روغن ستورہ ایک سیر چربی گو سفند باہم جوش دین اور ہر روز
پاؤ سیر ناک مین ڈالین اور اگر اسی چربی کو ایک سیر کھلا دین یا حقنہ کرین اور جسم مین ملین
مفید ہے نوعدیگر نمک سنگ چھ درم۔ فلفل دراز پاؤ سیر۔ خون گو سفند ایک سیر باہم ملا کر
کھلا دین اور آنکھ کے سیروں کی رگ مین یا دنبالہ چشم کی رگ مین فصد دین اور اگر مفید ہو داغ دین۔
اگر گھوڑے کو کلرگ ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سر اور گردن خشک و سخت ہو جاوے
اور کسی جانب نہ پھیر سکے علاج یہ ہے علاج روغن کنجد گردن مین ملین اور برگ رنڈ اور
سرگین گاؤ سے سینکین اور زنجبیل زرد چوبہ دار ہلدیگر فلفل دراز تینون ہر ایک تین تین درم
کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملا کر کھلا دین اور اگر شراب نہ ہو ایک سیر قند ملا دین نوعدیگر
میتھی۔ کلونجی نو درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن کنجد ایک سیر قند ملا کر ہر روز کھلا دین اور
گردن کی رگ مین فصد دین اور اگر فائدہ نہ ہو داغ دین۔
اگر گھوڑے کو قولنج ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا ہر وقت بیقرار رہتا ہے
گرے اور پھر اوٹھے اور گردش کرے اور بیہوش ہو علاج یہ ہے علاج ایک سیر دستو ل
بارہ سیر پانی مین جوش دین جب چار سیر پانی باقی رہے سرد کرکے روغن ستورہ روغن کنجد

چربی گوسفند ایک ایک سیر اوسمین ملاکر پھر جوش دین جب پانی جل جاوے ہرروز علی الصباح نیم سیر پلا دین۔ اگر گھوڑے کے پٹھے نیچے جھک گئے ہون تو اوسکا علاج یہ ہے علاج روغن کنجد پیٹھے مین ملکر سینکین اور گرم پانی مین پاؤ سیر جوا کھار اور روغن کنجد ڈالکر پلا دین نوعدیگر بیخ درخت بیک سیر تیند و نو درم کوٹ چھانکر آدھ سیر گاے کا دودھ باہم ملا کر کھلا دین نوعدیگر ایک سیر دستول دس سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر پانی باقی رہے سیر دکر کے روغن کنجد چربی گوسفند ایک ایک پاؤ گرم کرکے پلا دین اور حقنہ کرین اور اگر فائدہ نہ ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کا پچھلا جسم کمر سے مع ہر دو پانون خشک ہو جاوے اور جنبش نہ کر سکے اور جمھائی بہت لے تو علاج اوسکا یہ ہے علاج ایلوا نیم آثار دو سیر روغن بیضہ سرشف گرم اور مالش کرین اور فلفل دراز پاؤ سیر۔ ایک بیضہ دو دھ مین ملاکر علی الصباح کھلا دین

اگر گھوڑے کو دیو باد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا دیوانہ ہو جاوے اور پانون زمین پر مارے اور آنکھین سرخ اور کھلی رہین اور آواز سے خوف کرے اور ہر جا دوڑے اور بدن مین لرزہ ہو اور گرے اور بیہوش ہو جاوے اور قضیب باہر غلاف کے نکلا رہے اگرچہ یہ مرض لاعلاج ہے مگر ادویہ مناسب یہ ہین علاج سرسون۔ انگوزہ۔ تج۔ بالنگو۔ سیر ون چار چار درم کوٹ چھانکر آدھ سیر تیل مین ملاکر کھلا دین اور عدیگر روغن زرد شہد ہر ایک نو درم باہم ملاکر ناک مین ڈالین اور روغن اعضا مین ملین اور لوبان آگے اوسکے سلگا دین

اگر آبان ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیشاب اور سرگین نہ کرے اور پیٹ مین درد ہو اور مثل مشک کے پھول جاوے اور کھڑا نہ ہو سکے اور اگر کھڑا ہو گر پڑے اور بیہوش ہو جاوے اور تنفس کرے اور مارنا محسوس ہو زبان سیاہ اور خشک ہو جاوے علاج اوسکا بیفائدہ ہے مگر ادویہ مناسب یہ ہین علاج تخم خردل سفید۔ فلفل دراز زنجبیل۔ دود چراغ تین تین درم۔ گاے کے پیشاب مین حل کرین اور فتیلہ بنا کر سوراخ قضیب و مقعد مین رکھین نوعدیگر نمک سنگ فلفل دراز موتھ سرسون ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر شہد ایک سیر روغن کنجد مین آدھ سیر باہم ملاکر حقنہ کرین۔

اگر اکھوار ہو تو علامت اوسکی یہ ہے بول وسرگین بدقت کرے اور شکم سے آواز قراقر کی آوے اور بیہوش ہو پہلے داغ دین اگر داغ مفید نہ ہو اور گرمی دماغ کی نہ محسوس ہو علاج بیفائدہ ہے وہ گھوڑا زندہ نہ رہیگا۔ اور اگر گرمی دماغ کی محسوس ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج موتھہ۔ بیج بابی برنگ۔ گیرو۔ ہینگ۔ ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر شراب قندی ایک سیر ملاکر ہر روز کھلاوین۔ اگر ازفت ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ ظاہر اشل لقوہ کے ہوتا ہے اور منھہ گھوڑے کا کج ہو جاوے اور لعاب جاری ہو اور کھانے سے عاجز ہو علاج یہ ہے علاج سر اور گردن مین روغن کی مالش کرین اور برگ ارنڈ اور سرگین گائے سے سینکین اور روغن کنجد پاؤ سیر پیشانی پر ڈالین اور ایک سیر ماش پختہ آدھ سیر روغن کنجد مین ملاکر کھلاوین۔ اگر دیان ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیٹ پھول جاوے اور قراقر کرے اور تمام اعضا خشک ہو جاوین اگر بیٹھے اوٹھ نہ سکے اور بیہوش ہو اور لرزہ جسم مین پیدا ہو اگر ناک مین کوئی چیز ڈالین ہچکی آوے یہ مرض بھی لاعلاج ہے اور اگر ہچکی نہ لے اور پانی منھہ سے نہ نکلے علاج اوسکا یہ ہے علاج پہلے زنجبیل پانی مین حل کرکے آنکھ مین لگاوین بعد دیگر زنجبیل۔ فلفل دراز۔ گیرو۔ اجواین۔ پوست شیطرج تین تین درم برگ درخت کنار چھہ درم۔ نمک سنگ۔ نمک سونچر۔ نمک سیاہ۔ نمک طعام۔ نمک کاچ۔ برگ [illegible] دو دو درم سب ادویہ کوٹ چھانکر شراب قندی ملاکر ہر روز گھوڑے کو کھلاوین اور شراب پلاوین اور اگر شراب نہ ہو دو سیر دہی استعمال کرین۔

اگر زکام ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ رغبت گھانس سے نہ کرے اور ناک سے پانی جاری ہو اور چھینک آوے اور گردن اور پاؤن قدرے آماس کرین اور بال جسم پر کھڑے ہون اور ریدہ مین کیڑے نکلین علاج یہ ہے علاج فلفل دراز۔ زنجبیل ہر ایک دو درم کوٹ چھانکر آب سیر چار درم۔ آب برگ سنبھالو نو درم۔ پیشاب گاؤ نو درم باہم ملاکر ہر روز چار درم ناک مین ڈالین اور اغذیہ سرد اور نخود ترکردہ نہ کھلاوین اور پانی گرم پلاوین

اگر غلبہ صفرا اور گرمی کا ہو تو علامت غلبہ صفرا اور گرمی کی یہ ہے کہ آنکھ سرخ یا زرد ہو جاوے اور تنفس تیز ہووے اور غلبہ پیاس کا ہو اور ایسا بیہوش ہو کہ مار محسوس نہ ہو علاج یہ ہے

علاج پانی سرد مین رکھین اور خون لین اور ادویہ اور اغذیہ سرد کھلاوین۔
اگر غلبہ باد و صفرا سے خون کا پیشاب ہوتا ہو اور بدن گرم رہتا ہو اور تنفس کرتا ہو اور پیشاب کرنے مین شور کرتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج الایچی۔ تخم سنبل مع پوست و خار ہر ایک چھہ درم۔ مویز یک پاؤ باہم کوٹکر ایک پاؤ روغن کنجد ملاوین اور دوب مین لپیٹ کر ہر روز کھلاوین نوع دیگر شکر پاؤ سیر برنج نو درم تخم خیار چھہ درم باہم ملاوین اور ہر روز کھلاوین نوع دیگر دودھ نیم سیر۔ روغن نو درم۔ شہد پاؤ سیر۔ شکر نو درم باہم ملا کر کھلاوین اور اگر حقنہ کرین یہی نفع کری اور اشیاے سرد مثل صندل وغیرہ کے آب برگ کنار مین ملا کر اعضا پر طلا کرین اور اشیاے شیرین اور چرب اور سرد کھلاوین۔
اگر غلبہ صفرا و گرمی سے خون مخرجون سے نکلتا ہو اور بدن گھوڑے کا مثل آگ کے گرم ہو اور خواہش علف کی نہین کرتا ہو علاج اس مرض کا دشوار ہے لیکن اگر خون فم اعلیٰ اور فم اسفل سے آتا ہو اور پیشاب خون کا ہوتا ہو اور ناک سے خون نکلتا ہو علاج اسکا یہ ہے علاج پہلے روغن تمام عضو مین ملین اور متواتر پانی سرد بدن پر ڈالین اور ادویہ بارده جسم پر طلا کرین اور مویز پاؤ سیر نبات و بانسہ و شیون ہر ایک نو درم باہم کوٹ کر آدھ سیر شہد ملا کر علی الصباح ہر روز گھوڑے کو کھلاوین نوع دیگر بیت پاپڑا قلفل دراز ہر ایک چھہ درم باہم کوٹکر آدھ سیر شہد ملا کر ہر روز کھلاوین۔
اگر ضیق النفس ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تنفس زیادہ کرے اور سانس مشکل سے آوے اور بیقرار و بیہوش ہو اور آنکھین سرخ اور بدن گرم ہو اور پسینہ بہت نکلے اور جب سانس باہر آوے تہیگاہ خالی ہو اور جب سانس پیچھے جاوے بدستور ہو جاوے یہ مرض جب زیادہ ہو جاویگا علاج مشکل ہے علاج یہ ہے علاج ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک چھہ درم کوٹ چھانکر شکر و برنج ہر ایک پاؤ سیر ملا کر کھلاوین نوع دیگر مویز و شکر ہر ایک پاؤ سیر نو درم فلفل دراز بانسہ سبز۔ انار دانہ ہر ایک نو درم باہم ملا کر گھوڑے کو کھلاوین نوع دیگر بیت پاپڑا بانسہ سبز ہر ایک نو درم۔ شہد آدھ سیر باہم ملا کر کھلاوین اور اس مرض مین سواے چنے کے اور کوئی چیز نہ کھلاوین
اگر گھوڑے کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پانون باہم ملا کر قضیب کو

متواتر باہر نکالے اور پھر غلاظت مین کر لیوے اور نہایت بیقرار ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج اطراف قضیب مین بلکہ تمام پیٹ مین روغن کنجد ملین اور سرگین گدھے سے سینکین اور برگ ارنڈ بستہ تخم جرجیا - الایچی گوکھرو ہر ایک چھہ درم کوٹ چھانکر شراب قندی مین ملا دین اور گولی بنا کر کھلا وین اور شراب قندی پلاوین اور اگر شراب نہ ہو دو سیر کھٹے دہی کا پانی پلاوین تو بعد یکپہر ایک سیر چانول چار سیر کھٹے دہی مین پکا کر کھلاوین - اور اگر پیشاب گرمی سے بند ہو جاوے علامت اوسکی یہ ہے کہ قطرہ قطرہ پیشاب زرد یا سرخ ٹپکے علاج اوسکا یہ ہے علاج گل گیرو دسرا ہر ایک چھہ درم - مصری پاؤ سیر باہم کوٹ چھانکر نو درم شہد ملا کر کھلا وین اور اگر زیادتی بلغم اور زکام سے بند ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیشاب سنگین سفید قطرہ قطرہ ٹپکے ادویہ مذکورہ استعمال کرین -

اگر گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے پڑ گئے ہون تو علامت اوسکی یہ ہے کہ خواہش علف کی نہ کرے اور روز بروز لاغر ہو اور پیٹ آماس کرے اور سرگین نرم ہو علاج یہ ہے علاج بابرنگ کابلی اجمود ہر ایک پاؤ سیر شیطرج - فلفل دراز زنجبیل نمک سنگ زرد چوب بلد بھیل - پوست نیب ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ گائے کے پیشاب مین گولی بنا کر کھلاوین تو بعد یکپہر بھول پوست نیب - ہلیلہ آملہ ہر ایک پاؤ سیر کوٹ کر دس سیر پانی ملا کر جوش دین جب نصف پانی باقی رہے سرد کرکے دو سیر ماش اوسی پانی مین پکاوین اور پاؤ سیر روغن کنجد و مونگ ملا کر آخر وقت مین کھلاوین -

اگر گھوڑا زیادہ دوڑانے اور بوجھ اوٹھانے سے بے قوت اور عاجز اور تنفس کرے اور سر جھکائے رہے اور پیشانی سرخ ہو جاوے اور خواہش خورش کی نہ کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج تمام بدن مین تیل کی مالش کرین اور رسیلو اور تالو کی رگ سے فصد لیوین اور ادویہ دافع سرد کھلاوین اور پانی مین چند ساعت رکھین اور ایک مدت سوار نہ ہوں اور اچھی جگہ باندھین -

اگر گھوڑا منہ نہ کھولے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج سر اور منہ مین روغن کنجد ملین اور برگ سنڈ اور سرگین گدھے سے سینکین اور روغن کنجد پاؤ سیر ناک مین ڈالین تو بعد یکپہر

درانھون زسکنی دُھری۔ بابیلہ۔ آملہ تبوکت۔ پوست نیب۔ گلو ہر ایک تین درم کوٹکر آٹھ سیر
پانی مین جوش دین جب چار سیر باقی رہے ایک سیر سونگ اوسمین لگاوین بعد ازان چھ درم۔ زنجبیل
نو درم۔ نمک سنگ۔ فلفل دراز۔ گردہ ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر اوسمین ملاوین اور شہد
ایک پاؤ اور روغن کنجد۔ روغن ستور ہر ایک چھ درم ملاکر گھوڑے کو کھلاوین۔

اگر گھوڑے کو ابرامت ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا خشک ہون اور پیشاب
خون کا کرے اور سر ڈالدے اور آنکھ بند کرے گویا سو رہا ہے اور بدن گرم ہو اور
نصف جسم نیچے کا کج ہو جاوے اور خورش سے رغبت نہ کرے اور بیقرار ہو علاج اوسکا یہ ہے
علاج تخم ارنڈ۔ بیج مرمک ہر ایک دو درم۔ گلوے نیب۔ تخم خیارہ۔ نبات۔ بابرنگ ہر ایک
چھ درم باہم کوٹ کر شہد پاؤ سیر و نو درم ملاکر کھلائین اور اگر نفع نہ ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کے جسم میں آماس ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج طین التحل اور نمک سانبھر
باہم پانی مین پیسکر ضماد کرین کہ اوسکو دفع کریگا یا پکا دیگا اور اگر فصد ممکن ہو
فصد دین ورنہ حجامت کرین بعد ازان زنجبیل اور دونون فلفل ہر ایک چار درم سانبھر
ایلوت ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر نیم سیر روغن ستور ملاکر کھلاوین۔ اگر درمیان ناف و شکم کے
آماس ہو تو یہ علاج کرین علاج رگ سے خون لین اور راسگند اور ساتری برگ رن گ
گلوے نیب پیشاب مین پیسکر آماس پر ضماد کرین اور اگر یہ آماس باد و بلغم سے ہو تو یہ علاج کرین
علاج ساجی کھار چار درم نیم سیر روغن مین ملاکر کھلاوین اور برگ گلوی برگ رن و
چولائی گرم کرکے اور تیل سے چرب کرین اور آماس پر باندھین اگر سر و منھ میں آماس کرے
تو یہ علاج کرین علاج تالو اور گلے کی رگ سے خون لین اگر نہ دفع ہو تمام سر و منھ پر حجامت کرین
اور اگر منھ و بغل اور پیٹھ کے آماس کرے تمام بدن درد کرے اور روز بروز
لاغر ہو خورش سے عاجز ہو جاوے تو یہ علاج کرین علاج بعد خون لینے کے ساجی
روغن کنجد شیرہ برگ اکرہ باہم ملاکر آماس پر مالش کرین اگر نہ دفع ہو داغ دین اور
ساجی۔ سانبھر۔ روغن سرسیا باہم ملاکر کھلاوین

اگر کھانسی باد سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ ناک سے پانی مثل کف دریا کے جاری ہو

علاج اوسکا یہ ہے **علاج** دستول دس سیر ایک من دس سیر پانی مین جوش دین جب بارہ سیر پانی باقی رہے زنجبیل ایک سیر کوٹ چھانکر چار سیر روغن چار سیر شیر گوسفند پانی مین ملا کر جوش دین جب چار سیر پانی رہے ہر روز علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین **نوع دیگر** زنجبیل نودرم کوٹ چھانکر ہر روز آدھ سیر شہد آدھ سیر شیر گوسفند ملا کر کھلاوین اور اگر کھانسی صفرا اوسکی سے ہووے علامت اوسکی یہ ہے کہ پانی سبز رنگ ناک سے نکلے علاج یہ ہے **علاج** بانسہ۔ زنجبیل ہر ایک نودرم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن ملا کر کھلاوین اور دلیدہ مونگ کھانے کو دین **نوع دیگر** شہد۔ شکر ہر ایک پاؤ سیر۔ بانسہ سبز نودرم باہم ملا کر ہر روز کھلاوین اگر علاج مین سستی کیجاوے آخر کو خون ناک سے جاری ہو اور لاغری زیادہ ہوتی جاوے اور میل خورش کی نکرے اور علاج دشوار ہو۔ اور اگر کھانسی زکام اور بلغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ پانی سفید ناک سے متواتر نکلے علاج یہ ہے **علاج** ہلیلہ بلیلہ آملہ پوست چیر اچھال ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر بانسہ نودرم۔ شہد آدھ سیر ملا کر ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** بھون پھٹکری ہلیلہ۔ بلیلہ آملہ ببول۔ پوست نیب۔ گلو ہر ایک نودرم کوٹ کر دس سیر پانی مین جوش دین جب پانچ سیر باقی رہے سرد کرکے دو سیر مونگ اوسمین پکاوین اور ہر روز بوقت عصر گھوڑے کو کھلاوین اور کبھی باد اور بلغم اور صفرا یکجا ہو کر کھانسی پیدا کرتے ہین۔ علامت یہ ہے کہ پانی ناک سے جاری ہو کہ اثر ہر خلط مذکور کا اوس سے ظاہر ہو یہ کھانسی علاج پذیر نہین ہوتی ہے اور گھوڑا مر جاتا ہے۔

اگر ہچکی بدہضمی سے ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** بیخ درخت ازلو۔ دودھ ہر ایک نودرم باہم کوٹکر روغن آدھ سیر۔ شہد آدھ سیر نودرم ملا کر کھلاوین اور ایک سیر پیشاب گوسفند پلاوین۔ اور ہر دو دواے مذکورہ دو سیر کوٹکر بیس سیر پانی مین جوش دین جب بارہ سیر باقی رہے صاف کرکے چار سیر روغن ایک سیر زنجبیل کوٹ چھانکر اوسی پانی مین جوش دین جب چار سیر باقی رہے ہر روز آدھ سیر گھوڑے کو پلاوین **نوع دیگر** دیودار دس درم۔ بھون پھٹکری۔ زنجبیل ہر ایک نودرم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن کنجد ملا کر گھوڑے کو کھلاوین **نوع دیگر** بیخ پر طاؤس جلاوین خاکستر اوسکی نودرم پاؤ سیر نودرم شہد ملا کر کھلاوین

اگر گھوڑے کو دق ہو گیا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ روز بروز گھوڑا لاغر ہو گویا برسون سے
بیمار ہے اور بالون مین خشونت پیدا ہو اور چمک جاتی رہے اور آواز پست ہو اور تیزی
اور چالاکی جاتی رہے گویا برسون سے بیمار ہے۔ اور پیشاب زرد یا سرخ ہو اور سانس آہستہ
آہستہ لیوے اور بدن گرم رہے اور گرسنگی کم ہو اور کھانسی بہت آوے اور خواہش علف کی نہ کرے
اکثر مرض مین گھوڑا مر جاتا ہے اگر خواہش علف کی کرے اور مرض کہنہ نہوا ہو علاج اوسکا یہ ہے
علاج بیخ ارنڈ۔ چترا چھال ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر شراب مین گولی بناکر
علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین بعد ازان ایک سیر شراب پلاوین بعدہ دیگر ریٹھ پاپڑہ فلفل دراز
ہر ایک چھہ درم کوٹ چھانکر۔ بانسہ نو درم ملاکر علی الصباح کھلاوین اور شام کو فلفل دراز طباشیر
ہر ایک چھہ درم کوٹکر اور شیر گوسفند آدھ سیر گرم کرکے باہم ملاکر پلاوین بعدہ دیگر لاکھ کوٹ کر
چار سیر روغن کنجد مین جوش دین اور سرد کرکے جسم مین ملین اور رگ پہلو مین فصد دین بعدہ دیگر
گوشت گوسفند اور گوشت آہو ہر ایک دو سیر پکا کر نو درم فلفل دراز پاؤ سیر شہد ملاکر
گھوڑے کو کھلاوین اور سواے دوب کے کوئی چیز نہ کھلاوین۔

اگر گھوڑے کو فساد خون ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا آماس کرین
اور بدن گرم اور خشک ہو اور سر بھاری ہووے اور گردن ڈالدے اور پیشاب
خون کا کرے اور پاؤن زمین پر نہ رکھ سکے بلکہ اگر ایک رکھے تو ایک اوٹھاوے
اور چمک بالون کی جاتی رہے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** روغن تمام بدن مین ملین
اور ایک سیر روغن پلاوین اور سینہ اور رانون اور پہلو کی رگ مین فصد لین اور زنجبیل
اور فلفل دراز ہر ایک چھہ درم کوٹ چھان کر نو درم برگ بانسہ آدھ سیر۔ شہد یا شراب
باہم ملاکر کھلاوین بعدہ دیگر ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ برگ نیب ہر ایک یکپاؤ کوٹکر دس سیر شراب مین
جوش دین جب پانچ سیر باقی رہے صاف کرکے اور مونگ بقدر اوسکے اوسمین پکا کر
کھلاوین اور دو سیر دودھ اور آدھ سیر و نو درم روغن کنجد اور آدھ سیر شہد باہم ملاکر حقنہ کرین
اگر گھوڑا نمک کھانے سے بیمار ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ صفرا اور گرمی اور پیاس کا
غلبہ گھوڑے کی طبیعت پر ہوتا ہے اور خواہ جسقدر پانی پلاوین پیاس نہین بجھتی ہے

اور اعضا پر دانہائے خرد نکلتے ہیں اور کھانسی آتی ہے علاج یہ ہے علاج تالاب میں خوب
گھوڑے کو نہلاویں اور چند ساعت اوسی تالاب میں رکھیں بعدہ ان باہر لا کر [illegible] کی مٹی
تمام جسم پر طلا کریں جب خشک ہو جاوے پھر پانی میں لیجا کر خوب نہلاویں بعدہ باہر لا کر
ایک سیر شکر کا شربت بنا کر پلاویں اور آدھ سیر شہد اور آدھ سیر روغن [illegible]
باہم ملا کر پلاویں اور شوربا مرغ کا کھلاویں۔

اگر گھوڑا بیوقت پانی پلانے سے بیمار ہو گیا ہو تو اوسکی علامت یہ ہے کہ سر گرمین اور
پیشاب بند ہو جاتا ہے اور پانی آنکھ سے جاری ہوتا ہے علاج یہ ہے علاج [illegible] روغن [illegible]
ملا کر گرم کریں جب سرد ہو جاوے اعضا پر مالش کریں اور [illegible] کا [illegible] رگ [illegible]
سینکیں نسخہ دیگر نمک سنگ۔ نمک کھاری۔ نمک سیاہ۔ سونٹھ ہر ایک تین درم
باہم کوٹ کر ترش دہی میں گولی بناویں اور ہر روز علی الصباح کھلاویں اور دو سیر دہی
پلاویں اور اگر مفید نہ ہو سینہ کی رگ میں فصد دیں اور ایک سیر آلو شہد میں بھگو کے پلاویں۔

اگر گھوڑا زیادہ روغن کھلانے سے بیمار ہو گیا ہو تو اوسکی علامت یہ ہے کہ [illegible]
گرم ہو اور بدبو بہت آوے اور پیٹ پھول جاوے اور ہر وقت لوٹے اور [illegible] کھانے پر
نہ کرے اور پانی نہ [illegible] آوے [illegible] کریں علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک سیر
لہسن نو درم نمک سنگ ملا کر جلاب دیں نسخہ دیگر ہینگ لہسن ہر ایک چار درم۔ فلفل دراز
و تج ہر ایک چھ درم نمک سنگ نو درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب تندی ملا کر کھلا دیں۔

اگر باجرا اور موٹھ زیادہ کھلانے سے پیٹ گھوڑے کا آماس کر آیا ہو اور غلبہ باد کا ہو
علاج اوسکا یہ ہے علاج فلفل دراز گرد ہینگ ہر ایک چار درم نمک سنگ نو درم کوٹ چھانکر
پانی میں گولی بنا کر گھوڑے کو کھلاویں اور [illegible] دانہ کھلانے سے باد و بلغم و صفرا
پیدا ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ پسینہ زیادہ نکلے اور بدن گرم رہے اور لرزہ
پیدا ہو اور بیہوش و دیوانہ ہو جاوے اور ہر وقت گرے اور اوٹھے علاج اوسکا یہ ہے
علاج مٹی تالاب سے لا کر گرم کریں اور تمام اعضا پر ضماد کریں اور ہر وقت مستعمل
نو درم نمک سنگ چھ درم۔ خردل آدھ سیر روغن کنجد باہم ملا کر جلاب دیں یا حقنہ کریں

اور دلسہ وپچھ کھلانے سے بھوک کم ہو جاتی ہے اور جو کچھ کھاوے ہضم نہ ہو اور
پاؤن تلے آماس کرین اور سینہ سنگین ہو جاوے علاج اوسکا یہ ہے علاج
سینہ اور پہلو کی رگ مین فصد لین اور ادویہ مذکورہ استعمال کرین
اور کبھی بدہضمی سے پیٹ نرم ہو جاتا ہے اور پیچش ہوتی ہے اور علف خوری
سے دماغ سست ہو جاتا ہے علاج یہ ہے علاج انار دانہ ۔ زنجبیل
فلفل دراز ۔ نمک سنگ ۔ بال بید بتیہ ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر ہر روز
شراب قندی ایک سیر ملا کر علی الصباح کھلاوین بعد دیگر برنج گوتہ
ایک پاو برنج شالی ایک سیر باہم ملا کر ایک سیر دہی ایک پاؤ روغن ملا کر
کھلاوین اور جبتک صحت نہ ہو دلیدہ نہ کھلاوین اور بعد ازان برنج اور گوشت مثل
شوربا کے یکجا کھلاوین اور دلیدہ اول روز قدری کھلاوین اور ہر روز قدری قدری زیادہ کرین ۔

اگر گھوڑے کو زخم ہو گیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج اول پاؤن کو سرد
پانی مین تھوڑی دیر رکھین بعد ازان زنجبیل ۔ شیطرج ۔ فلفل دراز ۔ گرد دانت ۔ ایلوت
ہر ایک دو درم گاے کے پیشاب مین پیسکر ہر روز لیپ کرین بعد دیگر ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ زنجبیل
بالچھڑ ۔ نمک سنگ ۔ ساتری ۔ سجی کھار ہر ایک پانچ درم گاے کے پیشاب مین پیسکر
زخم پر لیپ کرین بعد دیگر سرسون ۔ دکھ ۔ جوار ہر ایک چھ درم گاے کے پیشاب مین
حل کر کے مالش کرین بعد دیگر ایک ہفتہ تک تین پاؤ روغن ستور پاؤ سیر نیب
چھ درم گوگرد باہم ملا کر پلاوین بعد دیگر ہیرا کسیس ۔ کتھ ۔ پوست سیطرج ۔ نیل خشک باہم پیسکر
زخم پر چھڑکین تاکہ زخم خشک ہو جاوے بعد دیگر ہیرا کسیس ۔ تیلہ تھوتھا ۔ پھٹکری ہر ایک
دو درم سومن ملکی یکدم پیسین اور زخم کو عرق لیمو سے دھو کر اور چونہ تانہ اور قدرے
ادویہ مذکورہ عرق لیمو مین ملا کر زخم پر باندھین اور فوراً کھولڈالین چار یا پانچ روز
اسی طرح استعمال کرین صحت ہو جاوے گی ۔

اگر گھوڑے کو سُبل ہو گیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج اول دونون کو چاک کرین
اور مادہ نکالکر شیرہ زقوم یا شیرہ اکرہ بھر دین بعد از الی آنچہ سیر روغن
گاو جوش دین

اور نودرم مور توتیا پیسکر تیل مین ملاکر دانون مین طلا کرین اور ایک سیر شیر گوسفند شیطرج
زنجبیل ہلیلہ آملہ بانسہ خشک و تر سگندہ بالا سروالی سوار وپت پاپڑا بھون بنگنی بہ پوست تینب
دھاوری کرمانہ ہر ایک پاؤ سیر کوٹ کر اور سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آٹھ سیر پانی مین
جوش دین جب ایک سیر پانی باقی رہے صاف کرکے اور سرد کرکے علی الصباح پلا دین
نوعدیگر شیرہ بہرامی۔ فلفل گردیہ بودارہ بھون رنگنی۔ زردچوب ہر ایک چھ دم کوٹ چھانکر
آدھ سیر شیر اکو روغن آٹھ سیر آب سرگین گاؤ دو سیر سرسون آٹھ سیر شیرہ بہرامی مین
باہم جوش دین جب دو سیر باقی رہے صاف کرکے ہر روز علی الصباح پاؤ سیر نودرم پلا دین اور
کبھی گھوڑے فربہ کو گرم ہوا مین دوڑانے سے خون جوش کرتا ہے اور فاسد ہو جاتا ہے
اور گردن مین دانے نکلتے ہین اور خوف ہلاکت کا ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ پسینہ
بہت نکلے اور گرمی سے بیقرار اور بیہوش ہو اور جسم مین لرزہ پیدا ہو اور منہ مین خشکی ہو
علاج اوسکا یہ ہے علاج دانون کو چاک کرکے ادویۂ مذکورہ حسب دستور استعمال کرین
اور اگر دانون مین مثل دانہ خردل کے گوشت سبز خام نکلے علاج بیفائدہ ہے وہ گھوڑا مر جائیگا
اگر رنگ دیگر ہو صاف کرکے فیلسر پیسکر پانی مین گولی بنا کر کھلا دین اور اگر غلبہ گرمی سے
دانہائے خرد اعضا پر نمودار ہون اور پانی اونسے نکلے علامت اوسکی یہ ہے کہ لاغر اور
آنکھ سرخ اور پیشاب زرد ہو اور تنفس کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج برگ بیریا
برگ کھرنی برگ بیتہ پانی مین جوش دین جب پانی سرد ہو جاوے جسم پر مالش کرین اور ہلیلہ آدھ سیر
آملہ آدھ سیر شیر برنج آدھ سیر شکر ایک سیر کوٹ چھانکر باہم ملا کر سات حصہ کرین ہر روز
ایک حصہ آدھ سیر روغن ملا کر کھلا دین۔
اگر گھوڑے کے سینہ مین آماس ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ سخت اور چلنے سے
مجبور ہو جاتا ہے علاج اسکا بہت جلد کرنا چاہیے اگر توقف ہوگا علاج دشوار ہے
علاج اوسکا یہ ہے علاج سر اور گردن اور سینہ مین روغن کنجد ملین اور دانش بہت
کھلا دین اور اگر بدہضمی سے سینہ سنگین ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ کھانسی بہت آوے
علاج اوسکا یہ ہے علاج سینہ مین روغن کنجد ملین اور سرگین گاؤ اور برگ ارنڈ سے سینکین اور

رگ سینہ کی فصد لیں اور تین روز ولیدہ نہ دیں اور اگر مفید نہ ہو ہر روز پاؤ سیر روغن کنجد اور تر
نو درم لسن ایک سیر قند باہم ملاکر کھلاویں نوع دیگر سینگ سج گرد برگ بانسہ آملہ انار دانہ سماک سنگ
زنجبیل ہر ایک پاؤ سیر ہلیلہ ایک پاؤ نو درم باہم کوٹ چھانکر سات حصہ کریں ہر روز ایک حصہ
شراب قندی میں غولہ بناکر کھلاویں اور ایک سیر شراب پلاویں اور اگر شراب نہ ہو آدھ سیر شہد
پلاویں اور اگر مرض کہنہ ہوگیا ہو اور یہ ادویہ نہ ہوں نزدیک شانہ کے داغ دیں اگر شانہ باد سے
خشک ہوگیا ہو اور گھوڑا لنگ ہو جاوے یہی ادویہ مذکورہ استعمال کریں اور اگر فائدہ نہ ہو
شانہ شگافتہ کریں اور چربی گرم کر کے سینکیں اگر کفل اور ران باد سے خشک ہو یہی علاج کریں۔

اگر گھوڑے کے بند قضیب میں آماس ہوگیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج بت کی
رگ سے فصد لیں اور پانی سرد سر قضیب پر ڈالیں اور تیل ملیں اور نو درم برگ نیب ایک سیر
خرما ملاکر ایک ہفتہ ہر روز کھلاویں۔

اگر خصیہ میں آماس ہوگیا ہو اور یہ آماس باد سے ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سرد اور
نرم ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ایلوت۔ جوکھار۔ ساتری ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر
روغن ملاکر خصیۂ اسپ پر ضماد کریں نوع دیگر مچھلی پانی میں جوش دیں اور وہ پانی ایک سیر
ہر روز گھوڑے کو پلاویں اور اگر خصیہ زیادتی بلغم سے آماس کریں سخت زیادہ ہوں اور
پیشاب بدشواری کرے علاج یہ ہے علاج فلفل دراز۔ گردہ۔ ساتھری۔ جوا کھار ہر ایک چھ درم
کوٹ چھانکر ایک سیر شراب ملاکر علی الصباح پلاویں اور اگر شراب نہ ہو تو شہد دیں نوع دیگر
پانچ روز علی الصباح ایک سیر روغن کنجد قولنج سے حقنہ کریں اور برگ ارنڈا اور سرگین گاو سے
خصیہ کو سینکیں نوع دیگر فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ برگ شیطرج۔ زنجبیل۔ جوا کھار ہر ایک پانچ درم
کوٹ چھانکر دو سیر مونگ باہم پکاکر علی الصباح کھلاویں اور کئی روز بازار اسپ میں پھراویں
اور گھانس خشک کھلاویں۔

اگر خصیۂ اسپ گرمی سے آماس کریں علامت اوسکی یہ ہے کہ سرخ ہوں اور دانہ
گرمی کے نکلیں تو یہ علاج کریں علاج خصیہ میں روغن ملیں اور پوست درخت بیر پوست
درخت بیر دشتی پانی میں پیسکر ضماد کریں نوع دیگر سوتھ نو درم۔ ساتھری۔ جل گوبھی سون ہر ایک

پاؤ سیر۔ آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر باقی رہے صاف کرکے مصری پاؤ سیر ملاکر
ایک ہفتہ علے الصباح پلاوین نوع دیگر مصری نو درم۔ شہد پاؤ سیر روغن گاؤ آدھ سیر
باہم ملاکر تین روز حقنہ کرین۔ اور اگر خصیہ اسپ مادہ و بلغم و دم سے آماس کرین اندر خصیہ کے
پک جاوے اور کل علامت مذکورہ ظاہر ہو یہ آماس مذکورہ سے ادویہ
مذکورہ استعمال کرین اور اگر فائدہ نہ ہو خصیہ شگافتہ کرین اور مادہ صاف کرین

اگر ایک خصیہ چڑھ گیا ہو یا اوپر کھنچ گیا ہو تو اوسکے علاج مین جلدی کرنا چاہیے اگر تاخیر
ہوگی پیشاب و سرگین بند ہو جاویگا اور سکر خشک ہو جاویگی اور کھانے سے ہو جاویگا
آخر مر جاویگا علاج اوسکا یہ ہے علاج خصیہ کے نزدیک پاؤن کی رگ مین فصد لین
اور خصیہ مین تیل ملکر سرگین اور پیشاب نکالو اور تمام جسم مس دین اور خصیہ کو اوسی سے
تبخیر کرین اور کلہبا و پوست درخت کنار ہر ایک پاؤ سیر۔ دسمول آدھ سیر باہم کوٹکر
ساڑھے بارہ سیر پانی مین جوش دین جب ایک نیم سیر باقی رہے سرد کرین اور تیل پاؤ
و نو درم روغن کنجد ملاکر حقنہ کرین نوع دیگر ایلوت پاؤ سیر نو درم۔ فلفل دراز ہر ایک پاؤ سیر
جوا کھار ہینگ ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر سات حصہ کرین ہر روز پاؤ سیر روغن کنجد
ملاکر کھلاوین اور دوسرے اور کنوین کا پانی دین۔

اگر گھوڑے کا سُم گھس گیا ہو اور زمین پر پاؤن نہین رکھ سکتا ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ اگر سُم پر اوسکے ہاتھ رکھین سرد معلوم ہو اور حرارت مطلقاً محسوس نہ ہو علاج اوسکا یہ ہے
علاج سُم کو خوب دھوئین اور اگر کنکری وغیرہ چبھی ہو نکالکر تین روز پیلہ کیسیس
لودا بلا تخم کودھن ہر ایک پاؤ سیر کوٹکر شہد ملاکر سُم پر ضماد کرین اور کپڑے سے باندھین
نوع دیگر لاکھ۔ شہد قند ہر ایک پاؤ سیر باہم ملاکر نعل کے مقام پر رکھین اور آگ سے گرم کرین
جب پگھل جاوے سرد کرین کہ ادویہ سُم سے چسپان ہو جاوین اور چمڑہ مثل نعل کے بناکر اور
آملہ کوفتہ اوسپر چھڑک کر سُم پر رکھین اور نعل آہن باندھین۔ اگر خردگاہ مین سدہ پڑ جاوے
اور باد سے آماس کرے علامت اوسکی یہ ہے کہ پاؤن زمین پر بعادت نہ رکھ سکے
اور سُم کے بھل چلے علاج یہ ہے علاج خردگاہ پر روغن ملین اور رگ سنبھالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے محمد عبداللہ عرض پرداز ہے کہ یہ تیسرا رسالہ مسمی بہ مفید الفرس ہے جسمین بارہ باب ہین پہلا باب اسپ مادہ کے بچہ جننے کے بیان مین دوسرا باب بھونریون کے بیان مین تیسرا باب دانت وغیرہ کے بیان مین چوتھا باب پہلے پہل بھیرنے اور بچھیرے پر سواری کرنے کے بیان مین پانچوان باب گھوڑا خریدنے کی علامتون کے بیان مین چھٹا باب ہڈہ و موترہ وغیرہ کے بیان مین ساتوان باب گھوڑی کی خوبصورتی اور بدصورتی کے بیان مین آٹھوان باب رنگون کے بیان مین نوان باب بتانے کے بیان مین دسوان باب گھوڑے کی سوداگری کے بیان مین گیارھوان باب راتب کے بیان مین بارھوان باب معالجات کے بیان مین۔ ناظرین سے امید کیجاتی ہے کہ اگر وہ کہین سہو یا خطا پاوینگے تو معاف فرماوینگے

پہلا باب اسپ مادہ کے بچہ جننے کے بیان مین

اگر ساون کے مہینے کے سواے اور کسی مہینہ مین رات کو پہلے پہر مین بچہ پیدا ہو
بہت نیک ہے اور اصطبل صاحب مادہ کا گھوڑون سے بھر جاوے اور اگر دوسرے
پہر مین پیدا ہو صاحب مادہ کو خداوند تعالیٰ فرزند ارجمند عطا فرماوے اگر تیسرے پہر مین
پیدا ہو صاحب مادہ ہمیشہ باعزت و آبرو رہے اور محتاج خورش و پوشش کا نہو اور اگر
چوتھے پہر پیدا ہو صاحب مادہ کو اللہ تعالیٰ دختر نیک اختر مرحمت فرماوے اور اگر دن کو
پہلے یا چوتھے پہر مین بچہ پیدا ہو منحوس ہے مالک اوسکا بہت جلد مفلس ہو جاوے
اور اگر دوسرے پہر مین پیدا ہو مالک اوسکا مر جاوے یا ہمیشہ بیمار رہے یا اوسکا
حقیقی بھائی مرجاوے اور اگر تیسرے پہر مین پیدا ہو مالک کی زوجہ مر جاوے اور
ساعتون مین رات یا دن کو خواہ جسوقت پیدا ہو بہت منحوس ہے مالک کی نصف عمر
کم ہو جاوے چاہیے کہ کان اوس بچہ کا چاک کرکے خیرات کرین اپنے گھر مین ہرگز نرکھین
اور اگر رکھین گے تمام جانور گھر کے مرجاوینگے صرف وہ بچہ تنہا رہجاویگا

دوسرا باب بھونریون کے بیان مین

حلق کے نیچے جو بھونری ہو اوسکو کنٹھ من کہتے ہین کنٹھ ابھرن بھی کہتے ہین
وہ بہت مبارک ہوتی ہے سوار اوس گھوڑے کا ہمیشہ صاحب اقبال و مرفہ الحال رہتا ہے
اور جو بھونری گلے کے نیچے بقدر ایک بالشت یا ایک ہاتھ یا ایک اونگل ہے ہو اوسکو
دیو من کہتے ہین بہت مبارک ہوتی ہے جس گھوڑے کے یہ بھونری ہوتی ہے کوئی
دوسری علامت منحوس اثر نہین کرتی ہے اور اگر سُم پر دو اونگل یا ایک اونگل بال دراز ہون
اوسکو چنتامن کہتے ہین سوار اوسکا بہت صاحب نصیب ہو اور دنیا مین بہت
نفع پاوے اگر پیٹھ پر پشت استخوان کی داہنی طرف بال ہون اوسکو بھنگی کہتے ہین
سوار اوسکا ہمیشہ باآبرو اور توانگر رہے اور اگر سر و سینہ و دست راست اور خایہ اور
پیٹھ اور دُم سفید ہو اوس گھوڑے کو منگل کہتے ہین بہت سعد ہوتا ہے سوار کو چاہیے کہ
پہلے دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرکے اوسپر سوار ہو اور اس گھوڑے کو کسیکی سواری مین نہ دے
اور مثل تعویذ کے نگاہ رکھے اگر گھوڑے کے دونون طرف پیٹھ پر بھونری ہو اوسکے سوار کو

اللہ تعالیٰ فرزند صاحب نصیب اور دختر ماہ طلعت عطا فرماوے۔ ہر گھوڑے کی پیشانی پر
ایک بھونری ہوتی ہے اگر حد آنکھ سے نیچے نہیں ہے خوب ہے ورنہ نحس اور اگر دو ہین اور دونون
برابر ہین اور فاصلہ چار انگل سے کم ہے اور حد آنکھ سے نیچی نہیں ہین تو نیک ہین اور
اگر فاصلہ ہے کہ کان کی نوک بھونری تک پہونچتی ہے اوسکو سنگین کہتے ہین نحس ہے
اور اگر بھونری آنکھ سے نیچے لگی ہو اوسکو آنسو ڈھال کہتے ہین اور حد اوسکی حد آنکھ سے
اوپر کے لب تک ہے اور ہر گہ سے اور نیچے کے ہوتی ہے نامبارک ہے اور اگر گردن پر سوا ے
دو بھونریون کے کہ برابر کان کے ہوتی ہین ایک بھونری یا تین یا پانچ یعنی بطاق زیادہ ہون
اوسکو ساپن کہتے ہین منحوس ہین اور اگر جفت جیسے دو یا چار زیادہ ہون عیب
نہین ہے اور اگر کان پر بھونری ہو اوسکو کرن پھول کہتے ہین منحوس ہے اور اگر
کلہ پر بھونری ہو نہ نیک نہ بد اور اگر اوپر کے لب کی نوک پر بھونری یا بال دو دو انگل سے
یا کم ہون برا ہے اور اگر سینہ پر بھونری ہو اوسکو ہرداول کہتے ہین اور شناخت اوسکی یہ ہے
کہ شانہ چپ کی نوک سے شانہ راست تک ایک خط کھینچے اگر بھونری خط کے نیچے ہے
ہرداول ہے اور اگر خط کے اوپر ہے دومن ہے ہرداول ایک سے چار تک نیک ہوتی ہے
اس گھوڑے کو مفت بھی نہ لینا چاہیے اور اگر پانچ ہین معیوب نہین ہے اور اگر
دونون جانب بازو پر بھونری ہو ہنود اوسکو پنچ بل کہتے ہین اور نیک جانتے ہین اور
اہل اسلام کے نزدیک نہ نیک ہے نہ بد اور اگر فقط بازوی راست پر ہو نیک ہے اور اگر بازوے
چپ پر ہو نہ نیک ہے نہ بد اگر زانو سے پٹھہ تک بھونری ہے اور ٹخنہ بھونری کا نیچے ہو اوسکو
کھونٹہ گاڑ کہتے ہین اور اگر ٹخنہ بھونری کا اوپر ہے کھونٹہ اوکھاڑ کہتے ہین جانب راست نیک
نیک ہے اور اگر جانب چپ ہے بد ہے اگر بھونری تنگ کے نیچے ہے اوسکو گوم کہتے ہین
ہنود کے نزدیک منحوس ہے اور اہل اسلام کے نزدیک نہ نیک ہے نہ بد اور اگر
تنگ کے باہر پیٹ کی طرف ہے اوسکو گنگا پاٹ کہتے ہین ہنود کے نزدیک نیک ہے
اور اہل اسلام کے نزدیک نیک ہے نہ بد اگر دونون بغل مین دو بھونریان ہون اوسکو
گندہ بغل کہتے ہین شیعون کے نزدیک منحوس ہے اور اگر پشت پر پٹھے سے کمر تک

کسی جگہ بھونری ہو یا جس جگہ سے بال الٹے نکلتے ہین بھونری ہو اوسکو چھتر بھنگ کہتے ہین بہت منحوس ہے اور اگر سرین پر دونون جانب یا ایک جانب بھونری ہو اوسکو ڈنک اوجاڑ کہتے ہین منحوس ہے اور اگر کوکھ مین بھونری ہو اوسکو کھارت کہتے ہین ہنود منحوس جانتے ہین اور اہل اسلام نہ نیک معلوم کرتے ہین نہ بد سوائے ان بھونریون مذکورہ کے دوسری قسم کی بھونریان نہ سعد ہوتی ہین نہ نحس اگر تالو گھوڑے کا سفید ہے ہندو نیک معلوم کرتے ہین اور اگر سیاہ ہے بد جانتے ہین اور اہل اسلام کا قول ہے یہ عیب دیکھتی آنکھ گھوڑون مین عیب نہین معلوم کرتے ہین۔

تیسرا باب دانت وغیرہ کے بیان مین

جس گھوڑے کے معمولی دانتون سے ایک یا دو چھ تک زیادہ ہون اوسکو ودیک دنت کہتے ہین منحوس ہوتا ہے اور معمولی دانتون سے کم ہونا بھی منحوس ہوتا ہے اور اگر نیچے کا لب اوپر کے لب سے زیادہ ہو منحوس ہے اور جس گھوڑے کے اوپر کا لب مع دانت و کھوپڑی زیادہ ہو اوسکو طوطی دندان کہتے ہین منحوس نہین ہے مگر بدصورتی ہو اسی وجہ سے قیمت گھوڑے کی کم ہو جاتی ہے جو گھوڑا بوقت سواری زبان دانتون سے لبے پرین کی جانب نکالے اوسکو مارزبان کہتے ہین منحوس ہوتا ہے اور جو گھوڑا سواری کے وقت زبان ایک طرف باہر رکھے اوسکو سک زبان کہتے ہین معیوب ہے اور اکثر زیادہ چلنے سے زبان خشک ہو جاتی ہے اور پھر اندر رہنا مشکل ہوتا ہے اگر گھوڑا سواری مین دُم ٹیڑھی کرے منحوس نہین ہے مگر قیمت مین کم ہو جاتا ہے اور بدنما معلوم ہوتا ہے اگر گھوڑا عقرب دمی کرے یعنے سواری مین دُم مثل بچھو کے پیٹھ کی طرف کج رکھے منحوس ہے اور قیمت بھی کم ہو جاتی ہے اور اگر گھوڑا سواری مین فوطہ کی طرف دم کج کرے عیب نہین ہے کم سوار ہونے سے یا بچہ کو یہ عیب ہو جاتا ہے چند روز سوار ہونے سے دفع ہو جاتا ہے پانچ عیب ہین کہ اکثر آدمی وقت خریدنے کے شرط کرتے ہین اول بجروی۔ کنھوری۔ شبکوری۔ دندان گیر۔ کہنہ لنگ۔ اگر بعد خریدنے کے پانچ پہر کے بعد ان عیبون سے کوئی عیب ظاہر ہوا گھوڑا بے تامل واپس کیا جائیگا

اور اگر زیادہ زمانہ گذرا واپس نہین ہو سکتا ہے لیکن اگر حاکم خریدار ہے مجبوری ہو گی اگر گھوڑے کے
مونھہ سے بدبو نکلتی ہے سخت عیب ہے ایسے گھوڑے پر ایک پہر یا زیادہ سوار ہو ایسی بدبو مونھہ سے آتی ہے
کہ دماغ سوار کا پریشان ہو جاتا ہے جس گھوڑے کو بہت دنون سے کھانسی آتی ہو
معیوب ہے جو گھوڑا دہانہ زور یا سینہ زور ہو معیوب ہے اختیار سوار سے باہر ہو تا ہے
جس طرف اوسکا دل چاہتا ہے سوار کو لیجاتا ہے اکثر سواری کے وقت پانی مین جو گھوڑا
بیٹھ جائے اور مرضی سوار کی نہ کرے یا نعل باندھنے مین شرارت کرے یا اصطبل مین بدی کرے
عیب ہے۔ اور جو گھوڑا دن یا رات کو ہر چیز سے خوف کرے یا شور و غل اور آتشبازی
اور آواز توپ و بندوق و باجے وغیرہ سے ڈرے یا لگام کھینچے یا تیز دوڑانے سے
سر اپنا راست یا چپ سے سوار کے پاؤن پر مارے اور اختیار سے باہر ہو معیوب ہے
قابل لڑائی کے نہین ہوتا ہے اس لیے کہ لڑائی مین بہادر و دلاور گھوڑا چاہیے کہ کسی
چیز سے نہ ڈرتا ہو جس گھوڑے کے اوپر کے دانت بڑے اور نیچے کے دانت چھوٹے ہون
اوسکو طوطی دہن کہتے ہین معیوب ہے جس گھوڑے کی زبان مثل طوطی کے باریک ہو اور
علف خوری سے تکلیف ہوتی ہو یا ہمیشہ پیشاب خون کا کرے یا مرض گرگری مین گرفتار ہو یا پانچوین
یا آٹھوین یا ہر روز دورہ ہوتا ہو یا ہر چار پاؤن سے رس جاری ہو یا تھان پر خواہ سواری مین
تنفس کرے یہ سب عیب ہین جس گھوڑے کی گردن مین چمڑا مثل گای کے لٹکتا ہو منحوس و
بد نما ہے جس گھوڑے کا عضو تناسل دراز ہو بدقوم ہے اور اگر کوتاہ ہو خوبی ہے جس گھوڑے کے
فوطہ بڑے ہون خواہ پیدائشی یا عارضی معیوب ہے جو گھوڑا سواری مین بار بار سر زانو کی
طرف لیجاوے عیب ہے جو گھوڑا ایک باگ سے اختیار مین رہے اور دوسری باگ سے
بے اختیار ہو جاوے عیب ہے جس گھوڑے کی پیٹھ بلند ہو اور مدّہ پست اوسکو سیسا کہتے ہین
عیب ہے جس گھوڑے کے ایک کولہ کی ہڈی بلند ہو اور ایک کی پست اوسکو ایک سرین
کہتے ہین عیب ہے اور قیمت کم ہو جاتی ہے۔

چوتھا باب پہلے پہل بچھیرے اور بچھیڑے پر سواری کرنیکے بیان مین

بچھیڑے کو پہلے ایک سال بھر ایک لمبی میخ مین باندھنا چاہیے کہ دن اور رات اوسکے

گر پھر اگر ایک سال کے بعد جب طاقت ہو اور شوخی کرنا شروع کرے تو دو گھڑی باریک
آہنی مین ایک کپڑا نمک آمیز لپیٹ کر بچھیرہ کے منھ مین ڈالکر قایضہ کشادہ باندھین
اور دست راست مین پکڑ کر ایک میل یا کم موافق قوت کے لیجاوین اور پھر دست چپ مین پکڑ کر
پھیر لاوین تاکہ دونون باگ سے پہلے ہی روز آگاہ ہو جاوے اور ہر روز نہ پھراوین بلکہ دوسرے
تیسرے روز حسب طاقت بموجب مذکور گشت کراوین بعد اٹھارہ مہینے کے پہلے قدم
پھر دُلکی کرین اور بس کہکر نمک دیگر ہاتھ سے پکڑے ہوئے لاوین اور باندھدین تین چار
روز اسی طرح زور کم کرین اور دو سال تک سواری نہ کرین اگر اندر دو سال کے قوت آجاوے
بمجبوری سواری کرین مگر پہلے دس بارہ برس کے لڑکے کو سوار کرے اور بچھیرہ کو ہاتھ سے
پکڑ کے بدستور سابق گشت کراوین بعد ازان خود سوار ہوون اور چند روز اسی طرح باہری سے
آشنا کرین بعد ازان میدان مین ایک حد زمین کی مقرر کرین اور دست راست مین باگ پکڑ کے
جانب چپ دوڑاوین اور بعد مین بارہ رکھاوے نمک پکڑ دوڑانا موقوف کرین رکھاؤ اسکو
کہتے ہین کہ بعد پانچ چھہ دورہ کے جس جگہ گھوڑا خوش دہانی اور آہستہ روی پر دم چھوڑ کر
خوش رفتاری کرے چاہیے کہ گھوڑے کو بس کہین اور کھڑا کرین اور نمک کھلا دین اور
شفقت سے آہستہ آہستہ گردن پر ہاتھ مارین اور چند ساعت توقف کرین تاکہ گھوڑا خوبی
اپنی سمجھے اور بعد رکھاؤ کے پھر خوب کام کرے

پانچوان باب گھوڑے خریدنیکی علامتون کے بیان مین

جب خریدار گھوڑے کے پاس جاوے اور گھوڑا اوسے دیکھکر آواز کرے تو بہت اچھا ہے
پسند ہو خرید کرلے اگر بروقت دیکھنے خریدار کے داہنا اگلا پاؤن گھوڑا سامنے
آگے رکھا نیک ہے اگر بے عیب پسند ہو خرید کرے کہ طویلہ اوسکا گھوڑون سے بھرا رہیگا
یا اگر بوقت دیکھنے خریدار کے گھوڑے نے لید یا پیشاب کیا خرید کرے کہ نفع بہت ہوگا
اگر گھوڑا علف خوری مین مشغول تھا اور خریدار کو دیکھکر ٹھیر گیا خوب ہے اور اگر بعد خرید کے
خریدار کے یہان تھان پر پہلے لید کی ضرور نفع ہوگا اور اگر پیشاب کیا نفع نہوگا
اور اگر سواری کے واسطے یا نوکری کے لیے گھوڑے کو پکڑا خواہ لید کرے یا پیشاب

نفع ہوگا۔ اگر خریدار واسطے خریدنے کے گھوڑے کے پاس جاوے اور گھوڑا بروقت دیکھنے خریدار کے
پیٹھ یا سر کو جنبش دے یا چھینکے بہت اچھا ہے ہرگز خرید کرے

چھٹا باب پڑ و موترہ وغیرہ کے بیان مین

اگر درمیان زانو گھوڑے کے خواہ اندر کے جانب یا باہر مواد دشکبوہ پیدا ہوتے
اوسکو زانوہ کہتے ہین جبتک ملائم رہیگا چلنے سے مجبور نہ کریگا اور جب سخت ہو جاویگا
گھوڑا چلنے سے بیکار ہو جاویگا شروع مین علاج کرنا چاہیے جب کہنہ ہو جاویگا تب کا
علاج پذیر نہ ہوگا اگر لنگ ہوا ہو داغ دین تمام عمر سواری دیگا اور اگر لنگ ہو گیا داغ بھی
مفید نہین ہے۔ اگر بیچ زانو سے پیٹھ اسپ تک دونون پانون کی ہڈیون کو توڑ کر مواد آتا ہے
اوسکو بیر پڈی کہتے ہین اگر بیچ زانو مین مواد بیر پڈی زیادتی پیدا ہو گھوڑا بیکار ہو گیا
اور اگر بائین زانو اور پیٹھ مین ہو حرج نہین ہے قیمت گھوڑے کی کم ہوگی اگر کثرت
سواری سے زانو کے نیچے سے پیٹھ تک پٹھون مین مواد آتا ہے اوسکو پتی کہتے ہین سست چلنے
گھوڑا لنگ ہو جاتا ہے علاج مین جلدی کرنا چاہیے اور گھوڑے کو اپنی جگہ سے جنبش
نہ دینا چاہیے اگر علاج مین دیر کیجاویگی صحت مشکل سے ہوگی۔ اگر دونون ہاتھ گانٹ مین
کثرت سواری سے ورم پیدا ہونے سے ورم ہو گیا ہو علاج پذیر نہین ہے اور اگر پیٹھ کی
کانچی کے بڑھنے سے مواد اور ورم ہو جلد علاج کرنا چاہیے جس گھوڑے کی ہڈی کانچی
بڑی اور زمین کیطرف کج ہوگی کثرت سواری سے جلد لنگ ہو جاویگا اور اگر چھوٹی ہوگی
تمام عمر کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اگر دونون ہاتھ [illegible] مین مواد آگیا ہو اوسکو چکاول
کہتے ہین بہت جلد علاج کرنا چاہیے ورنہ صحت پذیر نہ ہوگا لیکن اگر قبل لنگ ہونیکے
چکاول کو داغ دین تمام عمر لنگ نہ ہوگا اور اگر بعد لنگ ہونے کے داغ دین تمام عمر
لنگ رہیگا جس گھوڑے کے سم مین خشکی آگئی ہو تمام عمر فربہ نہ ہوگا اور خشکی سم مین
کئی وجہ سے آتی ہے اول زیادہ دانہ کھلانے سے جب فربہ زیادہ ہو جاتا ہو لامحالہ سم مین
خشکی پیدا ہوتی ہے اور گھوڑا کفگیرہ ہو جاتا ہے اسی وجہ سے تجربہ کار بیوپاری دانہ
نہین دیتے ہین بلکہ کبھی موقوف کر دیتے ہین اور کبھی زیادہ دیتے ہین کفگیرہ اوسکو کہتے ہین

کہ کثرت سواری [illegible] یا ادبی فربہی اور بہت سے کھانے سے مواد گرم سُم میں آجاتے ہیں اور گھوڑا کھڑے
ہونے سے مجبور ہو جاتا ہے اس حالت میں گھوڑے کو فاقہ کراتا چاہیے اور مصالح مصفی خون
کھلاویں [illegible] اور اگر [illegible] سے تو گھوڑا یا سینہ بند سمجھکر مصالح گرم دینگے مرض
زیادہ ہو جاویگا اور بہت دشوار ہوگی اور اگر گھوڑا الفلہ نعل بندی اُستادی سے راہ چلنے میں
لنگ کرتا ہو [illegible] معلوم ہوتا ہے تنافت اوسکی یہ ہے کہ سُم میں اوسکے خط [illegible] ٹیڑھی سے
ہو جاتے ہیں [illegible] کاٹنے سُم کے اندر چھالے تازہ یا سوختہ سُرخ یا گلابی سُم تراشنے سے معلوم
ہوتے ہیں [illegible] سُم اندر سے بلند اور کانسہ پست ہو جاتا ہے جب تک چھالے تر رہتے ہیں
گھوڑا چلنے سے معذور رہتا ہے اور جب معالجہ سے خشک ہو جاوین اوسوقت اگر چاردن
پانون میں نعل بریک آثار کسی اُستاد نعلبند سے بندھوالین بلا تامل چلے گا اور اندر ابرو سُم
خالی کے کفگیر ہوتا ہے اور ابرو سُم چاروں طرف سے بلند ہوتے ہیں اور سُم روز بروز پست اور
آگے سے بلند ہوتا ہے اور گھوڑا چاروں ہاتھ و پانون سے کفگیر ہوتا ہے اور کبھی اور وجوں سے
خشکی ہو جاتی ہے جیسے کبھی چاروں ہاتھ و پانون سے رس جاری ہوتا ہے اس وجہ سے
سُم میں خشکی ہو جاتی ہے جب رس موقوف ہوگا بعد چند روز کے سُم میں رطوبت آویگی اور خشکی
دفع ہو جاویگی اس وجہ سے خشکی ہوتا مرض سنج ہے ہڈّہ دونون پانون میں شکم مادر سے گھوڑے کے
ہوتا ہے [illegible] چار سال کے یا جوانی میں [illegible] اور [illegible] کھلانے سے اور سواری کرنے
زیادہ ہو جاتا ہے اور گھوڑا چلنے میں پانون خم نہیں کرسکتا ہے اور [illegible] ہوتا ہے اسی وجہ سے گھوڑا
لنگ کرتا ہے [illegible] کی کئی قسم ہیں چپٹہ ہڈہ پانون کے اندر پیچھے کی جانب جس جگہ گانٹھ کے ہوتا ہے
گھوڑے کے [illegible] ہوتا ہے کم اور زیادہ یکسان ہے طریقہ شناخت کمی اور زیادتی چپٹہ ہڈہ کا یہ ہے
کہ درمیان دونون اگلے پانون کے [illegible] دونون پچھلے پانون کو چپٹہ کے مقام پر نظر کرین اگر برابر
کانٹا کے بھی نشیب و فراز ہوگا معلوم ہو جاویگا اگر ہفت یا ہشت سالہ گھوڑے کے دونون پانون میں
چپٹہ خواہ جسقدر کلان ہو مگر گھوڑا التفات کریگا تمام عمر لنگ نہ ہوگا اور اگر رفتار میں پانون کشادہ
رکھتا ہو [illegible] دنون میں خراب ہو جاویگا بیش ہڈہ اندر دونون پانون کے اگلے
جانب جس جگہ رگ موترہ ہوتی ہے ہوتا ہے اگر یہ ہڈہ بند گھوڑے سے ملا ہی [illegible] گھوڑا

راہ چلنے مین برابر پانون رکھتا ہے تجارت کے واسطے خرید کرے کیونکہ کوئی شناخت نہ کرسکیگا اور اپنی سواری کے واسطے نہ خرید کرے ورنہ ایک روز خطا کریگا اور اگر دونون پانون مین ہڈہ تخم تمر ہندی یا فلوس کے برابر ہو قابل خرید و فروخت کے نہین ہے اور اگر دونون ہڈہ برابر ہون بلکہ کم و زیادہ ہون عنقریب لنگ ہو جائے گا اور بعض گھوڑون کے ہڈہ تخم تمر ہندی سے کم اور رگ اور گوشت مین چھپا رہتا ہے اسی وجہ سے معلوم نہین ہوتا ہے اور گھوڑا لنگ کرتا ہے ہاتھ سے دیکھنا چاہیے اگر جسم سے بلند کوئی چیز معلوم ہو ہڈہ سمجھنا چاہیے اور بعض گھوڑون کے دونون پانون یا ایک پانون مین درمیان بند گھوڑے کے تخم تمر ہندی کے برابر ہوتا ہے اور اگر رگ موٹی ہوتی ہے تو اوسمین چھپا رہتا ہے اور اس ہڈے کو بغیر تجربہ کار کے کوئی نہین پہچان سکتا ہے بلکہ جاننے والے اسکے بتانے مین تامل کرتے ہین مگر مؤلف رسالہ نے اوسکے لکھنے مین دریغ نہین کیا بجز ہڈہ اسکی دو قسم ہین ایک چپنیہ کے مقام پر ہوتا ہے مگر چپنیہ اندر کے جانب ہوتا ہے اور بجرہ ہڈہ باہر کی جانب اور دوسرا مابین بند کے اس سے بہت جلد گھوڑا خراب ہو جاتا ہے اور جو ترہ اندر ہوتا ہے اسکی تین قسم ہین۔ آبی۔ بادی لحمی۔ اور شناخت اسکی بہت آسان ہے۔ آبی اور بادی دوا سے موقوف ہو جاتا ہے اور لحمی کسی دوا سے نہین موقوف ہوتا ہے دیڑھ یہ مواد شکم مادر سے جو گھوڑا مرغ پا یعنی دونون پانون سیدھے ہوتے ہین اوسکے برابر تخم تمر ہندی کے اگلے جانب دونون پچھلے پانون مین مابین بند کے مثل ہڈی کے بلند ہوتا ہے اور گھوڑا بہت جلد اس سے بیکار ہو جاتا ہے اور شناخت اسکی بہت سہل ہے اور جس گھوڑے کے دونون پانون مین خم مناسب ہوتا ہے یہ مرض ہرگز اوسکو نہین ہوتا ہے۔ گابھہ یہ دونون پچھلے پانون مین بمقام دیڑھ سوت کی گلگوڑی کے برابر چار پانچ اونگل اوپر کی جانب اور چار پانچ اونگل نیچے کی جانب ہوتا ہے اور گھوڑے کو چلنے سے مجبور کردیتا ہے اور یہ مرض موادی ہے علاج سے دفع ہو جاتا ہے موصلی اکثر گھوڑون کے ایک یا دونون پچھلے پانون مین ہمیشہ ورم رہتا ہے اوسکو خام باد کہتے ہین اور ہر روز سواری کرنے سے موقوف ہو جاتا ہے اور چند روز سوار نہونے سے پھر ورم عود کرآتا ہے اور رفتہ رفتہ وہ ورم موصلی ہو جاتا ہے اور پھر سواری اخرکسی دوا سے

نہین دفع ہوتا ہے پشتک یہ مرض موادی ہے دونون کا مجی مین ہوتا ہی شناخت اسکی یہ ہے
کہ ابر و سُم سے ایک و انگل سے دو او انگل تک چھوڑکر مواد سختگی کی جانب پڑجاتا ہی اور شروع
مین مثل حلقہ کے گامجی مین ہوتا ہے اوسکو گامجی کہتے ہین اور بعد اوسکے وہی مواد پھیل کر
ابر و سُم تک پہونچ جاتا ہے اوسکو پشتک کہتے ہین اور حقیقت مین دونون ایک ہین شروع مین
بہت جلد علاج کرنا چاہیے ورنہ پھر کسی دوا سے صحت نہ ہوگی مگر قبل لنگ ہونیکی فراغ دینا
تاکہ تمام عمر لنگ نہ ہو بیضہ یہ مواد رقیق ہے چار دن پانون مین ٹھہرتا ہے اور درد اسے
دفع ہو جاتا ہے اور فقط بیضہ سے گھوڑا لنگ نہین ہوتا ہے مگر جب مواد سنگین اور گامجی اور
پی اور بدسے جمع ہوتا ہے لا محالہ گھوڑا لنگ ہو جاتا ہے اور اس مرض کو قوی کہتے ہین

ساتوان باب گھوڑے کی خوبصورتی اور بدصورتی کے بیان مین

گھوڑے کی خوبصورتی یہ ہے کہ سر سے دم تک لمبا اور بلندی سے لمبائی زیادہ ہو اگر
لمبائی اور بلندی برابر ہوگی ایک پیسہ کا بھی گران ہوگا اور گردن لمبی اور خمدار اور بہ سلیقہ ہو
سرنگون نہ ہو اور چلنے مین گردن بلند استادہ مثل گردن لقہ کبوتر یا طاؤس یا مرغ کے
رہے اور شانہ سے گردن چوڑی اور فربہ ہو اور حلقوم باریک تاکہ خوب گرفتہ نہ کرے
اور دو جانب گردن مثل مچھلی کے ہو اور بال ریشم اور کاکل یعنے بال پیشانی لمبے اور
زیادہ ہون کم بال ہونا معیوب ہے اور موصلہ دم سخت اور گندہ ہو جس گھوڑے کا موصلہ دم
سخت اور فربہ ہوتا ہے موصلہ کی جڑ سے بال لمبے اور بہت نکلتے ہین مالک کو اختیار ہے
کہ جسقدر چاہے چھوٹے یا بڑے رکھے اور جس گھوڑے کا موصلہ باریک ہوتا ہے بال کم
اور چھوٹے نکلتے ہین جس طرح گدھے کی دُم ہوتی ہے اسی وجہ سے اوسکو خردمہ کہتے ہین
اور دُم گھوڑے کی چاہیے کہ دونون پٹھ سے ظاہر ہو اور بیچ پچیدہ نہ ہو اگر پچیدہ ہوگی
معیوب ہے اور کان چھوٹے اور باریک اور راستادہ مثل ہیکان کے ہون اور کان کی نوک
گول مثل برگ نے کے ہو اور دونون کان قریب ہون کہ سواری یا قایفر کے وقت
دو یا چار او انگل کا فاصلہ دونون کانون مین سے زیادہ فاصلہ بدصورتی ہو مگر افتادہ
فاصلہ ہوتا بہتر ہے اگرچہ ایک یا الف کا فاصلہ ہو اور اگر کان فربہ اور گندہ اور افتادہ

گدھا اوس سے بہتر ہے کانون کی خوبصورتی سے قیمت گھوڑی کی دونی ہوجاتی ہے اور بدصورتی سے
نصف قیمت کم ہوجاتی ہے اور پیشانی چوڑی اور پست اور کلہ خشک ہو اور اگر کلہ باریک اور
دونون جانب کلہ کے گال ابھرے ہونگے اور مقام گال کا پست ہوگا اور پیشانی چوڑی ہوگی اس گھوڑی کو
مادہ رو کہتے ہین اور اگر کلہ نہ دراز ہو اور نہ کم بلکہ متوسط ہو اور جلد کلہ کی باریک ہو اور دونون
آنکھ کے نیچے چار اونگل تک باریک اور چھوٹے بال ہون ایسے کہ معلوم نہ ہوتے ہون اور
اگر دراز بال ہونگے بدصورتی ہے - اور آنکھ بڑی اور کالا رنگ ہو چھوٹی اور سفیدہ ہو اگر سفیدی
دونون آنکھوں مین ہوگی اوسکو آدم چشم کہتے ہین اور اگر ایک آنکھ مین ہوگی اوسکو طاقی کہتے ہین
اور آدم چشمی معیوب ہے اور اگر دونون آنکھ کی سیاہی مین سفیدی ہوگی اوسکو جیغر کہتے ہین اور اگر
ایک آنکھ کی سیاہی مین سفیدی ہوگی اوسکو طاقی کہتے ہین ان سب عیبون سے قیمت گھوڑی کی
کم ہوجاتی ہے اور اگر نقرہ یا خنک ہوگا مضائقہ نہین ہے اور چاہیے کہ اوپر کا پردہ چشم
جسکو بونہہ کہتے ہین باریک ہو بلند اور گندہ نہ ہو اگر بلند اور گندہ ہوگا وہ گھوڑا ضرور شریر ہوگا
اور استادان فن نے تجربہ شرارت اور عزت کا بونہہ سے کیا ہے کہ آنکھیں شرمگین ہون
اور جب کوئی اوسکے پاس آوے آنکھ بند نہ کرے اور آدمی کو اپنے پاس آنے دے اور تیز
اور گرم نگاہ نہ ہو اور شیر چشم یعنی زرد چشم نہ ہو ورنہ قیمت کم ہوجاویگی اور کل کلہ پر سفیدی مطلق ہو
اگر سفیدی ہوگی قیمت کم ہوجاویگی اور تھوتھنی چھوٹی اور دونون لب مع اوپر اور نیچے کے
دانتون کے برابر ہون اور سوراخ ناک کے کشادہ ہون اور پردہ ناک کا بلند ہو اور
وقت لگام دینے کے لگام کو چابے اور کوڑا مارنے سے دونون سوراخ ناک اور چاک
دہان کو دونا کشادہ اور پردہ بینی کو بلند کرے اور لگام جلد جلد چابے اور خلاف اسکے معیوب ہے
اور چاک دہان زیادہ ہو تاکہ لگام دینے سے خندہ دہانی کرنے اور خوشنما معلوم ہو
اور نیچے کو نہ ونہ کرے اور اگر چاک دہان کم ہوگا بوقت لگام دینے کے خندہ دہانی نہ کریگا
اور لگام چابنا اوسکا بدنما معلوم ہوگا اور گوہر دندان ہو کہ سواری مین جب خندہ دہانی کرکر
اور لگام چابے کل دانت سفید اور خوشنما معلوم ہون اور شتر دندان نہ ہو کہ وقت سواری کے
خوش دہانی اور لگام چابنے سے دانت بڑے اور زرد بدنما معلوم ہونگے اور قیمت

کم ہوجاوینگی اور بعض گھوڑون کی اوپر کی تھوتھنی مع دانتون کے دو چار انگل دراز ہوتی ہے
اور نیچے کی تھوتھنی مع دانت تین چار انگل چھوٹی ہوتی ہے اوسکو طوطی دندان کہتے ہین
صفت عیب ہے اور قیمت کم ہوتی ہے اور اگر نیچے کا لب مع دانتون کے یا بغیر دانتون کے
اوپر کے لب سے زیادہ ہو تو عیب اور منحوس ہے اور جلد گھوڑے کی باریک اور چھوٹے
چھوٹے اور ملائم بال ہون اور رگین سب نمودار ہون اور اگر جلد موٹی ہوگی اور بال بڑے
سخت ہونگے اور وہ گھوڑا سست اور بدنما ہوگا اور سینہ چوڑا اور اونچا مثل سینہ مرغ کے ہو
اور دونون ہاتھ فاصلہ سے چسپیدہ ہون اور گوشت جسم سے جدا معلوم ہو اور سینہ کے نیچے
اسقدر کشادگی ہو کہ دس بارہ سال کا لڑکا بخوبی نکلی کرے اور بازو فربہ اور مثل
ماہی کے ہون اور اگر بازو باریک اور مثل ماہی کے نہ ہون اور چسپیدہ ہون یا شانے
بے گوشت اور پست اور بے فربہ ایسا ہو یا سک دست یعنے سینہ تنگ اور پست اور
بازو چسپیدہ ہو تو معیوب ہے اور زانو بسکا اور بے گوشت اور چھوٹے ہون اس قسم کے
گھوڑے کو زانو وغیرہ کم ہوتا ہے اگر شتر بند یعنے مثل شتر کے زانو دراز اور گوشت دار
ہونگے معیوب ہے اور بہت قباحتین ہوتی ہین - اور کھنہ لنگ یعنے زانو کے نیچے سے
ابروے سم تک تمام عضو چھوٹے ہون اور گانچی چھوٹی خم زیادہ نہ کم ہو اور پٹھے دونون
ہاتھ کے چھوٹے اور خشک بے گوشت ہون اور سم گول اور برابر ہو اور کونچ سے استادہ ہون
اگر سم پست ہونگے اوسکو چپانی سما کہتے ہین راہ روی سے مجبور ہوتا ہے اور راتب
زیادہ کھلانے اور فربہی سے نہین چل سکتا ہے کم راتب کھلاے اور کوٹے دار نعل بندھونے
سے سواری کے قابل ہوتا ہے - اور کمر چھوٹی کسیقدر کج اور پیٹھ بلند ہو اگر کمر بلند ہو اوسکو
شتر کمان کہتے ہین معیوب ہے مگر مضبوط ہوتا ہے اور پیٹ بڑا اور قدرے آویزان ہو
جسقدر پیٹ بڑا ہوگا جلد فربہ ہوگا سوداگری کے واسطے بہت خوب ہے اور اگر زیادہ
پیٹ بڑا نہ ہو تو موافق بدن کے ضرور ہونا چاہیے اور جو گھوڑا آہو شکم ہوگا معیوب ہے اور
سوداگری کے واسطے نامفید ہے - اور دونون پٹھے چوڑے اور ابھرے اور کمر سے
دُم تک دراز اور برابر ہون - اور سر دال گندہ اور عریض اور مثل ماہی کے ہون اور

اگر باریک ہونگے معیوب ہے اور دونون کولون کی ہڈیان پست برابر پیٹھ اور شکم کے ہون
اوسکو سنگھاڑہ کولہ کہتے ہین اگر پیٹھ اور شکم سے بلند ہونگی اوسکو گاؤ کولہ کہتے ہین معیوب ہے
اور بعض گھوڑون کا ایک کولہ بلند اور ایک کولہ پیٹھ اور شکم سے بھی دو چار انگل پست ہوتا ہے
اوسکو ایک سُرین اور کم کولہ کہتے ہین معیوب ہے اور قیمت گھوڑے کی کم ہو جاتی ہے
اور لنگوٹ گھوڑی کا دو چار انگل کشادہ اور فوطہ اور تائرہ چھوٹا اور دونون پچھلے پانون کی
کہنی چھوٹی اور بند پانون کے بے گوشت اور خشک اور خم دونون پچھلے پانون کا مناسب ہو
نہ پست ہو نہ استادہ نہ تنگ ہو نہ کشادہ کمان یا ہو - اور جس گھوڑے کا فوطہ اور تائرہ بڑا
اور کہنی پچھلے پانون کی بڑی ہو اوسکو گوٹی کہتے ہین گوشت دار ہو معیوب ہے بدقوم ہے

آٹھوان باب رنگون کے بیان مین

گھوڑے کے رنگ کئی قسم کے ہوتے ہین - اول ایک رنگ کہ تمام جسم سفید بیداغ ہو
کمیت کشمشی بیداغ نہایت خاکسار امیر اور غریب کو مرغوب واسطے سوداگری کے
خوب ہے کمیت خرمئی سُرخی اوسکی کشمشی سے تیز رنگ خرمہ اور ہر چار پانون اور یال
اور دم سیاہ کمیت الکھوری رنگ اوسکا مائل بسیاہی سُرخی نہایت کم ایسا کہ صرف سیاہ
معلوم ہوتا ہو اور نیچے پیٹ کے اور دونون پہلو اور سر ذرا قدرے سُرخ اور ہر چار پانون
اور یال و دم اور کاکل سیاہ ہو کمیت گھر شکم اگر اندر ران اور کوکھ سفید ہو اور تھوتھنی کے
گرد حلقہ اور یال اور دم اور کاکل اور چارون پانون سفید بدرنگ مثل خچر کے ہون یہ رنگ
بہت خراب ہوتا ہے سوداگری کے واسطے ہرگز نہ خرید کرے کمیت چینیہ پیشانی پر قشقہ اور
چارون پانون سفید اور باقی جسم کمیت رنگ ہو کمیت ابلق تمام بدن زرد مثل سونے کے اور
چارون پانون اور یال اور دم اور کاکل سیاہ ہو یہ رنگ بہت خوب ہے سمند دودھیا
جسکا تمام جسم سفید مائل بزردی ہو اور چارون پانون اور یال اور دم اور کاکل سیاہ ہو
سمند تیلیہ جس گھوڑے کا تمام جسم زردی اور سیاہی آمیز بلکہ سیاہی زیادہ اور چارون پانون
اور یال اور دم سیاہ ہو اوسکو سمند قانون بھی کہتے ہین مگر اسمین زیادہ سیاہی بہ نسبت
ہڑ کے ہوتی ہے سُرنگ کشمشی کل جسم اس گھوڑے کا سرخ ہر رنگ کشمش ہو سُرنگ خرمئی

تمام بدن مع بال و دُم برنگ خرمے کے ہوتا ہی سمر نگ جھ اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ ہر چہار طرف
تھوتھنی کے حلقہ سفیدی کا ہوتا ہے اور نیچے بغل اور پیٹ اور اندر ران کے سفیدی اور یال
اور دُم مائل بسفیدی ہو یہ بھی رنگ خچر کا ہے سمر نگ قہوہ اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ کل
اعضا سُرخ مائل بسیاہی بلکہ سیاہی غالب ہو شرغہ طلائی اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام
بدن گھوڑے کا زرد مثل سونے کے ہو اور یال اور دُم سفید ہو شرغہ حنائی اوس گھوڑے کو
کہتے ہین کہ کل جسم زرد مائل بہ سُرخی اور یال اور دُم اور کا کل سفید ہو اور اگر گل بھی ہون اوسکو
شرغہ حنائی گلدار کہتے ہین شرغہ دودھیا اسکو کہتے ہین کہ سفید مثل شیر کے مائل
بزردی ہو اور یال اور دُم سفید ہو شرغہ تیلیہ جس گھوڑے کا تمام بدن سیاہ زردی آمیز ہو
اگر گل ہونگے شرغہ تیلیہ گلدار کہتے ہین یہ رنگ واسطے سوداگری کے خوب ہے
تیلیہ سبزہ جسکا تمام بدن مع یال و دُم غرقیدہ بدن ہو اوسکو تیلیہ کہتے ہین اور اگر تمام بدن پر
گل ہون اوسکو سبزہ تیلیہ گلدار کہتے ہین سبزہ ہٹر اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ سفیدی
اور سیاہی برابر آمیختہ ہو اور اگر گل بھی ہونگے اوسکو سبزہ ہٹر گلدار کہتے ہین تجارت کیواسطے
خوب ہے گل بادام اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ سبزہ مائل بسرخہ لال ہو اور کسی قدر زردی
مائل ہو اور گل مائل بزردی ہون لال سرخہ اوسکو کہتے ہین کہ بال سُرخ اور سفید
ملے ہوے ہون اور اگر گل ہونگے اوسکو لال سرخہ گلدار کہتے ہین لال سُرخہ عبیریہ
اوسکو کہتے ہین کہ تمام بدن مین بال سُرخ بدرنگ اور سفید بدرنگ مثل رنگ سفال کے ہون
اوسکو لال سُرخہ مٹھیہ کہتے ہین بہت خراب رنگ اور قیمت گھوڑے کی کم کر دیتا ہے
سفید سُرخہ جس گھوڑے کا کل جسم سفید ہو اور یال اور دُم اور زانو اور پیٹھ قدرے سبز
اور تھوتھنی اور آنکھ اور کان اور فوطہ سیاہ ہون اور اگر داغ سفید آنکھ اور تھوتھنی اور فوطہ پر
ہون اوسکو بیشہ کہتے ہین سُرخہ اور بور کو اکثر ہوتا ہے بہت معیوب ہے اور
جس گھوڑے کا کل بدن سفید ہو اور یال سفید اور سُرخ یا سیاہ آمیختہ ہون اور یال سے
دُم تک دو انگل عریض سیاہ ہو اور جس گھوڑے کے بازو سے زانو تک سیر ہو اور آنکھ
اور کان اور فوطہ سیاہ ہون اوسکو بوریہ کہتے ہین اور بعض گھوڑون کے یال اور دُم اور

چارون پانؤن سیاہ ہوتے ہین قلعہ جو گھوڑا سر سے پانؤن تک مع یال اور دم مثل سونے کے ہو
اور سیلی دو یا و نگل عریض سر سے دم تک سفید ہو اور دونون بازو پر بیر ہو لیکن شرغہ کی یال
اور دم سفید ہوتی ہے۔ جس سبزہ یا شرغہ کی سیلی سیاہ اور دونون بازو پر بیر ہو اوسکو بھی بورتہ
کہتے ہین اور اگر بیر نہو ہون اوسکو قرا قور کہتے ہین جس گھوڑے کا بدن سفید اور جلد مع کان
اور موطا اور آنکھ کے سفید ہو اور جسم پر داغ ہون اوسکو بھی بور کہتی ہین اور اگر آنکھ اور تھوتھنی
اور فوطا اور ساغری بلکہ تمام سینہ پر داغ ہون معیوب ہے نقرہ وہ ہو کہ تمام بدن مع آنکھ اور کان اور تھوتھنی اور دم
سفید ہون اور تل سیاہ تمام بدن پر ہون اور اگر تمام بدن سفید اور آنکھ اور کان اور فوطا سیاہ اور
تمام جلد بدن پر تل سیاہ و سرخ ہون مع یال اور جلد کے اوسکو بھی نقرہ کہتی ہین نقرہ بلنگی جس
گھوڑی کا تمام بدن سفید ہو اور جا بجا دھبی برابر پان کے یا زیادہ یا کم بڑے ہون اور آنکھ اور کان
اور فوطا سیاہ ہون یا سفید جس گھوڑی کا کل بدن اور آنکھ سفید ہو رنگ نشتر زردی بدرنگ آمیز ہو اور
یال اور دم برنگ خاک بدرنگ ہو اوسکو خنگ کہتی ہین تجارت کیواسطے خراب ہے اور امرا بھی
نہین پسند کرتے ہین اور جس گھوڑی کے تمام بدن مین بال سرخ اور سفید ملے ہون اور یال اور دم
ہمرنگ ہو اوسکو خنگ کہتے ہین گرہ چال اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام
بدن مین بال سرخ اور سفید ملے ہون اور یال اور دم اور چارون پانؤن قدرے سیاہ ہون
گرہ تکیدت اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ قشقہ دراز عریض پیشانی پر ہو اور چارون پانؤن اور
گلی اور سینہ اور پیٹ کے نیچے سفید ہو گرہ چمٹہ اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن مع یال اور
دم سرخ ہو اور گلے اور سینہ اور پیٹ کے نیچے سفید ہو اور ہر چہار پا و دست سفید ہون
اور پیشانی پر قشقہ عریض دونون آنکھون تک ہو سرنگ چمٹہ اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ قشقہ
عریض پیشانی پر ہو اور گلے اور دونون رانون کے نیچے سفید ہو اور کل بدن سفید اور
جا بجا بال سرخ اور پیشانی سرخ اور خال سرخ ہون سبز بلوری اوسکو کہتے ہین کہ تمام بدن کے
بال سیاہ بہت اور سفید کم ملے ہون اور یال اور دم ہمرنگ بدن کے ہو سنجاب
اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ کل جسم برنگ نقرہ ہو اور فوطا خواہ سیاہ ہون یا سفید اور
گردن یا چہرہ یا پیٹھ پر خال برابر ایک ہاتھ کے یا کچھ کم یا زیادہ برنگ بلور یا برنگ سبزہ ہو

اور جس گھوڑے کے تمام بدن پر خال سفید اور سرخ بڑی بڑی ہون اسکو ابلق سیاہ کہتے ہین اور
اگر خال صندلی ہون اوسکو صندلی ابلق کہتے ہین ابرسی اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن
ہر رنگ کہ ہو اور کوچتی اور آنکھ اور فوطہ اور ساغری اور گردن اور پیٹ اور پیٹھ پر داغ سفید
ہون اور اگر دل بشکے مع جلد سفید ہون معیوب ہے اوس سے پرہیز کرنا چاہیے سوران
اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن بہ رنگ شہد سرخ ہو اور سبلی سیاہ اور سب بھی ہو
علاوہ اسکے بہت رنگ ہین جنکو اہل ہند اپنی طرف سے نام رکھتا ہے

نوان باب بطانے کے بیان مین

بطانہ آنکھ کے اندر کا رنگ دیکھنے کو کہتے ہین وہ بجز البض اور قارورہ کے ہے اوسکے
دیکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ کلمہ کی اونگلی کوئے کے اندر کرکے انگوٹھے سے نیچے کا پردہ
کھولکر بطانہ کشادہ کرکے رنگ دیکھین۔ اگر رنگ مثل گلاب کے صاف ہو علامت
صحت کی ہے اور خلاف اسکے علامت بیماری کی۔ اگر رنگ گلابی مائل بہ سفیدی ہے غلبہ بلغم ہے
اور اگر سرخ مائل بہ زردی ہے غلبہ خون اور صفرا ہے اور اگر سرخ فقط ہے زیادتی
خون اور حرارت مزاج ہے خواہ زیادتی سواری سے ہے یا مصالح گرم یا دیر ہضمی سے موافق
اوسکی مصالح دینا چاہیے۔ اور اگر زرد مثل ہلدی کے ہے شدت صفرا کی ہے تالو اور زبان
اور منھ بھی زرد ہوگا اور جلد بدن بھی زرد ہوگی مگر بسبب بالون کے معلوم نہین ہوتا ہے
مصالح صفرا کا دینا چاہیے۔ اور اگر سفید مائل بہ زردی ہے غلبہ صفرا اور بلغم ہے اور اگر
فقط سفید ہے غلبہ برودت ہے مصالح گرم دینا چاہیے۔ اور اگر رنگ بطانہ کا سیاہ ہو
غلبہ سودا ہے۔ اور اگر بہت سرخ ہو درد شکم اور ہیضہ اور جھگہرہ اور سیتہ جندی ہو موافق
اوسکے علاج کرنا چاہیے۔ اور اگر ہر رنگت مین ہو مواد صفرا اور سودا اور بلغم جمع ہوا ہے
علامت اور پانی سے رغبت نہین کرتا ہے موافق مزاج کے مصالح دینا چاہیے اور اگر بطانہ مین
ورم ہو غلبہ باد ہے ورم نہین ہے اور سینے مین آوٗن ضرور ہوتی ہے مصالح مین اوسکی
رعایت ضرور کرنا چاہیے اور علامت آوٗن کی یہ ہے کہ گھوڑا اکثر دن کو بیٹھا رہتا ہے

دسوان باب گھوڑے کی ہوا لگنے کے بیان مین

اگر کوئی دو چار سو روپیہ لیکر تین چار راس گھوڑے سے خرید نے کو میلہ وغیرہ جاوے تو اوسے چاہیے کہ خوبصورت گھوڑا خرید کرے جو آگے اور پیچھے سے درست ہو اور اگر آگے درست اور پیچھے درست نہ ہو ہرگز نہ خرید کرے ورنہ نقصان ہوگا اور سوداگران کے پاس نجاوے اور گھوڑے بیش قیمت نہ دیکھے کیونکہ نگاہ خراب ہو جاویگی اگر بعد خرید کرنے گھوڑوں کے سیر گھوڑوں کی کرے مضائقہ نہین نگاہ بڑھ جاویگی اور تجارت کے واسطے سوداگروں سے گھوڑا نہ خرید کرے کیونکہ نفع نہ ہوگا اور امیروں کے واسطے سوداگروں سے خرید کرنا مضائقہ نہین ہے اور تجارت کے واسطے اسپ بدرنگ اور بدصورت استادہ گوش نہ خرید کرے اور بچہ خرید کرے جوان اور پیرانہ سال اور لکدزن اور رندانگیر اور چراغپا اور مشکی نہ خرید کرے اور اگر جوان بیش قیمت قابل حصول نفع کے ہو خرید کرے اور اگر کسی طرح کا شک ہو یا نگاہ مین بدمعلوم ہو ہرگز نہ خرید کرے اور گھوڑا چالاک اور خوبصورت خرید کرے سست اور بدصورت نہ خرید کرے اور میلہ مین گھوڑوں کے خریدنے مین پست حوصلگی نہ کرے بلند حوصلہ رہے مثلاً پچاس روپیہ کا گھوڑا خرید کیا اور پست حوصلگی سے تھوڑے نفع پر بیچنے کا قصد کرے اور گھوڑا آہو شکم نہ خرید کرے اور جس گھوڑے کا پیٹ چوڑا اور مینگنی بڑی اور سر سے دُم تک دراز اور کمر چھوٹی اور پیٹھ اور گردن دراز اور ہاتھ پاؤن چھوٹے اور نہ تنگ اور نہ کشادہ اور کلّے بھی خمدار اور سُم بڑے اور قدم باد اور خوش رفتار اور بروقت خریدنے کے سوار ہو کر اور پویہ اور قدم اور دونیم چلا کر اور چابک راست و چپ مار کر دیکھ لے اگر چالاک ہے خوب دوڑیگا اور اگر سُست ہے ہرگز نہ چلیگا اور چابک سوار کے سوار ہونے سے ہرگز اعتبار نہ کرے اسلیے کہ سوار اپنی چالاکی سے گھوڑے کو چلاتا ہے اور گھوڑا تیز نہین ہے اور دونون طرف چابک مارنے سے بخوبی حال معلوم ہو جاویگا اگر گھوڑا بددل ہے کچھ حرکت کریگا اور اگر صاف دل ہے شگفتہ ہوگا۔

گیارھوان باب راتب کے بیان مین

خوید کی فصل مین چالیس روز یا ساٹھ روز گھوڑے کو خوید کھلانا چاہیے خوید سے بہتر کوئی راتب گھوڑے کو فربہ نہین کرتا ہے اور ترکیب کھلانے کی یہ ہے کہ پہلے

ایک یا دو روز گھوڑے کو فاقہ سے رکھیں بعد ازان تاریک مکان مین رکھکر خوید کھلانا شروع کرین
اِس طور سے کہ پہلے سے کھیت خرید کرلین جب بمقدار ایک بالشت جوار زمین سے اوگے
اوسی وقت سے کھلانا شروع کرین بعد چالیس یا پچاس روز کے خوید سخت ہوجائیگی
اور گھوڑا مشکل سے کھاسکیگا اور ہضم بھی مشکل سے ہوگا چاہیے کہ پھر دوسرا کھیت کہ ایک
بالشت سے کم جوار زمین سے نکلی ہو خرید کرکے کھلاوین اور بمقدار کھا سکنے ہر وقت
تازہ کھیت سے منگاوین اور چار آدمی گھوڑے کی خدمت کے واسطے مقرر کرین کہ ہر شخص
باری باری کھلاتا رہے اور ہر دن اور رات مین پانچ سیر سے دس سیر تک قند سیاہ
پانچ چھ مرتبہ کرکے کھلاوین اس سے زیادہ اور کم نہ کرین اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ نمک سانبھر
اور ایک سیر یا آدھ سیر یا تین پاؤ ادرک اور ہینگ اور لہسن مع برگ سبز ساتھ آٹھ مرتبہ کرکے
کھلاوین تاکہ دانت گھوڑے کے تیز رہین اور خوید کھانے سے ترش نہوں اور گھوڑے کو
سونے نہ دین اور اگر راتب کھاتے کھاتے گر پڑے اور سوجاوے چار پانچ گھڑی سونے دین
اور پھر بیدار کرکے کھلانا شروع کرین اور گھوڑے کو اس مدت مین باہر نہ نکالین اور جب
زمانہ باہر لانے کا قریب ہو راتب تھوڑا تھوڑا کم کرین جب مدت ختم ہوجاوے ہر روز
تھوڑی دیر آفتاب مین باندھین اور راتب آہستہ آہستہ موقوف کردین اور چھیلہ ایک سیر سے
کھلانا شروع کرین اور آہستہ آہستہ پانچ سیر تک زیادہ کرین اور شکر دو سیر یا ڈھائی سیر سے
تین سیر تک اور مصالح ہر روز کھلاوین راتب دیگر متوسط گھوڑے کو پانچ سیر چھیلہ
اور دو سیر قند سیاہ کھلانا کافی ہے اور بڑے گھوڑے کو چھ سیر چھیلہ اور دو سیر سے تین
سیر تک قند سیاہ کھلاوین جب گھوڑا فربہ ہوجاوے پس اگر فروخت ہو بہتر ورنہ راتب موقوف
کرین جب تین چار مہینہ راتب اور قند سیاہ کھلانے سے گھوڑا خوب تیار ہوجاوے قند سیاہ
موقوف کردین اور ایک سیر یا ڈیڑھ سیر شکر ہر روز کھلاوین اور موسم جاڑے مین قند سیاہ
کھلاوین اور گرمی اور برسات مین نہ کھلاوین مگر جب گھوڑا لاغر ہو خواہ جوان ہو یا سالخوردہ
اور کم قیمت ہو اور خارشت وغیرہ نہ ہو کھلانا چاہیے۔ اور اگر گھوڑا بیش قیمت ہو پانچ سیر چھیلہ اور
ایک سیر سے تین سیر تک شکر اور ایک پاؤ سے آدھ پاؤ تک روغن زرد ہر روز کھلاوین اور مصالح

موافق مزاج کے دین اس سے زیادہ ہرگز نہ کھلاوین ورنہ مضر ہوگا۔
جاڑے کے موسم مین گھوڑے کو حلوا کھلانا چاہیے اور اسکے تیار کرنیکی ترکیب یہ ہے
ترکیب پانچ سیر ہلدی باریک پانی مین پیسکر پانچ سیر روغن زرد مین بریان کرکے دس سیر
شکر ملا کر پکا دین بعد ازان پانچ سیر ادرک باریک کوٹکر اور پانچ سیر مغز گھیکوار ملا کر
کفگیر سے چلا دین پھر چولھے سے اوتار کر آدھ سیر مرچ سیاہ اور آدھ سیر کٹکی باریک کوٹکر
اوسمین ملا دین اور بیس روز تک بوقت صبح کھلاوین بعد ازان اسی طرح پھر تیار کیے
کھلاوین غرضکہ چالیس روز یا ساٹھ روز یا اسی روز استعمال کرین اور اگر گھیکوار
نہ ملے مضائقہ نہین اور اگر زیادہ فربہ کرنا منظور ہو ایک سیر خواہ آدھ سیر شکر میدہ
ملا کر بوقت دوپہر ہر روز کھلاوین اس حلوے سے جو فربہی اور طاقت گھوڑے کو
ہوگی تحریر سے باہر ہے ترکیب دیگر آدھ پاؤ ہلدی باریک پیسکر اور ایک پاؤ آرد موٹھ
دونون کو ایک سیر بھینس کے دودھ مین تر کرین پھر ایک پاؤ گھی مین بھونکر آدھ سیر
شکر ملا کر بطور حلوے کے پکا دین بعد ازان آدھ پاؤ ادرک اور آدھی چھٹانک مرچ سیاہ
اور اسی قدر کٹکی باریک کوٹکر اوسمین ملا دین اور بعد دوپہر کے کھلاوین اور اگر زیادہ
تیاری منظور ہو ڈیڑھ سیر شکر میدہ مین ملا کر اوسی وقت کھلاوین اسی طرح ہر روز حلوا اور
میدہ تازہ پکا کر کھلاوین اور اگر ہر روز تازہ پکا کر کھلانا دقت ہو تو ہفتہ وار دو تین روز کے تیار
کر لیا کرین ترکیب دیگر ڈیڑھ سیر آرد گندم یا آرد موٹھ یا آرد نخود یا آرد باجرہ خمیر کرکے
روٹیان موٹی پکا کر اور ایک پاؤ روغن زرد اور ایک سیر شکر ملا کر مالیدہ بناوین اور
نیم چھٹانک مرچ سیاہ اور اسی قدر کٹکی اور ایک پاؤ ادرک باریک کوٹکر اوسمین مخلوط کرین اور
صبح یا دوپہر کو ہر روز کھلاوین اور اگر زیادہ تیار کرنا منظور ہو دوسرے وقت ایک سیر
شکر میدہ مین ملا کر کھلاتے رہین اور موسم گرمی مین یہ مالیدہ بہت مفید ہے اور جاڑے
مین باجرہ کا مالیدہ بہتر ہے ترکیب دیگر دو سیر کھچڑی مونگ کی اور دو سیر گوشت بکرا یا
[illegible] یا تیتر اور آدھ پاؤ ہینگ باہم پکا کر ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور تین تولہ
نمک ڈالین اور بعد دوپہر کے کھلاوین اسی طرح ہر روز استعمال کرین ترکیب دیگر

برنج کہنہ ایک سیر گوشت بکری خواہ گاؤمیش دو سیر پہلے گوشت پکاوین بعد ازان
چانول پاؤ سیمین ڈالکر دم کرین بعد ازان ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک چھٹانک
نمک سانبھر ڈالین اور ایک پاؤ ادرک اور چار تولہ مرچ سیاہ اور پانچ تولہ کلکلی باریک کوٹکر
ملاوین اور بعد دوپہر کے کھلاوین ترکیب راتب پلاؤ شیرین ایک سیر برنج کہنہ دو سیر
گوشت خواہ جسکا ہو اور ایک سیر شکر اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک پاؤ ادرک
گرمی مین اور آدھ پاؤ جاڑے مین اور چار تولہ مرچ سیاہ اور تین تولہ کلکلی مستو پلاؤ
تیار کرکے دوپہر کے بعد ہر روز کھلاوین ترکیب راتب کالہ ایک کلہ بے پانچ کلہ نمک
تمام رات پکاوین صبح کو ہڈی نکالکر ہلدی اور مرچ سرخ اور نمک اور دیگر مصالح گوشت
اور ایک پاؤ روغن زرد ڈالکر تیار کرین اور چار تولہ مرچ سیاہ اور تین تولہ کلکلی باریک کوٹکر
ملاوین اور ایک سیر یا نیم سیر نان گندم اوسمین تر کرین اور بعد دوپہر کے کھلاوین ترکیب دیگر
دو سیر گوشت کلہ خواہ جسکا ہو یا تین سیر اور اگر گھوڑا ہو چار سیر گوشت ایک پاؤ روغن زرد
اور بقدر ضرورت ہلدی اور مرچ مصالح اور ادرک ملاکر پکاوین اور چار تولہ
مرچ سیاہ اور پانچ تولہ کلکلی باریک کوٹکر ملاکر بعد دوپہر کے ہر روز کھلاوین اور
اگر نان گندم ایک سیر خواہ نیم سیر اوسمین تر کرکے کھلاوین بہتر ہے ترکیب راتب دیگر
ہلدی پانچ سیر یا لون پانچ سیر میتھی اور رائی ہموزن علیحدہ ہر ایک کو باریک پیسین
اور ہر روز ایک سیر یا آدھ سیر جسقدر گھوڑا کھا سکے ایک سیر قند سیاہ کے
شربت مین چار پہر تر رکھین اور بعد دوپہر کے پلاوین اور اگر قند سیاہ گرمی کرے شربت شکر
استعمال کرین اور اگر شکر بھی گرمی کرے شیر گاؤمیش مین شربت بناکر استعمال کرین
مگر یہ راتب سرد فصل مین دینا چاہیے ترکیب راتب گرمی اور برسات ایک سیر
یا دو سیر آٹہ نخود خمیر کرکے روٹی پکاوین اور دو سیر بھینس کے دودھ مین تر کرکے ہر روز
بعد دوپہر کے کھلاوین اور اگر منظور ہو ایک سیر شکر بھی مخلوط کرین دودھ پلانیکی
ترکیب اول ایک روز گھوڑے کو پیاسا رکھین اور ایک سیر دودھ پلاوین بعد ازان
پانی دین پھر اسقدر پیاسا رکھین کہ پانچ چھہ سیر دودھ پی جاوے اسی طرح ہر روز

پیا سار رکھین اور دودھ پلاوین اور مقدار دودھ کی زیادہ کرتے جاوین اگر توفیق ہو پندرہ سیر تک دودھ زیادہ کرین نہایت مفید ہے **شیر برنج کھلانیکی ترکیب** پانچ یا چھ سیر دودھ مین دو سیر دلیہ گندم بمیان بطور کھیر کے پکا کر ایک سیر یا دو یا ڈیڑھ سیر شکر ملا کر بعد دوپہر کے کھلاوین اور دودھ پانچ سیر سے کم اور دس سیر سے زیادہ نہو اور دلیہ گندم گھوڑے کو نہایت مفید ہے مگر آنون پیدا کرتا ہے چاہیے کہ مصالح بھی ہر روز کھلاوین یا چھیلہ موٹھ مین کھیر پکا کر کھلاوین **ترکیب راتب جغرات** موسم گرمی مین دہی بالائی دار دو سیر اسپ تازی کو اور چار سیر اسپ ترکی کو ہر روز پہلے مین ملا کر بوقت دوپہر کھلاوین خارش اور سوزش قلب اور جگر کو مفید ہے اور اگر اسپ ترکی کو خارش ہو ہمراہ جغرات کے ایک پاؤ روغن تلخ بعد فصد کے کھلاوین ضماد خارش کا بھی استعمال کرین اور مصالح زہرباد روغن زردیار روغن تلخ کے ہمراہ بھی ضرور دینا چاہیے۔ اور اسپ تازی کو ہمراہ جغرات کے روغن تلخ ہرگز نہ دین اور اگر خارش ہو بعد فصد کے ایک پاؤ روغن تلخ کے ہمراہ بوقت دوپہر ہر روز کھلاوین اور مصالح زہرباد دین **نوع دیگر** پانچ سیر چھیلہ موٹھ پکا کر دو سیر یا تین سیر دودھ اوسمین بطور چھیلہ کے پکاوین اور ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** ایک سیر خواہ ڈیڑھ سیر سرسون باریک پیسکر پانی مین تر کرین اور ہر روز کھلاوین اور مصالح زہرباد کا استعمال کرین **نوع دیگر** کنجد سیاہ کا تیل نکلوائین اور پھر تیل کو اوسی کی کھلی مین ملاوین اور حل کر کے نگاہ رکھین اور ایک سیر قند سیاہ یا ڈیڑھ سیر ملا کر ہر روز کھلاوین اور مصالح زہرباد بھی دین **نوع دیگر** موسم گرمی یا برسات مین پانچ سیر دانہ موٹھ اور پانچ یا دس گاجر باہم چھیلہ پکا کر ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** پانچ سیر دانہ موٹھ رس نیشکر مین پکا کر کھلاوین اور مصالح زہرباد بھی دین **نوع دیگر** اگر مالک اسپ مفلس ہو چار سیر چھیلہ موٹھ مین تین سیر کھلی السی کی ملا کر تین وقت کھلاوے **نوع دیگر** اگر بدون راتب کے گھوڑے کو فربہ کرنا چاہین پہلے پیٹ کو اوسکے مصالح سے خوب صاف کرین بعد اوسکے پانچ سیر چھیلہ شروع کرین اور آٹھ سیر تک زیادہ کرین مگر جسقدر ہضم ہوسکے

زیادتی کرنا چاہیے دیگر راتب موسم گرمی ہلدی چار سیر ایک سیر روغن تل مین کوٹ کر بریان کرین
اور ہر روز آدھ پاؤ ہلدی دو سیر چنے دہی اور آدھ سیر شکر سفید ملا کر علی الصباح کھلا دین گرمی
یہ راتب سب ترکی کو دینا چاہیے اور اسپ تازی کو تین چھٹانک ہلدی دم پخت شکر سفید دہی ملا کر
مین تر کرکے ہر روز کھلا دین اور یہ راتب گھوڑے تازی کو جاڑے مین دینا چاہیے دیگر
السی چار سیر ہلدی چار سیر کنجد سیاہ چار سیر میتھی چار سیر ہر ایک علیحدہ کوٹ کر گیہون کا آٹا
اور یہ مذکورہ اور نیم سیر جو کو شکر اور ایک سیر قند سیاہ باہم ملا کر تین سیر بھینس کے دودھ مین
سب کو پکا کر صبح کو کھلا دین اور دو پہر اور شام کو چیلہ دین ترکیب راتب دیگر چار سیر روغن
پندرہ سیر قند سیاہ - پینتالیس سیر بھینس کے دودھ مین قوام کرین بعد اوسکے ہلدی اور میتھی
اور السی اور کنجد سیاہ ہر ایک پانچ سیر باریک پیسکر ایک سیر روغن زرد ایک سیر روغن کنجد
ایک سیر چربی گاؤ آدھ سیر صابون مین باہم جوش دیکر خوب بریان کرین اور قوام مذکورہ
ڈالکر حلوا بنا دین اور مقدار خوراک موافق طبیعت اسپ کے مقرر کرکے ہر روز بعد دو پہر کے
کھلا دین اور اگر مزاج گھوڑے کا بادی یا بلغمی ہو ایک سیر ادرک کو شکر اور ایک سیر
مغز گھیکوار حلوے مین ڈالدین

بارھوان باب معالجات کے بیان مین

تپ گھوڑے کی کئی قسم پر ہوتی ہے بعضون نے چار قسم پر لکھا ہے اور بعضون نے چھ
اور بعضون نے آٹھ اور بعضون نے بارہ مگر تجربے سواے دو قسم تپ کے اور کوئی
تیسری قسم تپ کی نہین دیکھی گئی لہذا یہی دونون قسمین بیان کیجاتی ہین قسم اول یہ ہے
کہ جب گھوڑے کو کنار کی آمد ہوتی ہے لاحق اسکے تپ بھی ہے حالانکہ شناخت آمد کنار کی بہت مشکل ہے
مگر جو علامت لکھی جاتی ہے اوس سے ہر شخص معلوم کرسکتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا
مخمور اور سرنگون رہے اور دانہ اور گھاس کھاوے البتہ قدرے پانی پیوے اور
زبان اور تالوا اور منھ مین مثل آگ کے سوزش ہو اور بدن ہر وقت گرم رہے اخراج کنار کا
مغلظ نہ دینا چاہیے گرم مصالح بہت مضر ہوگا اور دو تین فاقہ دین بعد ازان انہ جو کھڑ
خام ایک سیر سے تین سیر تک گرم پانی مین تر کرکے دین اگر اس سے زیادہ چیلہ چھیڑ مرض

زیادہ ہوجاویگا اور اگر گھوڑا راتب خوار ہے راتب موقوف کردین اور دانہ نصف کم کریں اور اگر
غفلت سے اور راتب موقوف نہ کیا اور مصالح بھی یا گھوڑا شیر دمی مین مبتلا ہوجائیگا اور
پھر کام کا نہ رہیگا بعض لوگ مد کنار مین شناخت کر سکتے ہین اسواسطے کہ گھوڑے کو
کھانسی اور دماغ سے پانی نہین آتا ہے بلکہ ناک سے پانی اور منہ سے لعاب آتا ہی اسوجہ سے
سردی جانکر گرم مصالح اور رگاڑھا دیتے ہین آخر کو کنار بند ہوجاتا ہے اور اکثر گھوڑے
خشک بل یا تربیل مین مبتلا ہوکر مرجاتے ہین سو اور جب مد کنار کی شناخت کرکے مصالح
اخراج کنار کا دینگے اور کنار دو چار روز جاری ہوگا گھوڑا دانہ گھانس کھانا شروع کریگا
اور صحت پاویگا اور کنار بند ہونے مین شاہرگ سے موافق طاقت گھوڑے کے خون بھی
لینا چاہیے اور اگر کوئی مصالح نہ دین خود مرض دفع ہوجائیگا اور کنار جاری ہوگا اور اگر چند روز
کنار جاری رہا اور بسبب کم فہمی کے مصالح گرم بلغم پکنے کیواسطے دیدیا کنار بند ہوجائیگا اور دماغ سے
بدبو نکلے گی کہ کوئی تحمل نہ کرسکیگا اور بعض کے خون بھی آتا ہے اور منہ سے تنفس کریگا اور
ناک سے نہ کریگا اور آواز غرغر کی سو قدم سے سنائی دیگی پھر گھوڑا کسی طرح زندہ نہ رہیگا اور
اگر شروع مین علاج کیا گیا اور صحت کامل ہوگئی تو بہت بہتر اور اگر کچھ کسر باقی رہی ہمیشہ گھوڑا
کم خور رہیگا اور فربہ نہ ہوگا اور گردن سخت اور آہو شکم اور کمزور اور سست ہوجائیگا
اور دوسری پہچان آمد کنار کی یہ ہے کہ لعاب نہ غلیظ مائل بہ سرخی ہوتا ہے اور کنار بند ہونیسے
آواز غرغر دماغ اور منہ سے نکلتی ہے اور لعاب نہ غلیظ اور نہایت سرخ ہوجاتا ہے اور
تل سرخ مثل خون کے پڑجاتے ہین اور یہ تل جبتک سرخ رہتے ہین امید زیست کی ہوتی ہے
اور جب سیاہ ہوجاتے ہین مرض خشک بل یا تربیل ہوجاتا ہے پھر کوئی دوا فائدہ نہین کرتی ہے
اور گھوڑا مرجاتا ہے قسم دوسری تپ کی یہ ہے کہ غلبۂ خون اور منزل چلنے سے گھوڑا تپ مین
مبتلا ہوتا ہے اور دانہ اور گھانس بالکل چھوڑ دیتا ہے اور خواہش پانی کی زیادہ کرتا ہے
اور منھ اور سر نگون رہتا ہے لعاب نہ سرخ مثل خون کبوتر کے بلکہ زیادہ مائل بسیاہی ہوجاتا ہے
نالو کی فصد لین اور مصالح سرد مصفی خون دین اور بعد تین چار روز کے شہرگ سے
گلے کے باہر ہوتی ہے تین سیر خون لین اور اگر گھوڑا فربہ اور راتب خور ہے چار سیر تک

مضائقہ نہین ہے۔

کنار خواہ بند ہو یا قدرے جاری ہوا ہو یہ مصالح دینا چاہیے مصالح سونف ایک پاؤ
مکوے خشک ایک پاؤ۔ ملٹھی ایک پاؤ۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ پوست ہڑ کلان ایک پاؤ۔ نمک لاہوری
ایک پاؤ۔ تخم بھنوا ایک پاؤ۔ تخم مولی ایک پاؤ۔ تمام ادویہ ہموزن اور تخم بکائن دونا
باہم کوٹکر نگاہ رکھین اگر کنار بند ہے صبح کو نہار منہ اور شام کو ایک پاؤ کھلاوین اور آدھ پاؤ بیچ
ایک وقت دین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اگر گھوڑا راتب خوار ہو راتب موقوف کرین
اور چھیلا ایک سیر یا زیادہ کر دین بلکہ چھیلا موقوف کرکے دانہ خام دو تین سیر کھلاوین جلد صحت
ہوجاویگی ورنہ گھوڑا بیکار ہوجاویگا اور اگر دو ماہ یا زیادہ تک صحت نہوئی کچھ خوف
نکرین یہی مصالح دیتے رہین اور جب باغ سے رطوبت اور مواد آنا موقوف ہوجاوے
تخم بھنوا اور تخم مولی کم کرکے بجاے اوسکے تخم سویہ مساوی الوزن یا کم پیسکر مصالح مین
شامل کرین اور قبل پانی پلانے کے ہر روز کھلاوین بعد صحت مصالح کم دین اور راتب
شروع کرین اور اگر اس حالت مین گھوڑے کو خوبکت برگ نیب اور برگ بکائن بھرتہ کرکے
خوبکت باندھین مواد صاف ہوجاویگا اور اگر مواد زخم مین باقی ہو یا برگ نیب پیسکر اور قدرے
نمک ڈالکر زخم مین بھر دین اور اوپر بھی باندھین جلد صحت ہوجاویگی اور جب کنار موقوف
ہوجاوے اور دھانس باقی ہے سونف ایک چھٹانک [illegible] آدھ پاؤ اور دونون نمک
ایک تولہ باہم کوٹکر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین نو عدد [illegible] جب کنار بند ہوجاوے اور
کف ناک سے جاری ہو اور شدت حرارت ہوا مدد از غدود سے آوے یہ مصالح دین
سونف آدھ پاؤ۔ مکوی خشک آدھ پاؤ۔ ملٹھی آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ پاؤ
پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ تخم لسوڑہ آدھ پاؤ۔ تخم خطمی آدھ پاؤ۔ تخم کاہو آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری
آدھ پاؤ۔ تخم مولی آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹ کر نگاہ رکھین اور بہدانہ
آدھ پاؤ برگ سبز لسوڑہ کوٹکر سفوف ادویہ مذکورہ آدھ پاؤ ملاکے علے الصباح
کھلاوین اور شام کو آدھ پاؤ بدون برگ لسوڑہ کھلاوین جب کنار جاری ہوجاوے
بعد دس پندرہ روز کے فقط صبح کو مصالح مذکورہ آدھ پاؤ بدون برگ لسوڑہ کے کھلاوین

اور داد اور حیلہ ہرگز نہ دین بعد تین چار فاقہ کے ایک سیر یا زیادہ جسقدر گھوڑا کھاسکے کھلادین
اور پانی گرم دو پہر کو پلادین اور اگر موسم سردی ہو ایک پہر یا کچھ زیادہ دھوپ مین کھڑا رکھین زیادہ
نہ رکھین ورنہ کنار خوب جاری نہ ہوگا اور جب گھوڑا اس سے صاف ہو اور ریطا نہ بھی
صاف ہوجاوے مصالحہ مذکور سے تخم اسپغول تخم خطمی تخم کاہو تخم مولی کم کودین اور باقی مصالحہ
آدھ پاؤ قبل پانی پلانے کے یا علی الصباح کھلادین۔ اور اگر کنار بند ہو یا تھوڑا جاری ہو
یہ مصالحہ دین مصالحہ سونف آدھ پاؤ مکوے خشک آدھ پاؤ۔ خطمی آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ
تخم بکائن آدھ پاؤ۔ پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ پاؤ۔ کل ادویہ
باریک کوٹین اور صبح اور شام آدھ پاؤ ہر روز کھلادین اور اگر کنار جاری ہو اور گھوڑا سینہ بند ہو
اور ہر چار دست رہا یا فقط دونون پاؤن ورم کیے ہون تخم سونٹھ۔ آدھ پاؤ مصالحہ مذکور مین
زیادہ کر دین اور بدستور استعمال کرین اس حالت مین اگر مصالحہ سینہ بندی اور بادی
دینگے گھوڑا ہلاک ہوجاویگا۔

ایام سرما مین یہ نصائح کے مصالحہ دینا لازم ہے نسخہ ببول۔ تخم سویہ ادرک
ہر سہ ادویہ باریک کوٹکر رات کو سونے کے وقت کھلادین بعد چند روز کے اگر کمتا ہو
آدھ پاؤ ادرک بھرتہ کرکے نمک سانبھر اور دونون دوا مذکور باریک باہم ملاکر ہر رات کو کھلاکر دین۔
نوعدیگر آدھ پاؤ ادرک بھرتہ کرین اور نمک سانبھر ہموزن باریک کوٹکر ملادین اور
شلغم بعد دانہ کھلانے کے چار گھڑی کے بعد کھلایا کرین نوعدیگر ببول۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ
سونٹھ۔ اجوائن جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک کوٹکر گولیان بمقدار آدھی چھٹانک کے
بنادین اور ہر روز گولی قبل پانی کے کھلادین اور سونٹھ آدھ پاؤ تخم سویہ پانچ تولہ۔ باہم
کوٹکر وقت شب ہر روز کھلادین نوعدیگر مرچ سیاہ۔ پیپل۔ باریک کوٹکر پانی مین پکادین
اور شام کو قبل چار گھڑی دانہ دینے کے کھلادین نوعدیگر آنبہ ہلدی۔ اجوائن باریک
کوٹکر بھرتہ بنادین اور وقت شب بعد دانہ کھلانے کے دین نصائح اور کنار دونو کو
مفید ہے نوعدیگر آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ اجوائن خراسانی۔ کائفل۔ قند سیاہ کہنہ
باہم باریک کوٹکر سات گولی بنادین اور ہر روز ایک گولی علی الصباح دین نوعدیگر

اجوائن آدھ پاؤ۔ پیپلا مول۔ ہجی سیاہ۔ ہر سہ ادویہ باریک کوٹکر آدمی کے پیشاب مین پکاکر ہر روز
علی الصباح کھلاوین اور گرم پانی پلاوین نسخہ دیگر آنولہ چار تولہ۔ باءبڑنگ چار تولہ نمک سانبھر
چار تولہ۔ باہم کوٹکر قند سیاہ کہنہ ملاکر علی الصباح ہر روز کھلاوین نسخہ دیگر پیپل مرچ سیاہ
نمک لاہوری ہر ایک مساوی الوزن باریک کوٹکر نگاہ رکھین ہر روز قدرے سفوف
مذکور پانی مین حل کرکے ناک مین ڈالین نسخہ دیگر تخم بھٹکٹیا سات عدد آدھ پاؤ دودھ مین
حل کرکے ہر دو سوراخ ناک مین دو دفعہ ڈالین اور تین روز ماش دین نسخہ ناس
شنگرف کوئلہ کی آگ پر رکھا دھوان اوسکا ناک مین پہونچاوین بلغم دفع ہوجاویگا نسخہ دیگر
برگ سنبھالو باریک کوٹکر گولی بناوین اور دونون سوراخ ناک مین رکھین نسخہ دیگر
برگ تمباکو۔ لونگ۔ نمک طعام ہر ایک باریک کوٹکر قدرے سفوف نلی مین رکھکر دونون سوراخ
ناک مین پھونکدین کہ دماغ مین پہونچ جاوے نسخہ دیگر دھانس پیپلا مول اجوائن خراسانی
کالمش۔ انبہ ہلدی۔ پوست خشخاش پیپل۔ سونٹھ۔ ہر ایک آدھ پاؤ افیون
دو تولہ۔ باہم کوٹکر قند سیاہ تین سال کا مخلوط کرکے نو گولی بناوین ہر روز ایک گولی ایک گھڑی
قبل دانہ دینے کے کھلاوین نسخہ دیگر بھٹکٹیا ایک پاؤ مع جڑ و شاخ باریک کوٹکر نمک نو تولہ
باہم کسی ظرف گلی مین قدرے پانی ڈالکر پکاوین بوقت شب بعد دانہ کے کھلاوین
نسخہ دھانس بعد ریزش برگ بانس۔ بھٹکٹیا۔ ہر ایک آدھ پاؤ باریک کرکے نمک سانبھر
دو تولہ باہم ہانڈی مین پکاکر بعد دانہ کھلانے کے کھلاوین نسخہ دھانس کم کنار بعد ریزش
ملیٹھی دو تولہ۔ ادرک چار تولہ۔ مکوے خشک چار تولہ۔ سونف دو تولہ۔ سنبھالو دو تولہ
نمک سانبھر ایک تولہ۔ بنفشہ دو تولہ کل دوا کوٹکر ظرف گلی مین پکاکر بوقت شب کھلاوین نسخہ
دیگر دھانس کم کنار بعد صفائی دماغ السی و ادرک ایک سیر۔ لہسن مع برگ
پنج ڈیڑھ سیر۔ مرچ سرخ آدھ سیر۔ اجوائن آدھ سیر۔ کلونجی ڈیڑھ پاؤ۔ نمک سانبھر ڈیڑھ پاؤ
جملہ ادویہ باہم کوٹکر بتیس گولی بناوین ہر روز ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو
بعد چار گھڑی دانہ کھلانے کے دین اور اگر گرمی کرے ایک وقت کھلاوین
اور پانی گرم یا تازہ پلاوین۔

ایام گرما مین دھانس کے یہ مصالح دینا چاہیے نسخہ برگ بانس آدھ پاو۔ نمک لاہوری
باہم ملا کر علی الصباح ہر روز کھلاوین تو بعد بگیر ادرک ایک چھٹانک۔ سونف آدھ پاو
نمک سیاہ پانچ ماشہ باہم کوٹکر رات کو شبنم مین رکھین علی الصباح کھلاوین تو بعد بگیر ملیٹھی۔ گوند
کماسہ پانچ ماشہ باہم باریک کوٹکر شب کو سوتے وقت کھلاوین تو بعد بگیر برنج سیاہ
تخم کاسنی باہم باریک کوٹکر ہر روز علی الصباح کھلاوین تو بعد بگیر سونف قلمی مصری نبات سفید
گوند ببول باہم باریک کوٹکر علی الصباح کھلاوین مصالح دھانس خشک بالائی سیر بادہ کا
آدھ پاو۔ کاہو ایک چھٹانک۔ کتیرا پانچ درم۔ تخم خشخاش۔ مصری ایک چھٹانک باہم باریک
کوٹکر علی الصباح کھلاوین مصالح دھانس ہلدی۔ زیرہ سفید۔ نمک سیاہ۔ سجی سیاہ
ہر واحد ڈیڑھ تولہ پیپلا مول۔ اجوائن ہر ایک ڈھائی تولہ۔ باہم جملہ ادویہ کو کوٹکر لڑکون کے
پیشاب مین تر کرین اور ہر روز رات کو کھلاوین تو بعد بگیر ہلدی۔ برگ نیب۔ لونٹ۔ سجی باہم
کوٹکر ہر روز شب کو کھلاوین اگر آنکھ مین لوٹتے وقت کوئی چیز لگی ہو یا چوٹ لگی ہو
اور آنکھ مین ورم بھی ہو اور آنکھ سفید ہو گئی ہو تو یہ علاج کرین علاج ایک تولہ ہلدی
باریک پیسکر حلوے مین ملاوین اور گرم کر کے برگ ارنڈ پر رکھکر چھ ماشے پھٹکری باریک
پیسکر چھڑک کر ہر روز صبح اور شام یا ایک وقت آنکھ مین باندھین چار یا پانچ روز مین صحت
ہو جاویگی اور اگر سفیدی قدرے باقی رہے یہ انجن استعمال کرین انجن پھٹکری۔ بیاہ گجراتی
چاکسو۔ پٹھانی لودھ۔ بادام پوست ریٹھہ۔ افیون۔ رسوت۔ ریگی ہرڑ بھوری۔ کاجیہ۔ زعفران
افیون اور رسوت پانی مین تر کرین اور پھٹکری اور ہلدی کو کسی ظرف آہنی مین بریان کر کے
مع دیگر ادویہ باریک پیسکر زلال افیون اور رسوت ڈالکر ایک پہر کھرل کرین بعد ازان
گولیان بناوین بوقت ضرورت ایک گولی پانی مین پیسکر ہر روز دو تین مرتبہ گھوڑے کی آنکھ
مین بطور سرمہ کے لگاوین تو بعد بگیر سیندور گجراتی۔ نمک لاہوری۔ تخم پھٹکیا سبز چار عدد
کل ادویہ عرق ادرک مین باریک پیسکر ہر روز چند مرتبہ آنکھ مین لگاوین تو بعد بگیر نان
گندم سوختہ پھٹکری۔ رسوت۔ افیون۔ چاکسو کل ادویہ مساوی الوزن باریک سفوف
کرین وقت ضرورت قدرے سفوف پانی مین حل کر کے آنکھ مین انگلی سے لگاوین

نوع دیگر تخم کرنجی - تخم سرس - کف دریا - مامیران چینی - ہڑ زنگی - بیخ مونگا - چوڑی کمود - حب خام - جملہ ادویہ باریک مثل سرمہ کے پیسکر وقت ضرورت قدرے پانی مین حل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر مغز تخم ہلیلہ کلان مغز تخم ہلیلہ خورد مامیران چینی کشتہ جست سنکھ سوختہ - جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر وقت ضرورت قدرے عرق لیموں کاغذی مین حل کرکے دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر صابون ولایتی نمک لاہوری پوست ریٹھہ - پھٹکری - کل ادویہ عرق برگ تنبول مین کھرل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر تخم ریٹھہ - صندل سرخ - عرق لیموں کاغذی مین کھرل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر سرمہ - مامیران چینی - لونگ - سیندور نمک لاہوری جملہ ادویہ عرق گلاب مین کھرل کرکے ہر روز آنکھ مین لگاوین نوع دیگر آملہ سوختہ نمک لاہوری مساوی الوزن باریک پیسکر ہر روز دو تین مرتبہ مثل سرمہ کے آنکھ مین لگاوین نوع دیگر ملہٹی باریک پیسکر شہد خالص مین حل کرکے چند مرتبہ ہر روز آنکھ مین لگاوین نوع دیگر نمک سنگ - پھٹکری - ملہٹی - ہر سہ دوا باریک پیسکر شہد ملا کر ہر روز دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر نوشادر - پھٹکری بریان - نوشہ بجی گلابی - نمک لاہوری چوڑی کانچ - پوست ریٹھہ - سیندور گجراتی - پیپل - کشتہ جست - پارہ بریان - زعفران - کل دوا مساوی الوزن باریک پیسکر عرق لیموں کاغذی مین کھرل کرکے نگاہ رکھیں وقت ضرورت قدرے صابون ولایتی کے پانی مین پیسکر صبح اور شام ہر روز آنکھ مین لگاوین نوع دیگر نمک سانبھر اور پانی منھ مین لیکر گھوڑے کی آنکھ مین دو تین بار پھوپکار دین نسخہ آماس چشم و نزلہ افیون - ریوند - زنگی ہڑ - پارہ گجراتی - سونٹھ - گیرو - لودھ پٹھانی باہم باریک پیسکر گولیان بناوین اور وقت ضرورت پانی مین پیسکر گرم کرکے لیپ کرین اور اگر عرق کموے مین لیپ کرین بہتر ہے نسخہ پھلی چشم کشتہ جست - کشتہ قلعی - نیلا تھوتھہ کف دریا سنکھ سوختہ - ریوند - زنگار - چاکسو - مغز تخم کرنجی - افیون - زعفران - لیموے کاغذی جملہ ادویہ باریک کوٹکر عرق لیموں مین کھرل کرین جب کل عرق جذب ہو جاوے نگاہ رکھیں وقت ضرورت بعد چار درم پانی مین حل کرکے آنکھ مین لگاوین نسخہ جلاء چشم کو

پھٹکری بریان - باہ گجراتی بریان - پیپل - مرچ سفید - صابون ولایتی
تودہ پٹھانی - زیرہ سفید - سرمہ سیاہ - سرمہ سفید - مامیران چینی
شب یمنی بصری - شورہ قلمی - لوط بیجی - لونگ - لیموں کاغذی کل ادویہ جو کوب کرکے عرق
لیموں میں چار پانچ روز کھرل کریں عندالحاجت چار درم پانی میں حل کرکے آنکھ میں لگادیں نسخہ
برائے ضرب و ورم و نزول آب چشم ریوت چھ ماشہ زنگی ہڑ چھ ماشہ افیون ۹ ماشہ
اٹیہ ہلدی چھ ماشہ - کتھہ پپڑیا چھ ماشہ - تودہ پٹھانی چار ماشہ - گل خطمی تین ماشہ گیرو تین ماشہ
کل ادویہ باریک پیسیں وقت ضرورت قدرے برگ مکوے سبز پیسکر نیم گرم آنکھ پر ہر روز
چند مرتبہ ضماد کریں سفیدی بھی دفع ہوجاویگی نسخہ ضرب چشم سونٹھ - ہلدی - فلفل دراز
گیرو - کل ادویہ مساوی الوزن آب برگ مکوے سبز میں پیسکر نیم گرم ضماد کریں نوعدیگر
زنجبیل شب کو پانی میں تر کرکے وقت صبح پوست دور کریں اور روغن زرد میں حل کرکے
نگاہ رکھیں عندالضرورت قدرے نیم گرم ضماد کریں بیان موتیجہ ایک کیڑا ہے کہ گھوڑے کی
آنکھ میں پیدا ہوجاتا ہے اور ہر طرف آنکھ میں دوڑتا ہے آخر آنکھ کو بے بصر کرتا ہے
اور پھر گھر میں جا کر گھری کر دیتا ہے پس بہت جلد ادویہ نوشتہ ذیل استعمال کرنا چاہیے
نسخہ دفع موتیجہ و درد برگ و شاخ مدار اور پھٹکری باہم حل کرکے اندر آنکھ کے
رکھیں اور چند ساعت آنکھ بند کریں جب تک کیڑا نہ مرجاوے اسیطرح عمل میں لاویں
بعد دفع ہونیکے اگر سفیدی آنکھ میں ہو تو نسخہائے دفع سفیدی استعمال کریں نوعدیگر
سیندور گجراتی - پھٹکری - ہر دو مساوی الوزن باریک پیسکر مدار کے دودھ اور
عرق لیموں میں حل کریں اور صبح و شام اندر آنکھ کے ڈالکر اوپر آنکھ کے برگ ارنڈ رکھکر
پٹی سے باندھیں جب کیڑا مر جاوے اور سفیدی باقی رہے ادویہ دافع سفیدی استعمال کریں
نوعدیگر گھوڑے کو زمین پر لٹاویں اور چند آدمی سر کو مضبوط پکڑیں اور کوئی
بڑا استاد آدمی مقام بینائی چھوڑ کر باریک نشتر دے ہمراہ پانی کے کیڑا نکلی ہوگا اگر
منظور ہو کسی کٹورہ میں پانی جمع کرکے کیڑے کو ملاحظہ کرلیں نوعدیگر دانہ جمال گوٹہ
دس عدد پوست دور کرکے ایک سیر شیر مادہ گائے میں پکاویں جب نصف دودھ باقی رہے

ضامن دیگر وہی جماوین بعد ازان جما لگوٹہ نکالکر ایک جما لگوٹہ شیر مادہ گاؤ مین پیسکر بطور سرمہ کے آنکھ مین لگاوین اسی طرح چندروز استعمال کرین کیڑا مرجاوے گا۔ اکثر کھلانے اور بدہضمی سے سینہ بند ہو جاتا ہے اور رنگ بطانہ کا سرخ ہو جاتا ہے اوسے **جو گیرہ** کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ سونف آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ پون پاؤ۔ سکوی خشک آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ پودینہ خشک آدھ پاؤ۔ انار دانہ ترش آدھ پاؤ۔ پھٹکری پون پاؤ نمک سانبھر پون پاؤ۔ عرق ادرک پون پاؤ۔ شہد خالص ڈھائی پاؤ۔ جملہ اجزا باریک کوٹکر شہد مین گیارہ گولیان بناوین اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی ایک وقت دین اور جبتک صحت ہو دانہ نہ دین یہ مصالح ہر فصل مین مفید ہے **نسخہ جو گیرہ** ایام سرما سونٹھ تین تولہ۔ مالکنگنی تین تولہ۔ عاقرقرحا تین تولہ۔ بابرنگ ایک چھٹانک نمک سابون ایک چھٹانک۔ سہاگہ تیلیہ ایک چھٹانک۔ افیون سات ماشہ جملہ ادویہ باریک پیسکر سات حصہ کرین ایک حصہ صبح اور ایک شام کھلاوین۔ اور پانی مین اجواین ایک چھٹانک عاقرقرحا چھ ماشہ برگ ارتین عدد پوٹلی باندھکر جوش دین نیمگرم ایک وقت پلا دین **نوعدیگر** پیپل ایک چھٹانک۔ شہد آدھ پاؤ پیپل باریک پیسکے شہد مخلوط کرکے علی الصباح کھلاوین اور اسی قدر شام کو بھی دین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اور تاصحت دانہ نہ کھلاوین **نوعدیگر** ادرک ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ دو تولہ۔ پیپل دو تولہ۔ نمک سانبھر دو تولہ سونف ایک چھٹانک۔ شہد آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر شہد مین مخلوط کرین اور نصف صبح اور نصف شام کھلاوین اور پانی گرم پلاوین اور تاصحت دانہ نہ کھلاوین بعد چلنے کے بدون توقف کیے اور سرد ہوے اور ٹھہرنے کے فوراً پانی پلایا ایس گھوڑا سینہ بند ہو جاتا ہے اوسے **آب گیرہ** کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ زلال** پوست خشخاش ایک پاؤ۔ گڑ ایک پاؤ لونا سجی ایک پاؤ مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ آنبہ ہلدی ایک چھٹانک۔ نمک سانبھر ایک چھٹانک۔ افیون ایک تولہ نیلہ تھوتھہ ایک تولہ۔ سہاگہ تین تولہ۔ ایلوا ایک تولہ جملہ ادویہ کوٹ چھانکر زلال مذکور مین چھ گولی بناوین ایک صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اور تاصحت دانہ نہ دین **نوعدیگر** دانہ اجواین چار سیر پھٹکری دو سیر

نمک سانبھر دو سیر - توتیا سبز ایک چھٹانک - جملہ ادویہ باریک کوٹ چھانکر ایک پاؤ صبح اور ایک پاؤ شام ہر روز کھلاویں اور پانی گرم پلاویں اور جسقدر مناسب ہے فاقہ دیں **نوع دیگر** بوا گلیا چار تولہ پھٹکری چار تولہ - نوشادر سجی چھ تولہ - گرچ چھ تولہ - کٹ چار تولہ پا لکنگنی آٹھ تولہ - افیون چھ ماشہ - آسہ ہلدی چار تولہ - ہالون ایک سیر - اجوائن خراسانی چار تولہ سونٹھ چھ تولہ - کلیجن چھ تولہ - گیرو چھ تولہ - قند سیاہ کہنہ ایک سیر - قند سیاہ قوام کرکے جملہ ادویہ باریک پیسکر مخلوط کرکے چودہ گولیاں بناویں ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاویں اور بوقت دوپہر پانی گرم پلاویں اور تا صحت دانہ نہ دیں **نوع دیگر** آنبہ ہلدی ایک چھٹانک گوگل ایک چھٹانک - سہاگہ بریان - ایک چھٹانک - قند سیاہ کہنہ ایک پاؤ - کل ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ میں مخلوط کریں اور علی الصباح کھلاویں اور قایضہ رکھیں اور بوقت دوپہر پانی گرم پلاویں **نوع دیگر** میتھی ایک پاؤ - گوگل ایک پاؤ - لہسن مقشر ایک پاؤ - استخوان سر آدم ہندو سوختہ - قند سیاہ کہنہ ایک سیر - جملہ ادویہ باریک پیسکر قند سیاہ مخلوط کرکے آٹھ گولی بناویں - بعد ایک پہر دن کے کھلاویں اور قایضہ کریں اور بوقت دو پہر پانی گرم پلاویں **نوع دیگر** پیپل آدھ پاؤ - باریک کوٹکر قند سیاہ ایک پاؤ مخلوط کریں اور قبل پانی کے کھلاویں اور ایک پہر قایضہ کریں بعد ازاں پانی گرم پلاویں جبتک مناسب جانیں دانہ نہ کھلاویں **نوع دیگر** پیپل - شہد باہم مخلوط کرکے قبل پانی پلانے کے ہر روز کھلاویں بعد سواری اور دوڑانیکے سائیس نے گھوڑے کو کھڑا کر دیا یا نشیب و فراز میں کھڑا کر دیا پس بسبب ہوا کھانے کے خون جم جاتا ہے اور رگ و ریشہ سخت ہوجاتے ہیں اوسے **بادگیرہ** کہتے ہیں اگر چھیالیس روز میں صحت ہوگئی بہتر ورنہ پھر صحت مشکل ہے اور کہنہ لنگ ہو جاتا ہے **نسخہ بادگیرہ** نمک سانبھر ایک پاؤ - کوپل ارنڈ ایک پاؤ - صابون ایک پاؤ - ہر سہ ادویہ باریک کوٹکر تین روز علی الصباح کھلاویں اور قایضہ ایک پہر کریں اور اول روز پانی نہ دیں دوسرے دن گرم پانی ایک مرتبہ پلاویں اور تا صحت دانہ نہ دیں **نوع دیگر** سرگین خر چک نمک سانبھر ایک پاؤ باہم کوٹکر کھلاویں اور دو پہر قایضہ کریں اور پوشش گھوڑے پر ڈالیں اور پانی گرم ایک مرتبہ دیں اور ہر روز رات کو صابون کھلاویں اور تا صحت دانہ نہ دیں

نوع دیگر چھال جوہ ایک سیر۔ نمک سانبھر آدھ پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ ایک پاؤ۔ باہم باریک کوٹکر علی الصباح کھلاویں اور ایک وقت پانی پلاویں اور جبتک مناسب جانیں فائدہ دیں
نوع دیگر آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ بایبڑنگ آدھ پاؤ۔ کچلوں آدھ پاؤ۔ اسگند آدھ پاؤ گوگل آدھ پاؤ۔ سہاگہ آدھ پاؤ۔ پھٹکری آدھ پاؤ۔ مالکنگنی آدھ پاؤ۔ عاقرقرحا ایک چھٹانک۔ بالچھڑ آدھ پاؤ۔ پیپل ایک چھٹانک۔ ہینگ پاؤ سیر۔ جملہ ادویہ کوٹکر شام کو ایک چھٹانک ہر روز کھلاویں اور صبح کو مصالحہ دیں۔ لونگ تیس عدد۔ برگ تنبول اکیس عدد پیپل اکیس عدد۔ عاقرقرحا دو ماشہ۔ ادرک آدھ پاؤ۔ باریک کوٹکر استعمال کریں نوع دیگر بالچھڑ ڈیڑھ پاؤ۔ آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ سونٹھ آدھ پاؤ۔ گوگل ایک چھٹانک پھٹکری آدھ پاؤ۔ پیپل آدھ پاؤ۔ میتھی آدھ سیر۔ اسبند آدھ پاؤ۔ اسگند آدھ پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ میں چودہ گولیاں بنا دینا ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاویں اور پانی گرم میں ایک تولہ پھٹکری اور ایک تولہ نمک سانبھر ڈالکر ہر روز ایک وقت پلاویں نوع دیگر چھال درخت پیپل ڈیڑھ سیر۔ کوٹکر قند سیاہ کہنہ ڈیڑھ سیر باہم ملاکر بارہ گولی بناویں ایک صبح اور ایک شام اور ایک گولی بوقت دوپہر قبل پانی کے کھلائیں اور پانی گرم دیں اور جب تک مناسب جانیں دانہ نہ کھلاویں نوع دیگر آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ گوگل آدھ سیر پھٹکری آدھ سیر۔ قند سیاہ کہنہ ڈیڑھ سیر کل ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ میں بارہ گولیاں بناویں ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاویں اور پانی گرم دیں اور جبتک مناسب ہے دانہ نہ دیں نوع دیگر توتیا سبز۔ بیگن کے اندر رکھکر بریان کریں اور بھرتہ بناکر رات کو کھلا دیں اسی طرح تین روز استعمال کریں اور پانی گرم پلاویں اور دانہ نہ دیں نوع دیگر گوگل۔ لسن مقشر ہر ایک ایک چھٹانک نمک کھاری کوپل ارنڈ ہر ایک آدھ پاؤ۔ باہم کوٹکر ایک پہر قبل پانی کے کھلاویں اور قابضہ کریں اور بوقت دوپہر پانی گرم پلاویں اور دانہ نہ دیں نوع دیگر کوپل ارنڈ۔ نمک کھاری ہر ایک آدھ پاؤ پھٹکری ایک چھٹانک۔ آنبہ ہلدی نصف چھٹانک باہم باریک کوٹکر قبل پانی پلانے کے کھلاویں اور پانی ایک وقت دیں نوع دیگر گوگل۔ آنبہ ہلدی۔ پھٹکری سہاگہ جوکھار

لوٹہ سجی گلابی۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ اسپند۔ اسگندھ۔ پیپل ہر ایک آدھ پاؤ۔ کلونجی ایک چھٹانک
عاقرقرحا ایک چھٹانک نمک سانبھر۔ صابون۔ میتھی بھلانواں۔ ہر ایک ایک پاؤ بالون
ایک سیر۔ قند سیاہ گھنہ دو سیر۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ مین تیس گولیان بناوین
ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین اوپر گرم پانی دین اور جبتک مناسب جانین
دانہ نہ دین نوعدیگر سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کٹکی۔ مساوی الوزن باریک کوٹکر شہد مین
مخلوط کرین ایک پہر تیل یا پانی کے ہر روز کھلاوین اور قابض کرین اور بوقت دوپہر
ایک مرتبہ پانی پلاوین اور جب تک مناسب جانین دانہ نہ کھلاوین نوعدیگر ایک بوتل
شراب صبح اور ایک بوتل شب کو پلاوین اور گھوڑے کو بند مکان مین پوشش ڈالکر رکھین
اور جبتک مناسب جانین دانہ نہ دین اور بعد ازان نصف بوتل شراب ہر دانہ مین ڈالکر
کھلاوین نسخہ گرمی سونٹھ ایک پاؤ۔ باؤبڑنگ ایک پاؤ۔ رائی بنارسی آدھ سیر۔ مرچ سیاہ
ایک پاؤ۔ تخم مولی ایک پاؤ۔ سونف ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک پاؤ۔ زیرہ سفید ایک پاؤ
عاقرقرحا ایک چھٹانک ہینگ ایک چھٹانک۔ پودینہ خشک ایک پاؤ۔ پوست ہڑ کلان
ایک پاؤ۔ اجوائن ایک پاؤ۔ نوشادر آدھ پاؤ۔ شورہ بوزن ایک پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر
تین چھٹانک روز کھلاوین اور قابض کرین یہ نسخہ ہر مرض کو مفید ہے شافہ
سونٹھ تولہ بھر باریک پیسکر قند سیاہ مخلوط کرکے گولی بناوین اور پاخانہ کے مقام مین رکھین
فوراً لید کریگا۔ اور بال دم اسپ شورہ یا پنجال کبوتر جنگلی مین ترکرکے ذکر مین رکھین
فوراً پیشاب کریگا۔ پس اگر بعد مصالح کھلانے کے گھوڑے نے لید اور پیشاب کیا
اور آثار صحت ظاہر ہوے بہتر ورنہ پھر بعد دوپہر کے آدھ پاؤ مصالح کھلاوین
اگر دوبارہ کھلانے سے بھی لید اور پیشاب نہین کیا دو سیر شیر مادہ گاؤ گرم کرین اور
ایک پاؤ روغن زرد اور آدھ پاؤ روغن زیتون گرم کرکے اوسمین ملاوین اور ایک
چھٹانک رائی اور تین تولہ بلاس پاپڑہ باریک پیسکر ڈالین اور نل مین بھرکر پلاوین
انشاءاللہ تعالی صحت ہوگی نوعدیگر اول نیم پاؤ مصالح کھلاوین اگر گھوڑی کے پسینہ نکلے
اور شکم پھول جاوے قند سیاہ پانی مین جوش دین اور آدھ پاؤ مصالح ملاکر پلاوین

اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو آدھ پاؤ مغز املتاس ایک سیر شیر مین جوش دین اور صاف
کرکے آدھ پاؤ مصالح ملاکر کھلادین بوغمہ اگر گھوڑے کے پسینہ آتا ہو اور شکم دونون طرف
پھولا ہوا اور درد شکم بھی ہو تو یہ علاج کرین نسخہ سونٹھ ایک چھٹانک مرچ سیاہ ایک
چھٹانک ہینگ دو تولہ جملہ ادویہ باریک کوٹکر آدھ سیر شراب پھول ملاکر پلاوین
اگر فائدہ ہوا بہتر ورنہ بعد چار گھڑی کے پھر اسی طرح پلاوین نسخہ دسول خشک
سونٹھ آدھ سیر مرچ سیاہ آدھ سیر سونف ایک پاؤ کچری ایک پاؤ زیرہ سفید ایک پاؤ
مصری ایک پاؤ جملہ ادویہ باریک کوٹکر تین تین تولہ اول کھلائین اگر درد موقوف
ہوگیا بہتر ورنہ بعد ایک ایک پہر کے آدھ پاؤ مصالح کھلاتے رہین اور پانی گرم پلاوین
نوع دیگر سونٹھ۔ پلاس پاپڑہ۔ تخم مولی۔ تخم سویہ۔ مرچ سیاہ۔ پوست ہڑ کلان۔ کچری
رائی۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک آدھ پاؤ رائی تین چھٹانک ہینگ ایک چھٹانک جملہ ادویہ
باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز قند سیاہ مین مخلوط کرکے کھلادین اور گرم پانی پلاوین
اور اگر پیشاب بند ہو شورہ کی بتی ناڑہ مین روان کرین یا دم کے بال کی بتی بناکر ملہم کافور
کبابہ چینی۔ شورہ قلمی۔ جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر لت کرکے ناڑہ مین رکھین اور
سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ ہموزن پیسکر پانی مین گولی بناوین اور مقعد مین رکھین یا ادرک
اور صابون مساوی الوزن باہم پیسکر گولی بناوین اور مقعد مین رکھین نسخہ
درد شکم کہ بسبب بدہضمی کے ہو اور ایک طرف سے پیٹ پھولا ہو زیرہ سیاہ
آدھ سیر زیرہ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہینگ۔ ہر ایک ایک پاؤ ہینگ۔ پانی مین حل کرکے اور ادویہ
باریک کوٹکر اوسی مین پکاکر اور گولی بوزن ایک چھٹانک کے بناوین اور ایک
گولی ایک پاؤ شراب پھول کے ہمراہ کھلادین اور اگر پیشاب بند ہو تو ایک تولہ سونٹھ باریک
پیسکر کھلادین اور دم کے بال کی بتی بناکر اوسپر باریک بارود لت کرکے ناڑہ مین
روان کرین اور ایک چھٹانک نمک سانبھر اور تین تولہ شورہ قلمی اور مٹھے کے ہمراہ
کھلاوین اور اگر لید نہ کرتا ہو سونٹھ اور نمک باریک پیسکر قند سیاہ مین گولی بناوین اور
پاخانہ کے مقام مین رکھین نسخہ بادبند سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ گرچ پیپل۔ نمک سیاہ

اجوائن ہر ایک آدھ پاؤ ہینگ ایک چھٹانک ۔ جملہ دوا باریک کوٹکر ہر روز آدھ پاؤ
کھلاوین اور قابضہ کر کے پھراوین اگر رفع نہ ہو پھر مصالح پھر کھلاوین اور اگر لید نہ کرے
سونٹھ اور صابون باہم کوٹکر گولی بناکر مقعد مین رکھین **نسخہ بتی** سونٹھ ۔ بتاشہ
پانی مین پیسکر دم کے بال مین لت کر کے مقعد مین دوان کرین **نوع دیگر** قدرے نمک سانبھر
مقعد مین رکھین اور اگر مادہ ہو تو فرج مین رکھین **نوع دیگر** دم کے بال کی بتی بناوین اور
بتاشہ کلان ایک عدد ۔ سہاگہ ایک ماشہ ۔ باہم پیسکر بتی لت کر کے مقعد مین رکھین
نوع دیگر تمباکو تو ایک پیسکر مقعد مین رکھین اور مادہ کی فرج مین رکھین **نسخہ**
بادنجان ۔ بتیرہ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ اجوائن ۔ اجمود ۔ بابرنگ ۔ پاکھنہ
گندھک ۔ کالا نمک ۔ ہینگ ۔ زنجبیل ۔ گوکھرو ۔ الکشتی ۔ آنبہ ہلدی ۔ سہاگہ بریان ۔ پیپلامول
اجوائن خراسانی ۔ سونف ۔ ناگورہ ۔ اسپند ۔ کھیین گرج ۔ کلونجی ہر ایک آدھ پاؤ
عاقرقرحا ۔ ہینگ ۔ ہر ایک ایک چھٹانک ۔ سیر ہونی ایک تولہ ۔ باہم کوٹکر آدھ پاؤ
ہر روز قند سیاہ مین ملاکر بوقت شام کھلاوین اور صبح کو پیپل چار تولہ پیسکر آٹھ تولہ شہد
خالص ملاکر کھلاوین اور تین روز پانی دین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور خشک
گھانس جسقدر کھا سکے کھلاوین اور ایک چھپکلی دم اور پانون کاٹکر ہر روز کھلاتے رہین
اور گھوڑے کو تاریک مکان مین پوشش ڈالکر رکھین **نوع دیگر** بابرنگ پیپلامول ۔ مالکنگنی
ہر ایک ایک سیر باہم باریک پیسکر ایک پاؤ صبح اور ایک پاؤ دوپہر اور ایک پاؤ شام ہر روز
کھلاوین اور تین روز پانی اور دانہ نہ کھلاوین بعد تین روز کے اجوائن اور بابرنگ پوٹلی
باندھکر پانی مین جوش دین اور نیمگرم پلاوین اور ایک چھپکلی دم اور پانون کاٹکر ہر روز
کھلاوین اور تاریک مکان مین رکھیں **نوع دیگر** زہرہ روہو کلان ایک عدد مرچ سیاہ
ایک پاؤ ۔ لوبان ۔ دم الاخوین ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ ادرک آدھ سیر کل دوا باریک پیسکر
تین حصہ کرین ایک حصہ صبح اور ایک شام اور ایک دوپہر کو کھلاوین اور دانہ اور پانی
تین روز بند دین اگر ضرورت ہو اجوائن اور بابرنگ پوٹلی باندھکر پانی مین جوش دیکر پلاوین
اور ایک چھپکلی ہر روز بطور سابق کھلاوین **نوع دیگر** شنگرف ۔ توتیا ۔ گھونگچی سفید ۔

مغز کنجد - بیر بہوٹی - بچھناگ ہر سہاگہ تیلیہ - ہر ایک ایک تولہ - بلاس پاپڑہ دو تولہ نخود نوان سر آدم چار تولہ - زہر تیلیا - افیون چھ چھ ماشہ کچلہ بارہ دانہ - کل ادویہ باریک کوٹ کر عرق ادرک میں برابر جنگلی بیر کے گولیان بناوین اور ۲ تولہ گولی ۲ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ رائی لکنگنی ۲ تولہ پیپل - کالی سرسون سونٹھ ہموزن - پان بنگلہ بیس عدد جملہ ادویہ کوٹ کر شراب میں گرم کر کے گھوڑے کو کھلاوین ہر روز اسی طرح استعمال کرین اور دانہ پانی نہین ورنہ دین اور اگر گھوڑا الکمال پیاسا ہو - بابرنگ - اجوائن - ہر ایک آدھی چھٹانک پوٹلی باندھ کر جوش دین اور ایک سبوچہ خرد پانی دین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور اگر مناسب سمجھو تو درمیان میں دانہ کھلانا شروع کرین اور ایک چھپکلی بدستور سابق ہر روز دیتے رہین اور اگر بارچہ حیض بھی ہر روز چھپکلی کے ہمراہ دین بہتر ہے - یہ گولیان اگر موسم سرما مین گھوڑے تاب خوار یا حیلہ خوار کو ہر روز ایک گولی دین کوئی عارضہ اوس گھوڑے کو نہ ہوگا اور اگر بسبب منزل چلنے کے ماندہ ہوگیا ہو ایک گولی ٹکڑہ روٹی مین کھلاوین ماندگی رفع ہوجاویگی اور اگر کوئی مرض سردی سے ہو ایک گولی ہمراہ دو تولہ مرچ سیاہ اور دو تولہ پیپل اور دو تولہ سونٹھ آدھ پاؤ ادرک ہر روز کھلاوین اور اگر گرم مرض ہو پانی بھی پلاوین اور اگر گرمی خواہ جس قسم کی ہو دو گولی کو ٹکیہ ہمراہ آدھ سیر گھی کے کھلاوین اور اوپر اوسکے شراب آدھ سیر پلاوین اگر مفید ہو بہتر ورنہ سونٹھ - سونف - پیپل - مرچ سیاہ - نمک سیاہ - تخم کہور زیرہ سفید - بجہری - رائی - بابرنگ - مساوی الوزن باریک کوٹ کر آدھ پاؤ مصالح اور دو ماشہ ہینگ اور تین ماشہ عاقر قرحا اضافہ کرکے کھلاوین - یہ گولیان لقوہ اور زہرباد اور اندرجال اور رطیق وفوطہ کلان اور سینہ بند اور جھنک باد اور درس کو بھی مفید ہین

نسخہ اور تنگ زدہ سونٹھ - مرچ سیاہ - بابرنگ - باؤکھنبہ - اجوائن - اسگندھ - پیپل - کٹ پودینہ خشک - ہر ایک آدھ پاؤ - عاقر قرحا - ہینگ - ہر ایک ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹین اور آدھ پاؤ ہر روز بوقت صبح کھلاوین اور شام کو چار تولہ پیپل باریک کوٹ کر شہد مین کھلاوین اور پانی مین مکوہ خشک آدھ پاؤ - بابرنگ ایک چھٹانک - پوٹلی باندھ کر جوش دین اور نیم گرم پلاوین اور دو آنہ کھلاوین بجای دانہ کے تخم بتھوہ دو سیر میتھی ایک پاؤ دونون

مثل حیلہ کے پکا کر بوقت شب کھلاویں اور موافق فصل کے پوشش ڈالکر بند مکان میں جہاں
ہوا نہ جاتی ہو رکھیں **دیگر** لونگ الائچی خرد۔ جائفل۔ ہر ایک دو تولہ باہم باریک کوٹکر نصف
کسی چھوٹی ہانڈی گلی میں رکھیں اور اوپر اوسکے ایک تولہ بچھناگ نہ رکھیں اور پھر نصف دوا
رکھیں اور ایک تولہ بچھناگ نہ رکھیں بعد ازان نکالکر بچھناگ شیر گاؤمیش میں آویزان کرکے
نرم آگ میں دو تین پہر پکاویں جب پک جاوے بچھناک باریک پیسین ایک پاؤ دوا خشک ادویہ
مذکورہ اور ایک رتی بچھناک ایک پچلہ برنج تراشیدہ اور چار تولہ پھلاوان کوٹ کر ملاویں اور
علے الصباح گھوڑے کو کھلاویں ہر روز اسی طرح استعمال کرین اور مکوی خشک آدھ پاؤ
بایبڑنگ ایک چھٹانک۔ پوٹلی باندھکر ایک سبوچہ پانی مین جوش دین اور نیمگرم پلاویں
اور تا صحت دانہ نہ کھلاویں اور تاریک مکان مین رکھیں اور پوشش موافق فصل کے
ڈالیں اور میتھی اور تخم پنواڑ بطور حیلہ کے پکا کر بوقت شب ہر روز کھلاویں
نسخہ مصالح تبیہ ہلدی۔ اجوائن۔ بابڑنگ۔ تخم سویہ۔ جواکھار۔ گرچ۔ لکھنگی۔ کالیسر۔
کالی زیری۔ بای کھنبہ۔ پیلا مول۔ اندرجو تلخ۔ تخم سوندی تخم بلہس مرچ سیاہ تخم کرنجوہ تخم پنواڑ
توتڑی تلخ۔ اسبند۔ اسگندھ۔ بندال۔ سکھیرا۔ بوے رست۔ کالا بچھوا۔ ثمراست۔ اسمودھہ
کاکڑا سینگی۔ مالکنگنی۔ ہالم۔ میتھی۔ رائی۔ [illegible] پیپل ہر ایک ایک پاؤ
باہم باریک پیسکر نگاہ رکھیں بادی اور زہرباد اور جام بادی میں آدھ پاؤ ہمراہ دو تولہ مرچ سیاہ
اور پتہ گلاؤ کے ہر روز کھلاویں اور گھوڑے صحیح المزاج کو ایک چھٹانک ہر روز کھلا دیں
کسی قسم کا مرض بلغمی اور سردی اور زہرباد وغیرہ نہ ہوگا **نسخہ بھپارہ فوطہ لٹکچال**
جس گھوڑے کا ایک فوطہ اوپر چڑھ گیا ہو اور اسی طرف کا پاؤن لنگ کرے گل ٹیسو آدھ پاؤ
بھنگ آدھ پاؤ۔ بائے کھنبہ ایک چھٹانک۔ اجوائن ایک پاؤ۔ برگ نیب ایک پاؤ۔ برگ
تمباکو ایک پاؤ۔ برگ بکائن ایک پاؤ۔ سرگین گاؤمیش جملہ اجزا سبوچہ گلی میں رکھیں اور
نصف سبوچہ پانی ڈالکر منہ بند کرکے جوش دین جب خوب جوش کرے فوطہ کو بھپارہ دین
بعد ازان دوسرے روز بدستور پانی ڈالکر جوش دین اور اسی طرح استعمال کرین
اسی طرح پانچ چھ روز بھپارہ دین **نسخہ لقوہ** عاقرقرحا دو تولہ۔ قرنفل ایک تولہ

جوز بویہ دو عدد۔ جوتری چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ پیپلا ایک چھٹانک۔ پیپلامول ایک چھٹانک
سونٹھ ایک چھٹانک۔ اجوائن خراسانی ایک پاؤ۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ اجموہ ایک چھٹانک
بیر بہوٹی ایک تولہ۔ شہد خالص آدھ سیر۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر شہد میں سات گولی بناویں ایک گولی
وقت صبح ہر روز کھلاویں اور اگر مرض زیادہ ہو تو شام کو بھی ایک گولی دیویں اور دو تین روز
پانی نہ پلاویں بعد ازان تکو سے خشک۔ یا برنگ کوٹکر پوٹلی بناویں پانی میں جوش دیکر
نیم گرم پلاویں **نسخہ کفگیرہ** اول سم تراشیں اور گندھک سیاہ آدھ سیر السی ڈیڑھ پاؤ۔
ہر ایک الگ الگ باریک کوٹیں بعد ازان باہم ملاکر شیر مادہ گاؤ ڈالکر گرم کریں اور موم چربی
سم پر باندھیں۔ چار پانچ روز تک تبدیل کیا کریں۔ چالیس روز تک اس دوا کو استعمال کریں
بعد ازان جب سم درست ہو جاوے موم زرد۔ سیندور گجراتی۔ مردار سنگ۔ پھلاوان
روغن زرد۔ چربی جو پشت پر ہوتی ہے ہر ایک ایک چھٹانک۔ زنگار نصف چھٹانک
جملہ ادویہ باریک کرکے موم اور روغن زرد گرم کرکے جملہ ادویہ حل کریں اور مرہم تیار کریں
اور قدرے مرہم سم پر چسپان کرکے اوسکے اوپر کپڑا اور پھر چمڑا رکھکر نعلبندی کریں
تین چار مرتبہ نعلبندی سے گھوڑا درست ہو جاویگا۔ اور اول دو تین
دانہ سونٹھ کم پانی میں ترکرکے یا بریان کرکے حیلہ کھلاویں اور حالت کفگیرہ میں
راتب نہ دینا چاہیے ورنہ صحت پانا مشکل ہے **نوع دیگر** پھلانوان۔ چربی گردہ بکرہ۔ روغن زرد
موم زرد ہر ایک آدھ پاؤ۔ سیندور گجراتی ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ زنگار دو تولہ۔
کسیس۔ حرام مغز جو پشت پر ہوتا ہے ہر ایک ایک چھٹانک۔ نیلا تھوتھہ ایک تولہ۔ مسی دو تولہ
رائی سفید ایک تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ کمیلہ ایک تولہ۔ مصطگی ایک تولہ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر
موم اور روغن زرد اور چربی گرم کرکے ادویہ حل کرکے مرہم بناویں عندالضرورت
قدرے سم پر چسپان کرکے کپڑا اور چمڑا اوسپر رکھکر نعلبندی کریں پانچ چار روز اسی طرح کریں
صحت ہو جاویگی **نوع دیگر** روغن کنجد ایک پاؤ۔ اول برگ نیب ایک چھٹانک پیسکر ٹکیہ بناکر
تیل مذکور میں جلاویں جب خوب جلجاوے نکالکر پھلانوان سر بریدہ پانچ عدد تخم کوانچ
باہم اوسی تیل میں جلاکر پیپل ایک تولہ۔ نیلا تھوتھہ۔ کتھہ سفید ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ سیندور

ایک تولہ۔ سنگجراحت۔ زنگار ایک تولہ۔ مسی ایک تولہ۔ موم زرد ایک چھٹانک چربی گردہ بز
ایک چھٹانک۔ کل ادویہ باریک کرکے روغن مذکور میں حل کرکے مرہم بناویں اور بدستور
سابق نعلبندی کریں نوع دیگر کنجد سیاہ تین تولہ۔ بھلانوان سر بریدہ۔ سنگجراحت۔ کتھ۔ سفید
مسی۔ چربی گردہ بز۔ سیندور۔ سپیاری سوختہ۔ سپیاری سفید سوختہ۔ خرمہرہ سوختہ
ہر ایک تین تولہ۔ موم تین تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کوٹکر کنجد اور چربی اور موم
مخلوط کرکے تین ٹکیان بناویں اور سُم گھوڑے کا تراش کر ایک ٹکیہ کے دو حصہ کرکے دونوں
سُم پر چسپان کرکے دو ر تمدہ او سپر رکھکر نعلبندی کریں بعد پندرہ روز کے پھر اسی طرح
نعلبندی کریں نوع دیگر توتیا نمک سانبھر ہر ایک ایک چھٹانک باہم باریک پیکر
ہر روز قدرے دو گھڑی زخم پر ملیں تاکہ مُردار گوشت اور ناقص پانی دفع ہو جاوے
نوع دیگر چربی بز ایک پاؤ۔ روغن تلخ ایک پاؤ۔ روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ۔ گرم کریں اور سر ماہی
روہو ایک وسمیں جلاویں جب خوب جلجاوے دور کرکے بھلانوان ایک چھٹانک مصطگی
دو تولہ۔ افیون ڈیڑھ تولہ سیندور ڈیڑھ تولہ۔ رال سپید دو تولہ کتھ پپڑیا دو تولہ مُردار سنگ
ایک تولہ۔ کمیلہ ڈیڑھ تولہ مسی ڈیڑھ تولہ سپیاری سوختہ ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھا ایک تولہ
موم زرد ایک چھٹانک۔ سنگجراحت دو تولہ سفیدہ دو تولہ۔ زنگار دو تولہ۔ صابون ایک
چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر روغن مذکور میں حل کرکے مرہم تیار کریں بوقت ضرورت
گھوڑے کے زخم پر لگا کر پٹی مضبوط باندھیں اسی طرح سے ہر روز استعمال کریں اور
اسپ کفگیرہ کے سم پر لگا کر بدستور سابق نعلبندی کریں اور سُم پر مرہم مذکور ملتے بھی رہیں نسخہ
زہرباد۔ زہرہ گاؤ ایک عدد۔ بابرنگ۔ ہالم۔ میتھی۔ تخم سویہ۔ پیپل۔ گرج۔ کائیفل
ککلی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ سہاگہ۔ پھٹکری۔ لوٹہ سجی۔ کٹ۔ کالی زیری۔ بجول انیہ بلدی
اسگند۔ اسپند۔ جملہ ادویہ ایک ایک چھٹانک۔ پوست انار ایک پاؤ۔ ہلدی ہاتی یاد
ھوہ ایک پاؤ۔ سبوس گندم سوختہ ایک سیر جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ چار سیر مخلوط
کرکے گولیان بوزن آدھ آدھ پاؤ بنا کر ایک گولی بوقت صبح اور ایک شام ہر روز کھلاویں
نوع دیگر سونٹھ۔ اجوائن۔ اجمودہ۔ مرچ سیاہ۔ تخم سویہ۔ لنسوت۔ کالی زیری۔ پیپل

مغز تخم کرنجوہ۔ بنداں۔ کٹنگی۔ کٹ۔ کالیسر۔ سہاگہ بریان۔ نمک سانبھر۔ مرچ سرخ خشک جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ باریک کوٹیں اور ہلدی میٹھی۔ ہینگ باریک کوٹ کر ملاویں اور ہر روز ہمراہ ایک چٹہ گاؤ کے قبل پانی کے آدھ پاؤ کھلاویں اور اگر زیادہ احتیاج ہو دونوں وقت استعمال کریں اور راتب ہرگز نہ دیں دانہ جو مناسب جانیں کھلاویں مگر پہلے چند روز فاقہ کراویں تاکہ جلد صحت ہو جاوے **نسخہ مصالح زہر باد**۔ افیون چھ ماشہ میدہ لکڑی ایک تولہ گیرو ایک تولہ کرپاری ایک تولہ ترپسی ایک تولہ۔ کچلہ ایک تولہ جملہ ادویہ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی میں پکا کر زہر باد پر لیپ کریں اور پارچہ دشتی سے سینکیں **نوع دیگر** سونٹھ دو تولہ گیرو ایک تولہ تخم پیپل دو تولہ بنداں ایک ماشہ کالی زیری ایک ایک ماشہ۔ ایلوا دو تولہ افیون چھ ماشہ جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی میں پکا کر زہر باد پر لیپ کریں اور پارچہ دشتی سے سینکیں بعد اسکے برگ بکائن گرم کرکے پٹی سے مضبوط باندھیں اسی طرح چند روز استعمال کریں **نوع دیگر** سونٹھ آدھ پاؤ۔ گیرو ایک چھٹانک۔ گل ملتانی ایک چھٹانک۔ کالی زیری تین چھٹانک۔ کوڑی سبز ایک چھٹانک۔ ہلدی ایک پاؤ تج قلمی ایک پاؤ۔ کندر دو تولہ میدہ لکڑی ایک چھٹانک۔ کالیسر ایک چھٹانک۔ کٹنگی ایک چھٹانک۔ تخم سویہ ایک چھٹانک۔ اسگند ایک چھٹانک۔ اسپند ایک چھٹانک اجوائن آدھ پاؤ۔ تخم کواچ ایک چھٹانک۔ تخم پیپل ایک چھٹانک۔ جوکھار ایک چھٹانک کل ادویہ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی میں پکا کر ضماد کریں اور پارچہ دشتی سے سینکیں اور اگر مقام بندش کا ہو برگ ارنڈ کو پٹی سے مضبوط باندھیں یہ لیپ خوطہ اور طبق کو بھی مفید ہے **نسخہ اسپ باد گرفتہ**۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ سونٹھ۔ بیترہ۔ کالیسر۔ اجوائن خراسانی بابرنگ۔ سہاگہ بریان۔ پھٹکری بریان۔ ہلینگ۔ گوگل۔ کٹ۔ کٹنگی۔ کنجد سیاہ اسگند ناگوری۔ اسپند۔ سمندر پھین۔ اندرجو تلخ۔ مالکنگنی۔ کالیسر۔ کالی زیری۔ بھنگی سفید تج خراسانی۔ پیڑ پاکتھ۔ لوٹہ سجی۔ گلنار۔ مغز تخم کرنجوہ۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ بیربہوٹی ایک ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ چھال بیخ مدار۔ چھال لسوڑہ۔ چھال مہوہ۔ چھال بیخ دھتورہ۔ بھٹکٹیا کی جڑ۔ چھال بیخ سہجن۔ چھال پیپل

پچھلنی ہر ایک آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹین اور شنگرف ایک ماشہ سنکھیا دو تولہ
کھرل کرکے ملاوین اور عرق ادرک ایک سیر مین اتنی گولیان بناوین اور ایک گولی صبح
اور ایک شام کھلاتے رہین اور پانی ہمین باہرنگ ایک چھٹانک ملوی خشک آدھ پاؤ۔ پوٹلی
باندھکر جوش دیکر گرم پلاوین اور دانہ جو مناسب جانین کھلاوین نوسیہ دیگر پیپل سیاہ
مغز کرنجوہ پیپل کاکڑا سینگی۔ بای برنگ۔ بای کھنبہ۔ پودینہ خشک۔ ہینگ ہر ایک ایک
چھٹانک سونٹھ۔ بیترہ۔ بہیڑہ آدھ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک سیر تیز سرکہ مین تر کرین
اور آدھ پاؤ روز کھلاوین اور پانی گرم بدستور سابق پلاوین اور اگر مناسب جانین فاقہ دین
ورنہ دانہ موٹھ خام یا بریان کھلاوین نوعدیگر پیپل ایک سیر باریک کوٹکر ایک سیر شہد مین
مخلوط کرکے پندرہ گولی بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی گرم پلاوین
اور دانہ موافق رائے کے دین اور گولی شنگرف کی ہر اسپ باد گرفتہ کو سوای دوا کے
وقت کے کھلانا لازم ہے نسخہ ہڈہ مغز تخم ارنڈ مغز جمالگوٹہ مساوی الوزن جعفرات
مادہ گاؤ مین حل کرکے دیگچی مسی مین رکھکر منھ بند کرکے بیس روز سرگین اسپ مین دفن کرین
بعد ازان نکالکر بقدر ضرورت ہڈہ پر صبح و شام لیپ کرین اور اوپلے سے سینکین اور برگ ارنڈ
گرم کرکے باندھین انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوجاویگی اور بال بھی نکل آوینگے نوعدیگر پھٹکری بریان
ایک تولہ۔ جند بیدستر۔ نمک لاہوری۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر پوٹلی بناوین اور دیگچی مسی مین
نصف دیگچی پانی چھوڑکر اوپر کپڑا باندھکر اور پوٹلی اوپر رکھکر جوش دین جب خوب گرم ہوجاوے
دو گھڑی ہڈے پر سینکین اسی طرح صبح و شام استعمال کرین نوعدیگر ایلوا املتاس گگل۔ کچلا
میٹھا زہر۔ رومی مصطگی۔ جملہ ادویہ ایک ایک تولہ باریک پیسکر تیز سرکہ مین تر کرین
اور پکاکر مثل مرہم کے بناوین بقدر ضرورت ہڈہ پر پھاہا لگاوین اور اوپلہ سے سینکین
یہانتک کہ خشک ہوجاوے اور پھاہا جدا نہ کرین جب خود جدا ہوجاوے دوسرا پھاہا
اسی طرح لگاوین نوعدیگر رسیہ۔ ایلوا۔ نمک سانبھر۔ آرد باجرہ ہر ایک ایک چھٹانک
باریک پیسکر تاوہ آہنی پر گرم کرکے دو گھڑی صبح و شام سینکین نوعدیگر استخوان پہلوی شتر
پھٹکری چونکیسہ سہاگہ۔ باہم باریک پیسکر پوٹلی بناوین اور صبح و شام سینکین نوعدیگر

قیمہ گوشت بز مع مصالح پکا کر ہر روز ہڈہ پر باندھیں اور اگر ورم ہوجاوے روغن میں پکا کر
استعمال کریں اور اگر پھر ورم کرے روغن زرد چند مرتبہ پانی میں دھو کر مالش کریں
نوعدیگر اول حجامت کریں بعدازان گوگل۔ ایلوا۔ مکنگری۔ کتھ سفید۔ رسوت۔ کندرو
گوندنا گوری۔ سہاگہ۔ نیلا تھوتھہ۔ نوشادر۔ افیون باہم کوٹکر پکاویں اور ضماد کریں۔
نوعدیگر گوگل۔ ایلوا۔ مکنگری۔ کتھ سفید۔ رسوت۔ کندرو۔ گوندنا گوری۔ سہاگہ تلیہ
نوشادر۔ افیون رومی مصطکی۔ ہرتال۔ گاوٗ زبان۔ دانہ سنکھیا۔ جند بیدستر
سورنجان تلخ۔ انجیر زرد۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک کوٹیں اور بقدر ضرورت
پانی میں پکا کر کپڑے میں چھان کرکے ورم میں چسپان کریں نوعدیگر آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی۔ ایلوا۔ مکنگری۔ کنجد سیاہ۔ مغز ارنڈ۔ مالکنگنی۔ بھلانوان سر بریدہ۔ افیون۔
موم زرد ہر ایک ایک تولہ۔ چربی بز دو تولہ۔ اور اگر شیر کی چربی بہم پہونچے بہتر ہے جملہ ادویہ
باریک پیس کر چار پوٹلی بناویں اور دو پوٹلی کرچھے آہنی میں گرم کرکے ہر روز دو گھڑی
سینکیں اور اگر چاہیں کہ تمام عمر گھوڑا لنگڑا نہ ہو اسقدر سینکیں کہ داغ پڑجاوے نوعدیگر
نمک سانبھر دو پوٹلی بنا بنا کر کٹورہ برنجی میں گرم کرکے ہر روز دو گھڑی سینکیں دیمہ
اور لنگ نہ مٹیگا مگر مرض رفع ہوگا نوعدیگر گھوڑے کو زمین پر لٹا کر پانون
ہاتھ خوب باندھکر پوست ہڈہ چاک کرکے داغ دیں بعدہ گوشت سوختہ نکالیں اس طرح
کہ مثل زخم تازہ کے خون آلودہ ہوجاوے پس پوست اوسکا چسپان کرکے ٹانکے دیویں
اور ہلدی باریک پیسکر پٹی سے باندھیں دوسرے روز سے دو تین روز تک حلوی سے
سینکیں بعدازان مرہم استعمال کریں نسخہ موترہ سونٹھ۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ اجموید
مغز تخم کرنج۔ سہاگہ بریان۔ پھٹکری بریان۔ جوا کھار۔ نوشادر۔ کٹکی ہر ایک
ایک پاؤ۔ شاخ گاؤ میش سوختہ۔ شاخ بینڈھا سوختہ۔ شاخ آہو سوختہ ہر ایک
آدھ پاؤ۔ شاخ بارہ سنگھا کشتہ کردہ ایک چھٹانک۔ ہلدی آدھ سیر۔ گرچ ایک پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز آدھ پاؤ کھلاویں نوعدیگر جوا کھار
چونہ سیپ مساوی الوزن باریک پیسکر مدار کے دودھ میں تر کریں بال موترہ کے

کاٹکر لیپ کرین بعد دو تین روز کے ورم کم ہوگا ورم مین استرہ سے پچھنہ کرکے ادویہ مذکور
لیپ کرین اور مدار کے پتے گرم کرکے باندھین نوع دیگر ہلدی آدھ سیر۔ سونٹھ آدھ سیر
تخم سویہ آدھ سیر۔ مغز کرنجوہ آدھ پاؤ۔ کھاری بریان آدھ پاؤ۔ سہاگہ بریان ایک پاؤ
لوٹہ سجی گلابی۔ جملہ ادویہ باریک پیسین اور بقدر الضرورت سات تولہ پانی مین پیسکر
لیپ کرین نوع دیگر سہاگہ بریان۔ پھٹکری بریان۔ لوٹہ سجی گلابی۔ کٹکی۔ گرچ جملہ ادویہ
ایک ایک پاؤ۔ ہلدی۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ تخم سویہ۔ کالی زیری۔ مغز کرنجوہ۔ ہر ایک آدھ سیر
باریک پیسین آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر سہاگہ بریان۔ پھٹکری بریان
گندھک۔ پچھا چھہ۔ تخم سویہ جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ سوائے تخم سویہ کے باریک پیسکر
آدمی کے پیشاب مین تر کرین اور ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر ایا واکنکری۔ پیپلا
مرچ سیاہ۔ کندرو۔ ہر ایک ایک چھٹانک عرق کسونڈی یا ملوے سبز مین پیسکر ضماد کرین
جب خشک ہو جاوے گھیکوار کے پانی مین آرد ماش کی روٹی ایک طرف پکاکر
کچی جانب سے موترہ پر باندھین اور شاخ بز۔ شاخ آہو۔ شاخ نرگاؤ ہر سہ جلاکر
دو تولہ قبل پانی کے ہر روز کھلاوین نوع دیگر پارہ روغن چنبیلی مین حل کرکے دونون
کانون مین ڈالین نوع دیگر مربیل ایک چھٹانک۔ قند سیاہ آدھ پاؤ۔ باہم ملاکر دونون
وقت ہر روز کھلاوین نوع دیگر شیلہ تھوتھہ دو تولہ۔ نوشادر دو تولہ۔ دونون باریک پیسکر
نصف شاخ گاؤمیش مین ڈالین بعد ازان شنگرف تین تولہ ڈالکر نصف باقی ڈالین اور
گل حکمت کرکے خشک کرین اور دس سیر اپلے مین رکھکر جلاوین جب کل اپلے جل جاوین
ادویہ شاخ سے نکالکر شنگرف دو ماشہ شام کو بعد دانہ کے ہر روز کھلاوین نوع دیگر
مغز تخم کرنجوہ۔ لوٹہ سجی۔ پھٹکری۔ سہاگہ۔ ہلدی ہر ایک پاؤ پاؤ باہم باریک پیسین ہر روز
چھہ تولہ ہمراہ پانی کے پلاوین یا اول بطور مصالح کے کھلاکر بعد ازان پانی پلاوین نوع دیگر
نوشادر۔ موئے سر آدم۔ لوٹہ سجی گلابی۔ پھٹکری۔ سہاگہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ ہلدی۔ جملہ
ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر ہر روز قبل پانی کے ایک چھٹانک کھلاوین نوع دیگر
بھلانوان۔ ہلدی۔ مغز تخم کرنجوہ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر ہر روز قبل پانی کے

کھلاوین نوع دیگر اجوائن دیسی ایک پاؤ - اجوائن خراسانی ایک پاؤ - مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ سویہ ایک پاؤ - تخم بکائن ایک پاؤ - سہاگہ بریان ایک پاؤ - لوٹہ سجی گلابی ایک پاؤ - نوشادر ایک پاؤ کالی زیری ایک پاؤ - کاکڑاسینگی ایک پاؤ - تخم ہالیون ایک پاؤ - پھل اندرائن ایک پاؤ - پھٹکری بریان ایک پاؤ - شاخ گاؤمیش سوختہ آدھ پاؤ - شاخ بینڈھا سوختہ آدھ پاؤ - شاخ آہو سوختہ آدھ پاؤ - سم سگ سوختہ آدھ پاؤ - سر گربہ سوختہ آدھ پاؤ جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین اور مصالح کھلا کر قابض کرکے دو گھڑی کامل پھراوین نوع دیگر لوٹہ سجی گلابی - جواکھار - پھٹکری - سہاگہ نوشادر ہر ایک آدھ پاؤ - باریک پیسکر چھ سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر باقی رہے ہلدی ایک سیر باریک پیسکر اوسمین جوش دین جب پانی بالکل جلجاوے سایہ مین خشک کرین اور ایک چھٹانک ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نسخہ ٹپک سجی ملتانی - سہاگہ کچی - نمک لاہوری شاخ گاؤمیش سوختہ جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر آدمی کے پیشاب مین ترکرکے علی الصباح کھلاوین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین نوع دیگر تخم ہلیل گیرو ایلوا کمنگری سونٹھ - افیون - جملہ ادویہ باریک پیسین اور بقدر ضرورت روغن کنجد مین پکاکر ضماد کرین اور پاچکدشتی سے سینک کر برگ بکائن گرم کرکے باندھین نوع دیگر سہاگہ بریان ایلوا - آنبہ ہلدی - پھٹکری - جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر مغز گھیکوار مین چھڑک کر گرم کرکے باندھین نوع دیگر آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی - دارہلد - تج - ایلوا کمنگری کندرو شیرین - زہر تیلیا - مغز ارنڈ - جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر عند الضرورت قدرے شراب مین پکاکر ضماد کرین اور پاچکدشتی سے سینکین جب خشک ہوجاوے برگ ڈھاک باندھین بعد آٹھ دن کے استرہ سے پچھنہ کرکے بدستور ضماد کرتے رہین نوع دیگر آنبہ ہلدی میدہ لکڑی - سمندر سوکھ - لودھ پٹھانی - ہالون - میتھی - ایلوا کمنگری - دارہلد سورنجان - گوند کندرو - مغز ارنڈ - زہر تیلیہ شیرین - جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر بقدر ضرورت افیون ایک ماشہ مغز گھیکوار دو تولہ - صابون ایک ماشہ ملاکر پانی مین پکاکر لیپ کرین اور پاچکدشتی سے سینکین جب خشک ہوجاوے برگ ڈھاک

باندھین بعد چند روز کے پچھنہ کرکے بدستور ضماد کرتے ہین نوع دیگر شورہ زہر تیلیا رابکہ
پیسکر ضماد کرین نوع دیگر چیل کا انڈہ گل حکمت کرکے آگ مین بریان کرین بعد ازان پیسا
سہاگہ - آنبہ ہلدی - ایلوا - چوڑی کا کانچ - مساوی الوزن پیسکر اوپر چھڑکیوں پر نیم گرم
باندھین تمام مواد اور بالی نکل جاویگا اور یہ نسخہ چکاول اور ناسور کو بھی مفید ہے نوع دیگر
آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی - ایلوا المنگری - چربی گردہ بز - مغز ارنڈ - ہر ایک ایک چھٹانک
لوٹہ سجی تین تولہ - نارجیل چار تولہ - مالکنگنی چار تولہ - بھلانوان سربریدہ چار تولہ - گیرو دو تولہ
کنجد سیاہ چار تولہ جملہ ادویہ پیسین اور آدھ پاؤ لیکر افیون اضافہ کرکے دو پوٹلی بنا کر
ہر روز سینکین اور قدرے دوا گھیکوار کے پانی مین پکا کر لیپ کرین اور اوپر سے سینڈ کے
برگ ڈھاک باندھین اور بعد چار روز کے پچھنہ لگا کر بدستور سابق استعمال ادویہ کرتے رہین
مگر سینک چند روز موقوف کردین نسخہ چکاول بال چکاول کے استرہ سے
صاف کرکے پچھنہ لگا کر روغن بھلانوان ضماد کرین اور بالچہ دشتی سے سینک برگ ڈھاک
باندھین بعد چند روز کے جب مواد نکلنے لگے آنبہ ہلدی ایلوا المنگری - سونٹھ - میدہ لکڑی
مغز ارنڈ ہر ایک نصف چھٹانک باریک پیسین اور آدھ پاؤ - املتاس کے پوست مغز
پانی مین تر کرکے مل کر چھانین اور قدرے ادویہ مذکورہ اوسمین پکا کر مرہم بنا وین اور ہر روز ضماد
کرکے پٹی باندھین بعد آٹھ روز کے کنجد سیاہ ایک پاؤ - آنبہ ہلدی ایک پاؤ - ایلوا المنگری
ایک پاؤ - میدہ لکڑی ایک پاؤ - چربی گردہ بز آدھ سیر - مغز ارنڈ آدھ سیر - افیون آدھ پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر قدرے صابون اضافہ کرکے دو پوٹلی بنا وین اور کڑچھہ آہنی مین
روغن کنجد گرم کرکے پوٹلی گرم کرین اور ہر روز دو تین گھڑی سینکین نسخہ از نوع
موم زرد آدھ پاؤ ٹکیہ بنا وین اور رومی مصطگی چھ ماشہ - سہاگہ چھ ماشہ باریک پیسکر ٹکیہ پر
چھڑکین اور نیم گرم باندھین نوع دیگر گھیکوار ایک جانب پوست دور کرکے آنبہ ہلدی
دو تولہ - پھٹکری دو تولہ - ایلوا المنگری دو تولہ - سہاگہ دو تولہ - رومی مصطگی چھ ماشہ
باریک پیسکر قدرے ادویہ اور افیون اضافہ کرکے گھیکوار پر چھڑکین اور پھوکھل مین
گرم کرکے ہر روز باندھین بعد آٹھ روز کے بال استرہ سے صاف کرکے دو دو روز پندرہ یوم تک

لگاوین بعد ازان ادویۂ مذکور بدستور استعمال کرین نوع دیگر بھلانوان سربریدہ ایک چھٹانک
کنجد سیاہ چار تولہ۔ ایلوا المنگری تین تولہ مغز ارنڈ چار تولہ باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین اور
قدرے روغن کنجد کڑھیۂ آہنی مین گرم کرکے دو پوٹلی گرم کرکے دو گھڑی سینکین نوع دیگر مغز ارنڈ
کنجد سیاہ ہموزن باریک پیسکر ٹکیہ بناوین اور اوپر اوسکے ہینگ باریک چھڑک کر ٹکیہ گرم کرکے
ہر روز باندھین ایک ٹکیہ پانچ چھہ روز استعمال کرین بعد ازان دوسری ٹکیہ باندھین نسخہ
میرہڈی قدرے آرد ماش خمیر کرکے ٹکیہ بناوین اور ایک طرف پکاکر ہینگ سائیدہ
چھڑک کر نیمگرم میرہڈی پر باندھین نوع دیگر مغز تخم ارنڈ کنجد سیاہ مساوی الوزن
باریک کوٹکر بدون پانی ٹکیہ بناکر نیمگرم باندھین اگر صحت کامل نہ ہو ہینگ سائیدہ
ٹکیہ پر چھڑک کر باندھین نوع دیگر موم زرد ٹکیہ بناکر نمک باریک چھڑک کر نیمگرم باندھین
نوع دیگر آنبہ ہلدی۔ ایلوا المنگری۔ کنجد سیاہ۔ کھوپرا کہنہ دو دو تولہ باہم باریک کوٹکر
دو ٹکیہ بناوین اور افیون پانی مین حل کرکے دونون ٹکیہ پر لگاکر نیمگرم باندھین اور اخیر
ادویۂ مذکورہ کی پوٹلی بناکر سینکین نوع دیگر نمک سانبھر ایک چھٹانک پوٹلی بناوین اور
روغن تلخ کڑھیۂ آہنی مین ڈالکر آگ پر رکھین اور دونون پوٹلی اوسمین ڈالکر دو گھڑی سینکین نوع دیگر
مغز بادام دو تولہ کسم دو تولہ جو دو تولہ باریک پیسکر ٹکیہ بناکر گرم کرکے باندھین
نوع دیگر خرمہ ایک طرف چاک کرکے تخم دور کرین اور قدرے افیون اوسمین ڈالکر گرم
کرکے باندھین نوع دیگر اگر دو چار روز سے میرہڈی نکلی ہو استخوان پہلوی شتر گرم کرکے
دو تین گھڑی سینکین نسخۂ لپ آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ دودھ بچھانی
ایلوا المنگری جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسین بقدر ضرورت شراب مین پکاکر
ضماد کرین اور پارچہ دشتی سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر سونٹھ۔ آنبہ ہلدی
ایلوا المنگری ہر ایک نصف چھٹانک باریک پیسکر مغز گھیکوار آدھ پاؤ مغز املتاس
ایک پاؤ پانی مین ترکرکے باہم ملاکر پکاوین اور بقدر ضرورت ضماد کرین اور
دو گھڑی سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر گیرو۔ آنبہ ہلدی۔ لٹجہ۔ ایلوا المنگری
بھلانوان سربریدہ ایک ایک چھٹانک مغز ارنڈ نو تولہ باریک پیسکر بقدر ضرورت

ہمراہ ایک ماشہ افیون اور مغز گھیکوار کے شراب مین پکاکر ضماد کرین اور پاچک ششتی سے
سینک کر برگ ڈھانک باندھین نوع دیگر تج قلمی ۔ میتھی ۔ سجی سیاہ ۔ آنبہ ہلدی ۔ ریوند چینی
ایلوا المنگری ۔ لود پٹھانی ۔ میدہ لکڑی ۔ باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب یا پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک سے باندھین نوع دیگر منڈی ۔
تج ۔ گیرو ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر دو تولہ ہینگ اور ایلوا دو تولہ باریک
پیسکر اور دو عدد زردی بیضہ مرغ باہم ملاکر ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھین اسی طرح چند روز ایک دن ناغہ کرکے استعمال کرین نوع دیگر
کندرو ۔ گوند ببول ۔ زہر تیلیہ شیرین ۔ آنبہ ہلدی ۔ تج قلمی ۔ ایلوا المنگری جملہ مساوی الوزن
باریک پیسکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر
سورنجان تلخ تین تولہ ۔ میتھی ایک چھٹانک ۔ آنبہ ہلدی ایک چھٹانک ۔ میدہ لکڑی
ایک چھٹانک ۔ تج قلمی ایک چھٹانک ۔ لودھ پٹھانی ایک چھٹانک ۔ ہالون ایک چھٹانک
دارہلد ایک چھٹانک ۔ ایلوا المنگری باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب مین
پکاکر لیپ کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ارنڈ باندھین نوع دیگر
جب کوئی دوا نہ میسر ہو پارچہ نمک کھاری شراب مین پکاکر نیمگرم باندھین نوع دیگر
ایلوا ۔ آنبہ ہلدی ۔ میدہ لکڑی ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسین بقدر ضرورت ایک
بیضہ مرغ کی زردی مین حل کرکے قدرے پانی ملاکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھین مگر ایک دن ناغہ کرکے استعمال کرین اگر جلد صحت ہو افیون ۱ ماشہ
اضافہ کردین نوع دیگر ہالون ۔ میتھی ۔ سونٹھ ۔ ایلوا المنگری مساوی الوزن باریک پیسکر
شراب مین پکاکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین

نسخہ صحت اسپ دارہلد ۔ تج ۔ ایلوا المنگری ۔ گوند کندرو ۔ زہر تیلیہ شیرین
آنبہ ہلدی ۔ میدہ لکڑی ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب مین پکاکر
ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر دارہلد ۔ آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی ۔ لودھ پٹھانی ۔ تج قلمی ۔ ہالون ۔ میتھی ۔ ایلوا المنگری ہر ایک ایک

ایک چھٹانک۔ کندر تین تولہ۔ سورنجان دو تولہ۔ باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب یا پانی میں
پکاکر ضماد کریں اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھیں **نوع دیگر** آنبہ ہلدی نصف چھٹانک
میدہ لکڑی نصف چھٹانک۔ کنجد سیاہ دو تولہ۔ بھلانوان سربریدہ چار تولہ۔ مغز تخم ارنڈ تین تولہ
چربی گردہ بز چار تولہ۔ ایلوا لمنگری نصف چھٹانک۔ مالکنگنی تین تولہ۔ صابون دو تولہ
جملہ ادویہ باریک کرکے چار پوٹلی بناویں اور روغن کنجد کر چمچہ آہنی میں گرم کرکے دو پوٹلی اوسمیں
ڈالیں اور نیم گرم دو گھڑی سینکیں اور برگ برگد باندھیں **نوع دیگر** بھلانوان سربریدہ
کنجد سیاہ۔ ایلوا لمنگری مساوی الوزن باریک پیسکر چار پوٹلی بناکر چمچہ آہنی میں روغن تلخ
گرم کرکے اور دو پوٹلی اوسمیں گرم کریں اور سینک کر پٹی باندھیں **نوع دیگر** چل کاندہ گل حکمت
کرکے بھوبھل میں دفن کریں جب بریان ہوجاوے نکالکر ایک طرف چاک کرکے ایلوا سیاہ
آنبہ ہلدی۔ چوڑی کانچ مساوی الوزن باریک کرکے اوسپر چھڑکیں اور نیم گرم باندھیں
ایک وقت کے بعد دوسرا چل کاندہ اسی طرح باندھیں اسی طرح چھ سات روز تک
ایک دن ناغہ کرکے استعمال کریں بعد ازاں دس پندرہ روز آنبہ ہلدی میدہ لکڑی
ایلوا لمنگری۔ دار ہلد۔ صابون۔ مغز ارنڈ۔ کنجد سیاہ۔ بھلانوان سربریدہ۔ چربی گردہ بز
مساوی الوزن باریک پیسکر چار پوٹلی بناویں قدرے روغن تلخ کر چمچہ آہنی میں ڈالکر پوٹلی
اوسمیں گرم کرکے دو تین گھڑی سینک کر برگ برگد گرم کرکے باندھیں **نسخہ کاہنہ** آنبہ ہلدی
ایک چھٹانک۔ ایلوا لمنگری۔ میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ لودھ پٹھانی۔ مغز ارنڈ۔ ہموزن
سجی سیاہ تین تولہ۔ سونٹھ ایک چھٹانک۔ دار ہلد چار تولہ۔ رنج چار تولہ۔ باریک پیسکر
مغز املتاس بے پوست و تخم پانی میں تر کرکے چھانکر ادویہ مذکورا اوسمیں پکاویں اور بقدر
ضرورت ضماد کرکے پاچک سے دو گھڑی سینکیں اور برگ ڈھاک باندھیں **نوع دیگر** آنبہ ہلدی
کنجد سیاہ۔ میدہ لکڑی۔ ایلوا۔ کھوپرا کہنہ۔ دار ہلد۔ مالکنگنی ہر ایک تین تین تولہ مساوی الوزن
باریک پیسکر چار پوٹلی بناویں اور قدرے روغن تلخ کر چمچے میں ڈالکر دو پوٹلی اوسمیں گرم کرکے
سینکیں اور اگر بال گرجاویں نیلبری صابون پانی میں حل کرکے ہر روز چند بار لگایا کریں
بال نکل آویںگے **نوع دیگر** موم زرد ایک پاؤ۔ مالکنگنی ایک پاؤ۔ ایلوا لمنگری دو تولہ

افیون ایک تولہ۔ سجی سیاہ دو تولہ۔ چربی گردۂ بز چار تولہ۔ آنبہ ہلدی ایک پاؤ۔ مغز ارنڈ تین تولہ
کنجد سیاہ ایک پاؤ باہم باریک کوٹ کر چار پوٹلی بنا دیں اور روغن تلخ گرم کرکے اس میں ڈال کر ایک پوٹلی
اس میں گرم کرکے سینکیں جب پوٹلی بیکار ہو جاوے دوسری پوٹلی استعمال کریں
نوع دیگر پھلا نواں سر بریدہ۔ مغز ارنڈ۔ کنجد سیاہ۔ ایلوا۔ انگیٹھی مساوی الوزن
باریک کوٹ کر چار پوٹلی بنا دیں اور بدستور سابق سینکیں نسخہ برسانی تخم بکائن پانچ سیر تخم خیار
پانچ سیر باریک کرکے شاہترہ ڈھائی سیر ہر سہ اجزا اوہی میں تر کریں بعد دو تین روز کے ایک پاؤ ہر روز
وقت صبح کھلا دیں اور جب برسانی کو نمک لاہوری سے ملیں تاکہ خون ناقص نکل جاوے
بعد ازاں توتیا۔ پھٹکری مساوی الوزن پیسکر زخم پر لگا دیں نوع دیگر سیلاوت۔ گوند
بقدر ضرورت آدمی کے پیشاب میں پیسکر زخم پر لگا کر پٹی باندھیں بعد ازاں بکری کے پیشاب سے
دھو ڈالیں اسی طرح ادویہ مذکور لگاویں نوع دیگر نوشادر ایک تولہ چونہ صدف آب نارسیدہ
ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھہ ایک تولہ۔ چوکیا سہاگہ ایک تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ سیندور ایک تولہ
باریک پیسکر زخم کو عرق لیموں سے تر کرکے ادویہ چھڑک دیں نوع دیگر ہرتال توتیا ہموزن باریک پیسکر
زخم پر چسپاں کریں جب خون ناقص نکل جاوے اور زخم خشک ہو جاوے پھٹکری بریان دو تولہ۔ توتیا
چھ ماشہ۔ سنگجراحت دو تولہ۔ کتھہ دو تولہ۔ کسیس دو تولہ۔ باریک پیسکر ہر روز بقدر ضرورت پانچ چھ
مرتبہ زخم پر خشک لگاویں اور زخم کو مکھی سے محفوظ رکھیں نوع دیگر چونہ صدف آب نارسیدہ ایک پاؤ
سنگجراحت آدھ پاؤ۔ توتیا سبز ایک پاؤ۔ پوست کنار سوختہ ایک پاؤ۔ پوست ہلیلہ ایک پاؤ۔ مازو ایک پاؤ
کتھہ ایک پاؤ باریک کوٹ کر پارچہ بیز کرکے ہر روز زخم پر خشک لگاویں نوع دیگر نیلہ تھوتھہ چھ ماشہ۔ کتھہ
ایک پاؤ۔ ہلدی ایک چھٹانک۔ چونہ گچ کہنہ ایک چھٹانک باہم باریک کوٹ کر پانچ چھ مرتبہ زخم پر
خشک لگاویں اور اگر سم کے نیچے بسبب رس کے زخم ہو اوس پر بھی پانچ چھ مرتبہ ہر روز خشک
لگاویں نوع دیگر ہلدی آدھ پاؤ۔ مازو سبز بریان ایک چھٹانک۔ ماہی بریان ایک چھٹانک
پھٹکری خام آدھ پاؤ۔ سنگجراحت ایک پاؤ۔ چونہ صدف آب نارسیدہ ایک پاؤ۔ باریک پیسکر
بقدر حاجت زخم پر ملیں جب زخم خشک ہو جاوے پھٹکری خام۔ نوشادر۔ نیلہ تھوتھہ
ہموزن اکیس عدد لیموں کاغذی کے عرق میں پکا کر باریک پیسکر استعمال میں لاویں بعد چند روز کے

خشکی سابق الذکر لگاوین اور مغز گائو ایک عدد ہمراہ آدھ پاؤ مرچ سیاہ کے علی الصباح کھلاتے رہین نوع دیگر اول زخم پر نمک لاہوری پیچھے ازان لیمون کاغذی تراش کر پھٹکری باریک چھڑک کر کڑھی مین گرم کرکے سینکین اور زخم کو مکھی سے محفوظ رکھین نوع دیگر بھنگ آدھ پاؤ۔ پوست انار ایک چھٹانک۔ تانبہ پاپوش کہنہ سوختہ ایک چھٹانک جواسہ ایک چھٹانک۔ توتیا تین تولہ۔ باہم باریک پیسکر ہر روز پانچ چھ مرتبہ استعمال کرین نوع دیگر سفیدہ کاشغری ایک چھٹانک۔ گیرو ایک چھٹانک۔ پھٹکری ایک چھٹانک مازو ایک چھٹانک۔ توتیا دو تولہ۔ ہینگ دو تولہ۔ پوست انار دو تولہ۔ چونہ صدف آبنا رسیدہ دو تولہ۔ سنگجراحت دو تولہ۔ کسیس دو تولہ باہم باریک پیسکر زخم پر روز لگاوین نوع دیگر گھنگچی سوختہ بار بار زخم پر خشک لگاوین جب کھرنڈ پڑجاوے روغن سے ترکرکے کھرنڈ دور کرین اور ادویہ ہر روز چند مرتبہ لگاوین اور ماہی جھینگا خشک ہر روز علی الصباح کھلاوین نوع دیگر اول شہرگ سے دو سیر خون لین بعد ازان شاہترہ۔ چرائتہ۔ زنگی ہڑ۔ سرپھوکہ۔ نمک لاہوری ہموزن باریک کوٹکر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور زخم کو پانی سے ترکرتے رہین نوع دیگر کتھہ پپڑیا۔ گیرو۔ سنگجراحت۔ ہینگ مساوی الوزن باریک کوٹکر خشک زخم پر ہر روز لگاوین نوع دیگر لیمون کاغذی اور پھٹکری سے زخم کو ہر روز سینکین اور بار چند زخم پر لگاکر پانی سے ترکرتے رہین نوع دیگر اول فصد شہرگ لیوین بعد ازان تخم نکائن تخم نیب ہر ایک پانچ سیر باریک کوٹکر بندرہ سیر دہی مین ترکرین اور آدھ سیر نمک سانبھر اوسمین الین اور آٹھ روز تک کھین بعد ازان ماہ بیساکھ سے ساون تک ہر روز ایک پاؤ قبل پانی کے کھلاوین۔ برساتی سے گھوڑا محفوظ رہیگا نوع دیگر سنکھیا سفید ایک تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ باہم باریک پیسکر اُسترہ سے بال صاف کرکے اور کسافت زخم کی دور کرکے لیمون کاغذی کاٹکر ادویہ مذکور چھڑک کر کرچھے مین گرم کرکے ہر روز دو گھڑی سینکین نسخہ اکسیر سنبل کھار ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ توتیا ایک تولہ سجی چار تولہ۔ سیندور ایک تولہ۔ مدار کا دودھ دو تولہ۔ روغن کنجد دو درم۔ کل ادویہ عرق لیمون کاغذی مین حل کرکے ملین اور لیمون سے سینکین بعد ازان کپڑا ترکرکے اوسپر رکھین نسخہ مصفی خون برگ نکائن آدھ پاؤ۔ برگ منڈی

برگ کسونجی - برگ شاہترہ - ہڑ کلان - بہیڑہ - آملہ مساوی الوزن باریک پیسکر آدہ سیر گھی مین
ترکرکے تین حصہ کرین ایک حصہ ہر روز علی الصباح کہلاوین اسی طرح چالیس روز استعمال
کرین نوع دیگر شاہترہ - چرائتہ - زنگی ہڑ - ایک ایک پاؤ - گیرو - دو تولہ مرچ سیاہ آدہ پاؤ
باریک پیسین اور ہر روز قبل پانی کے یا علی الصباح آدہ پاؤ کہلاوین اور برگ نیمبا کو آدہ سیر
بہتیا ایک پاؤ - بابچی ایک پاؤ - لوٹہ سجی ایک پاؤ - برگ مدار ایک پاؤ - صابون ایک سیر دال ماش
مع نمک آدہ پاؤ پکاوین اور باقی ادویہ پیسکر ایک شبانہ روز پانی مین ترکرکے مع دال
پندرہ سیر پانی مین باہم پکاوین جب دس سیر پانی باقی رہے ہر روز وقت صبح کل بدن مین
مالش کرین اور جب چار گہڑی دن باقی رہتی تازہ پانی سے خوب نہلاوین اور اگر موسم سرما ہو
ایک دو روز ناغہ کرکے گرم پانی سے نہلاوین نوع دیگر کلونجی باریک پیسکر آدہ پاؤ روغن تلخ
مین حل کرکے بقدر حاجت تمام بدن پر تین روز ملین اور شام کو گل پنڈول ملکر پانی سے
دہووین اگر جسم ورم کرے کچھ خوف نہین ہے بعد دو تین روز کے دفع ہوجاویگا نوع دیگر
اول فصد لیں بعد ازان لٹکی - مرچ سیاہ - چرائتہ ہر ایک آدہ سیر باریک پیسکر آدہ سیر شہد
ملاکر چہٹین گولی بناوین ہر روز ایک گولی قبل پانی کے کہلاتے رہین نوع دیگر نارجیل ایک
چہٹانک تخم سیاہ دو تولہ - چونہ صدف آب نارسیدہ باریک پیسکر ایک پاؤ روغن تلخ مین
حل کرکے تمام بدن پر ہر روز علی الصباح مالش کرین بعد ازان چار گہڑی دن باقی رہے
گل پنڈول ملکر نہلاوین نوع دیگر شورہ قلمی - گندہک - رائی نصف خام و نصف بریان
تیلیا سوہاگہ - بابچی - تخم پنواڑ ہر ایک ایک چہٹانک باریک پیسکر آدہ سیر روغن زرد دہ مرتبہ
پانی سے دہوکر ادویہ اوسمین حل کرکے بقدر ضرورت ہر روز تمام بدن پر صبح کو ملین اور شام کو
گل پنڈول ملکر تازہ پانی سے نہلاوین اور موسم سرما مین گرم پانی سے نہلاوین نوع دیگر
بابچی باریک کوٹکر شیر مادہ گاؤ مین ترکرکے علی الصباح ہر روز کہلاوین نوع دیگر
بابچی آدہ پاؤ - گرج آدہ پاؤ - لوٹہ سجی ایک پاؤ - صابون آدہ سیر - برگ نیمبا کو آدہ سیر
مرچ سرخ کو بہی ڈیڑہ پاؤ - دال ماش ایک سیر پکا کر ادویہ بالا باریک پیسکر ہمراہ دال کے
پندرہ سیر پانی مین دوبارہ پکاوین جب پکجاوے اور دس سیر پانی باقی رہے بقدر حاجت

ہر روز علی الصباح تمام بدن پر مالش کرین اور چار گھڑی دن باقی رہے نہلاوین نوع دیگر
آنولہ سار گندھک۔ نیلہ تھوتھہ۔ مردار سنگ۔ نمک کھاری۔ سہاگہ۔ مرچ سیاہ
کتھہ۔ پٹریا۔ ہموزن باریک پیسکر روغن زرد مین حل کرین اور بقدر حاجت تمام بدن مین
علی الصباح مالش کرین اور شام کو گل پنڈول ملکر نہلاوین نوع دیگر کٹکی۔ مرچ سیاہ۔ چرائتہ
ہر ایک آدھ سیر۔ باہم کوٹکر شہد ملاکر ہر روز آدھ پاؤ کھلاوین نوع دیگر تیسر بادہ گاؤ۔ مرچ سیاہ
ایک پاؤ۔ بالائی ایک سیر۔ شورہ قلمی تین پاؤ۔ باپچی ڈیڑھ پاؤ۔ لیموں کاغذی چالیس عدد
باہم کوٹکر تین روز سرگین اسپ مین دفن کرین بعد ازان علی الصباح ہر روز مالش کرین
اور شام کو نہلاوین نوع دیگر چنا لگوٹہ۔ پوست دور کرکے چار عدد مرچ سرخ کوی
باہم کوٹکر دہی مین حل کرکے تمام جسم مین مالش کرکے دھوپ مین باندھین بعد چار گھڑی کے
تازہ پانی سے نہلاوین نوع دیگر لوٹہ سجی آدھ پاؤ۔ باریک پیسکر حقہ کے پانی مین حل کرکے
تمام بدن مین علی الصباح ملکر دھوپ مین باندھین بعد چار پانچ گھڑی کے گل دیوار کہنہ
حل کرکے تمام بدن پر ملکر نہلاوین نوع دیگر گندھک ایک چھٹانک۔ مینسل۔ آنبہ ہلدی
تھوتیا۔ باپچی۔ اجوائن خراسانی۔ روغن تلخ دو سیر۔ باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے
بقدر ضرورت تمام بدن پر علی الصباح ملکے شام کو گل پنڈول ملکر نہلاوین نوع دیگر دار ہلد
زرد چوب مینسل ہموزن باریک پیسکر تین پاؤ روغن السی مین حل کرکے ہر روز تمام بدن پر
مالش کرین نوع دیگر دار ہلد۔ صابون۔ مینسل۔ باپچی۔ گندھک مساوی الوزن باریک
کوٹکر روغن تلخ۔ روغن کنجد۔ روغن بیدانجیر مین حل کرکے ایک روز آفتاب مین رکھین
اور ہر روز علی الصباح تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو نہلاوین نوع دیگر تخم
بیدانجیر ڈیڑھ پاؤ۔ نمک شورہ ڈیڑھ پاؤ۔ باہم ملاکر تین حصہ کرین ایک حصہ ایک سیر دہی مین
حل کرکے ایک دن آفتاب مین رکھین بعد ازان خارش پر مالش کرین نوع دیگر سہاگہ۔ باپچی
گندھک ہر ایک تین چھٹانک باریک پیسکر ایک سیر روغن کنجد مین ڈالکر گرم کرین اور
تین روز مالش کرین نوع دیگر برگ مغیل۔ پوست ہڑ کلان۔ پیپلا مول ہر ایک
ایک چھٹانک۔ باریک کوٹکر قبل پانی کے کھلاوین ہر روز اسیقدر کھلاوین نوع
دیگر

سہاگہ چوکیہ۔ گندھک۔ باچی مین چھٹانک مینسر باہم باریک کوٹکر آدھ سیر روغن کنجد مین
جوش دیکر تین روز تمام بدن پر ملکر نہلا دین نوع دیگر مغز بید انجیر۔ باچی۔ سیاہ دانہ۔ بالچھڑ
رائی بنارسی۔ چوک۔ سجی سیاہ۔ سونف ہر ایک ایک پاؤ باریک کوٹکر دس سیر دہی چکیہ مین حل کرکے
دفن کرین بعد سات روز کے نکالکر علی الصباح ہر روز تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو دریا مین
نہلا دین نوع دیگر نمک لاہوری ڈیڑھ پاؤ۔ مرچ سیاہ تین چھٹانک باہم باریک کوٹکر
ایک سیر روغن زرد مین حل کرکے تین چار روز تمام بدن پر مالش کرین نسخہ موصلی اول
جسقدر بلین بھینسا جونک تازی اور باسی لگاوین بعد ازان شراب ایک سیر شیر آدھ پاؤ
ایلوا ایک چھٹانک۔ سرگین خر ایک چھٹانک کالی زیری ایک چھٹانک سندال ایک چھٹانک
تخم ہالون ایک چھٹانک۔ گیرو دو تولہ۔ سونٹھ تین تولہ۔ باہم باریک پیسکر بقدر ضرورت پکا کر
لیپ کرین اور پا چک سے سینک کر برگ بکائن گرم کرکے باندھین بعد بندرہ روز کے
تلوچونک دونون پانوئن مین لگا دین اور ادویہ استعمال کرتے ہین اور دانہ تمام دین
حیلہ وغیرہ ہرگز نہ دین اور سونٹھ بتیرہ ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ کلکلی تخم سویہ اجوائن
بابرنگ۔ پاؤ کھنبہ کالی زیری سندال۔ مساوی الوزن مغز کرنج آدھ سیر۔ لودھ بھی
آدھ پاؤ۔ سہاگہ بریان آدھ پاؤ۔ نوشادر آدھ پاؤ۔ پھٹکری بریان آدھ پاؤ۔ جو الکھا آدھ پاؤ
باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز کھلا دین اور ہلدی آدھ پاؤ کوٹکر شب کو پانی مین تر کرکے
علی الصباح ہر روز کھلا دین نوع دیگر اکاس بیل ایک پاؤ۔ سرگین خر ایک پاؤ۔ نمک سانبھر
ایک چھٹانک باریک کوٹکر شراب مین پکاکر ضماد کرین اور برگ ارنڈ باندھین نوع دیگر
مغز املتاس ایک پاؤ۔ مغز گھیکوار آدھ پاؤ۔ سونٹھ ایک چھٹانک ایلوا گھنگری
ایک چھٹانک۔ مغز املتاس پانی مین تر کرکے صاف کرکے چھانین اور باقی
ادویہ باریک پیسکر اوسمین پکاکر بقدر حاجت دونون پانوئن لیپ کرین اور اوپلہ سے
سینک کر برگ ارنڈ گرم کرکے باندھین اور تخم بکائن ایک پاؤ۔ اجمود آدھ پاؤ۔ شاہترہ
آدھ پاؤ۔ بای برنگ آدھ پاؤ۔ مغز تخم کرنجوہ آدھ پاؤ۔ سونف آدھ پاؤ۔ تخم سویہ آدھ پاؤ
سہاگہ آدھ پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ کاکڑہ سینگی آدھ پاؤ۔ باریک کوٹکر ہر روز آدھ پاؤ

علی الصباح کھلادین بعد چار گھڑی کے دانہ دین اور عندالضرورت تین چھٹانک مصالح
استعمال کرین نسخہ خام بادام مرچ سیاہ ایک پاؤ کاکڑہ سینگی ایک پاؤ تخم سویہ ایک پاؤ
تخم بکائن آدھ سیر مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ نمک سیاہ ایک پاؤ کالی زیری ایک پاؤ باہم باریک پیسکر
آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلادین نوع دیگر برگ بکائن جھتہ کرکے نمک ڈالکر ہر روز باندھین
نوع دیگر پھلی تھوہر جھتہ کرکے آنبہ ہلدی اور نمک آدھ سیر چھڑک کر ہر روز باندھین نوع دیگر
سونٹھ - ایلوا - منکری - آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی - مالکنگنی - سمندر سوکھ ہر ایک چھ پاؤ
کھجلہ پانی مین پکاکر یا باہم باریک پیسکر شراب مین پکاکر ضماد کرین اور یا چار سے دو گھڑی سینکا کرین
برگ انجیر یا برگ ارنڈ باندھین اور سونٹھ مرچ سیاہ - کٹکی - اجوائن - تخم سویہ - اجمود دھ
پیپل - پیپلامول - کُٹ - عاقرقرحا - مغز کرنج - کالی زیری - بندال - بابرنگ - گوگل - مالکنگنی
اسگندھ - اسپند - سہاگہ - جوکھار - لوٹ سجی - نوشادر - پھٹکری - نمک سیاہ - ہینگ باہم باریک
پیسکر ایک چھٹانک صبح اور اسی قدر شام کو کھلاتے رہین نوع دیگر ہلدی آدھ پاؤ - کرنج
چار تولہ سہاگہ چھ ماشہ مغز تخم کرنجوہ جملہ ادویہ باریک پیسکر قبل پانی کے کھلادین اور
چار گھڑی فاقہ کرین نسخہ طبق برگ نیب - کٹکی - مرچ سیاہ - کوٹ خشک ہر ایک ایک پاؤ
باریک کوٹکر چھ روز علی الصباح کھلادین نوع دیگر سونٹھ ایک چھٹانک - گل ملتانی ایک پاؤ
گیرو ایک چھٹانک - سکوہ خشک آدھ پاؤ - صندل ایک چھٹانک - ریوت آدھ پاؤ - بسکھپرہ ایک چھٹانک
بسکھپرہ ایک چھٹانک میدہ لکڑی - کٹکی تین چھٹانک - میتھی ایک چھٹانک باہم باریک
کوٹکر عرق الملتاس مین گرم کرکے لیپ کرین اور مصالح زہر باد کھلادین نسخہ فوطہ اول
دونون بیضہ چھوڑ کر بھی نشتر دین اگر آبی ہے پانی نکلجاویگا اور اگر بادی ہے پانی نہ نکلیگا
بعدازان شورہ آدھ پاؤ - گل ملتانی آدھ پاؤ - لیمون کاغذی پانچ عدد مرچ سیاہ
ایک چھٹانک - باہم باریک پیسکر پانی مین ترکھین ہر روز پانچ چھ مرتبہ فوطہ پر ضماد کرین
یادرکھنا چاہیے مرض مہلک ہے مشکل سے دفع ہوتا ہے کسی استاد سے دونون بیضہ اوپر کرکے کھال
بیضہ کی ترشوا کر مرہم لگادین زخم اچھا ہوجاویگا اور فوطہ شکم مین چھپالیگا یا کسی کو
لٹاکر دست و پا مضبوط باندھکر بلطائف اختہ کے فوطہ تراش ڈالین نسخہ شکم کلان چھیا ہو

سونٹھ آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ کٹکی آدھ سیر۔ پیپل آدھ سیر۔ رائی بنارسی ایک سیر۔ کچری
ایک سیر۔ پوست ہڑ کلان بارہ سیر۔ سہاگہ بریان آدھ سیر۔ نمک سیاہ ایک سیر۔ سونف
آدھ سیر۔ پودینہ خشک آدھ سیر۔ باہم باریک پیس کر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے دیتے رہیں
اس مصلح سے خوب تیار ہوگا اور جملہ امراض سے محفوظ رہیگا نسخہ چورن چرہ
پوست ہڑ کلان تین پاؤ۔ پوست بہیڑہ تین پاؤ۔ آملہ خشک تین پاؤ۔ سونٹھ ایک سیر
بابرنگ آدھ سیر۔ کچری دو سیر۔ گرج ایک پاؤ۔ تیزپات ایک سیر۔ پودینہ خشک ایک سیر
سنای مکی ایک پاؤ۔ دانہ انار ترش ایک سیر۔ زیرہ سیاہ ایک پاؤ۔ زیرہ سفید ایک پاؤ۔ اجوائن
ایک سیر۔ اجمودہ ایک سیر۔ انیسون ایک پاؤ۔ رائی بنارسی دو سیر۔ پیپل آدھ سیر
مرچ سیاہ ایک سیر۔ زنگی ہڑ ایک سیر۔ تخم بہل آدھ سیر۔ سہاگہ بریان آدھ پاؤ۔ اتمول
ایک پاؤ۔ ناگیسر آدھ پاؤ۔ الائچی کلان ایک پاؤ۔ سونف ایک سیر۔ ہینگ خالص ایک پاؤ
چوک ایک پاؤ۔ کلونجی ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک سیر۔ جواکھار آدھ سیر۔ نمک سانبھر
ایک سیر۔ نمک شور ایک پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ سیر۔ نمک اندرائن ایک پاؤ۔ سونٹھ
ایک پاؤ۔ سرکہ تیز ایک سیر۔ ملٹھی ایک پاؤ۔ سرعلان ایک سیر۔ مغز املتاس دو سیر۔ جملہ
ادویہ باریک کوٹ کر نگاہ رکھیں وقت حاجت آدھ پاؤ ہر روز گھوڑے کو کھلائیں نوع دیگر
بہت مفید اور مجرب ہے۔ ہڑ کلان بارہ سیر۔ پوست بہیڑہ بارہ سیر۔ آملہ بارہ سیر۔ سونٹھ
ایک سیر۔ بابرنگ ڈیڑھ سیر۔ کچری بارہ سیر۔ گرج آدھ سیر۔ اجوائن تین سیر۔ اجمودہ ڈیڑھ پاؤ
رائی بنارسی تین سیر۔ زیرہ سفید آدھ سیر۔ سونف دو سیر۔ دانہ انار ڈیڑھ پاؤ۔ زنگی ہڑ دو سیر
تیزپات ڈیڑھ پاؤ۔ پودینہ خشک آدھ سیر۔ پیپل ڈیڑھ پاؤ۔ مروڑ پھلی
آدھ سیر۔ نسوت ڈیڑھ پاؤ۔ سنای مکی ڈیڑھ پاؤ۔ مغز املتاس ڈیڑھ سیر
نمک سانبھر تین پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ سیر۔ نمک سیاہ ایک سیر
جواکھار ڈیڑھ پاؤ۔ سہاگہ ایک پاؤ۔ عرق گھیکوار آدھ سیر۔ سرکہ تیز دس سیر۔ جملہ
ادویہ باریک کوٹ کر ہر روز بوقت شب آدھ پاؤ کھلاویں نوع دیگر
پوست ہڑ کلان زرد۔ ہڑ کابلی۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ نسوت۔ سونف۔ اجوائن۔

نمک لاہوری۔ مکوہ خشک۔ زیرہ سفید و سیاہ ہموزن باریک کوٹکر بوقت شب ہر روز کھلاویں
نسخہ دیگر پوست ہڑ کلان تین پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک تین پاؤ۔ سونٹھ ایک سیر
بابرنگ تین پاؤ۔ کچری دو سیر۔ گرچ ایک پاؤ۔ اجوائن تین پاؤ۔ اجمود تین پاؤ۔ رائی بنارسی
تین پاؤ۔ سونف ایک پاؤ۔ مروڑ پھلی ایک پاؤ۔ نسوت ایک پاؤ۔ سنا مکی ایک پاؤ۔ پودینہ خشک
آدھ سیر۔ پیپل تین پاؤ۔ مروڑ پھلی ایک پاؤ۔ نسوت ایک پاؤ۔ سنا مکی ایک پاؤ۔ مغز املتاس
ایک پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ سیر۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ جواکھار ایک پاؤ۔ سہاگہ تین چھٹانک
باہم کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب بعد دانہ کے کھلاویں اگر گھوڑا اسفر مزاج اور بادی
اور بلغمی ہو مرچ سیاہ آدھ سیر۔ کٹکی آدھ سیر۔ ہینگ خالص ایک پاؤ۔ باریک پیسکر شامل کردیں
اگر گھوڑے کو رگ موترہ ہو مغز تخم کرنجوہ آدھ سیر۔ لوٹہ سجی تین چھٹانک۔ نوشادر
تین چھٹانک۔ پھٹکری بریاں تین چھٹانک باریک کوٹکر شامل کردیں اور آدھ پاؤ ہر روز
قبل پانی کے کھلاویں نسخہ چیتکی پوست ہڑ کلان ایک پاؤ۔ زنگی ہڑ بارہ تولہ۔ جواکھار آٹھ تولہ
سہاگہ تیلیہ بریاں آٹھ تولہ۔ پیپل ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ نمک سیاہ
ایک پاؤ۔ شہد خالص ایک سیر۔ باریک پیسیں اور آدھ پاؤ ہر روز علی الصباح کھلاویں
نسخہ چہار ماہ جیٹھ و بیساکھ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ پیپل آدھ سیر۔ پوست ہڑ کلان آدھ سیر
زنگی ہڑ آدھ سیر۔ پوست بہیڑہ آدھ سیر۔ آملہ خشک آدھ سیر۔ تالمکھانہ۔ کھرانی آدھ سیر
کشنیز خشک آدھ سیر۔ زیرہ سفید ایک پاؤ۔ سونف ایک پاؤ۔ تخم بالنگا ایک پاؤ۔ بابرنگ
ایک پاؤ۔ کٹکی ایک پاؤ۔ پیپلا مول ایک پاؤ۔ کالیسر ایک پاؤ۔ رائی بنارسی ایک پاؤ۔ نمک سانبھر
ایک پاؤ۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ نمک سفید ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک پاؤ۔ جواکھار ایک پاؤ
لوٹہ سجی ایک پاؤ۔ ہینگ ایک پاؤ۔ اجمود ایک پاؤ۔ اجوائن ایک پاؤ۔ ریوند چینی ایک پاؤ
زرد چوب ایک پاؤ۔ گرچ ایک پاؤ۔ کالی زیری ایک پاؤ۔ شکر سرخ ایک پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک
کوٹکر ہر روز آدھ پاؤ قبل پانی کے کھلاویں نسخہ چورن زرد چوبہ باد و بلغم کے واسطے
بہت مجرب ہے۔ ہلدی ایک پاؤ۔ سونٹھ ڈیڑھ پاؤ۔ مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ۔ نالون آدھ پاؤ
میتھی آدھ پاؤ۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ کچلون۔ اسگندنا گوری۔ پھٹکری بریاں۔ سہاگہ بریاں

باے کھنبہ۔ نوشادر۔ گوگل۔ پیپل۔ اجمودہ۔ مالکنگنی۔ اجوائن خراسانی۔ قسوت۔
سنا رکی۔ عاقرقرحا۔ کائفل۔ زیرۂ سیاہ۔ لوٹہ سجی۔ زیرۂ سفید۔ اسگند۔ کنگنی۔ کالیسر۔ سندال
ہر ایک ایک چھٹانک۔ باریک کوٹکر آدھہ پاؤ ہر روز بوقت شب بعد دانہ کے کھلادین
اور اگر ضرورت ہو ہینگ ڈیڑھ پاؤ شامل کرین **نسخہ مصالح تنقیہ معدہ** رائی بنارسی
آدھہ پاؤ۔ نمک سیاہ نصف چھٹانک باہم کوٹکر شیر مادہ گاؤ مین ایک رات تر کرکے علی الصباح
کھلادین اور قایفہ کرین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین **نسخہ مصالح قوت رنگ**
ہلدی پانچ سیر جوکوب کرکے دو سیر روغن زرد مین بریان کرین بعد ازان پھر تین سیر
روغن زرد مین پھر بریان کرین اور ہر روز ڈیڑھ پاؤ شب کو شیر مادہ گاؤ مین تر کرکے
علی الصباح کھلادین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین **نسخہ چریاہ میٹھا اسارہ**
مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پوست ہڑکلان۔ زنگی ہڑ۔ سونٹھ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ سونف
زیرۂ سفید۔ اجوائن۔ پودینہ خشک۔ نمک لاہوری۔ تخم سویہ۔ کنگنی ہر ایک آدھ سیر رائی
ایک سیر۔ کچری تین پاؤ۔ کل دویہ باریک کوٹکر آدھہ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلادین
نسخہ چورن موسم سرما سونٹھ۔ کچری۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ سونف۔ ترپھلی۔ ثنا مکی
آملہ خشک۔ پوست ہڑکلان۔ بہیڑہ۔ پھٹکری بریان۔ سہاگہ بریان۔ انیسون۔ نمک سانبھر
نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک شور۔ پیپلا مول۔ پودینہ خشک۔ زیرۂ سفید۔ ہینگ خالص
ہر ایک ایک پاؤ۔ جوکھار آدھہ پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھہ پاؤ۔ رائی بنارسی آدھہ سیر
جملہ دویہ باریک پیسکر رات کو بعد دانہ کے ڈیڑھ چھٹانک ہر روز دین **نسخہ موسم سرما**
سونٹھ۔ اجوائن۔ اجمودہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کنگنی۔ زنگی ہڑ۔ کچری۔ رائی بریان۔ تخم سویہ
نرکچور ہر ایک ایک پاؤ۔ ہڑکلان۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ گرنج۔ بابڑنگ۔ املبید۔ نمک سیاہ
جوکھار۔ نمک سانبھر ہر ایک آدھہ پاؤ۔ باریک پیسکر رات کو ہر روز بعد دانہ کے آدھہ پاؤ
کھلادین **نسخہ تیاری ہاضمہ** اجوائن۔ ہڑکلان۔ ایک ایک سیر۔ سونٹھ آدھہ سیر۔ نمک سیاہ
آدھہ سیر۔ لوٹہ سجی۔ کچلون۔ پیپل۔ نمک سانبھر۔ مرچ سیاہ۔ ایک ایک پاؤ۔ بابڑنگ آدھہ پاؤ
باریک کوٹکر پانی مین بھگا کر آفتاب مین خشک کرین ہر روز شب کو بعد دانہ کے آدھہ پاؤ کھلادین

نسخہ تیاری پوست ہڑ کلان ایک سیر۔ اجوائن ایک سیر۔ نمک سانبھر آدھ سیر باریک کوٹ کر
پانی مین پکاوین ہر روز شب کو بعد دانہ کے آدھ پاؤ کھلاوین نسخہ چرپری گوگل آدھ سیر
کالیسر آدھ سیر۔ بندال ڈیڑھ پاؤ۔ توری تلخ آدھ پاؤ۔ پھل اندرائن خشک آدھ پاؤ
ایلوا آدھ پاؤ۔ نرکچور آدھ پاؤ۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ۔ اجوائن خراسانی ایک پاؤ۔ کرنج آدھ پاؤ
اجمود آدھ ایک پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ تخم سویہ ایک پاؤ۔ ہالون ایک پاؤ۔ مالکنگنی ایک پاؤ
مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ سونٹھ ایک پاؤ۔ ہلدی ایک پاؤ۔ کچری ایک پاؤ۔ پیپل ایک پاؤ۔ جواکھار
آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ پاؤ۔ لوٹہ سجی آدھ پاؤ۔ رائی بنارسی ایک پاؤ۔ نمک سانبھر
آدھ پاؤ۔ نمک شور آدھ پاؤ۔ بھنگ ایک پاؤ۔ ہینگ خالص ایک چھٹانک۔ اسگندھ ناگوری
آدھ پاؤ۔ نمک سیاہ آدھ پاؤ۔ پیپلامول آدھ پاؤ۔ باریک پیس کر ہر روز آدھ پاؤ بوقت شب
بعد دانہ کے کھلاوین نسخہ چٹنی موسم سرما پوست ہڑ کلان۔ سناء۔ ہڑ۔ پودینہ خشک
اجمود۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ تخم اسویہ۔ عرق ادرک ایک ایک پاؤ۔ ادویہ باریک
کوٹ کر دو سیر شہد مین مخلوط کرکے اکیس گولی بناوین ہر روز صبح کو ایک گولی کھلاوین نوع دیگر
سونٹھ ایک سیر۔ مرچ سیاہ ایک سیر۔ شہد دو سیر۔ ادویہ باریک پیس کر شہد مین مخلوط
کرکے سترہ گولی بناوین ہر روز قبل پانی کے ایک گولی کھلاوین نوع دیگر سونٹھ۔ مرچ سیاہ
سونف۔ پیپل۔ کٹکی۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ کچری۔ رائی بنارسی۔ پلاس پاپڑہ۔ کرنج۔ نرکچور
اجمود۔ کٹھ۔ بندال۔ کالی زیری۔ بابرنگ۔ پودینہ خشک۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ
نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ لوٹہ سجی۔ سہاگہ بریان۔ جواکھار۔ زنگی ہڑ
پوست بہیڑہ۔ مروڑ پھلی۔ پیپلامول۔ عاقرقرحا۔ ہینگ مساوی الوزن باریک کرکے
آدھ پاؤ اگر شکم کرنا منظور ہو قبل پانی کے ہر روز کھلاوین عند الضرورت کو بعد دانہ کے دین
نوع دیگر سونٹھ ایک پاؤ۔ سہاگہ ایک چھٹانک۔ پھٹکری بریان ایک چھٹانک
کائفل ایک پاؤ۔ کرنج ایک چھٹانک۔ بابرنگ ایک چھٹانک۔ کٹکی ایک چھٹانک۔ سینگ
ایک چھٹانک۔ زیرہ سفید ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک جملہ ادویہ
پیس کر دو سیر گڑ مین خمیر کرکے ساٹھ گولی بناوین ایک گولی ہر روز شب کو کھلاوین

کھلاوین جمیع امراض سے محفوظ رہیگا **نسخہ تیاری موسم گرما** سونف ایک پاؤ۔ شاہترہ
ایک پاؤ۔ مکوے خشک ایک پاؤ۔ تخم بکائن آدھ سیر۔ پوست ہڑ کلان ایک پاؤ
پوست بہیڑہ ایک پاؤ۔ آملہ خشک ایک پاؤ۔ زنگی ہڑ ایک پاؤ۔ زیرہ سفید ایک چھٹانک مرچ سیاہ
ایک چھٹانک۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ نرکچور ایک پاؤ۔ سویہ ایک پاؤ۔ اجوائن ایک چھٹانک
کچری ایک پاؤ۔ رائی ایک پاؤ۔ پودینہ خشک ایک پاؤ۔ نمک سیاہ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ
باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز وقت شب بعد دانہ کے کھلاوین **نسخہ ایام گرمی** سونٹھ
کٹکی رائی۔ کچری۔ ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ۔ کلونجی۔ مرچ سیاہ۔ قند سیاہ ہر ایک آدھ سیر
نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ سہاگہ بریان۔ پھٹکری ایک ایک پاؤ۔ لہسن آدھ پاؤ
اجوائن ڈیڑھ سیر۔ پوست بیخ سہجنہ ایک سیر باریک پیسکر دہی مین ترکرین اور کسی ظرف مین
بند کر کے سرگین اسپ مین دفن کرین بعد آٹھ روز کے نکالکر ایک پاؤ ہر روز بوقت شب
بعد دانہ کے کھلاوین اگر گھوڑے کے شکم مین کرم یا انون ہو قبل پانی کے کھلا دین۔
نوع دیگر سونٹھ ایک سیر۔ اجوائن دو سیر۔ رائی بنارسی ڈیڑھ سیر۔ کچری ڈیڑھ سیر
بابرنگ آدھ سیر۔ نمک سیاہ آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ تخم سویہ آدھ سیر۔ سجی سیاہ آدھ سیر۔
نمک سانبھر آدھ سیر۔ شاہترہ آدھ سیر۔ پلاس پاپڑہ آدھ سیر۔ کلونجی ایک پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک
پیسکر دس سیر دہی مین تر کر کے آٹھ روز لید مین دفن کرین بعد ازان نکالکر ایک پاؤ ہر روز قبل
پانی کے کھلاوین **نسخہ فساد خون** پوست ہڑ کلان تین پاؤ۔ پوست بہیڑہ تین پاؤ۔ آملہ
تین پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ سیر۔ سونف آدھ سیر۔ سرپھوکہ ایک پاؤ۔ چرائتہ۔ صندل سرخ۔ میتھی
کاہو ایک ایک پاؤ۔ شاہترہ آدھ سیر۔ تخم بکائن تین پاؤ۔ کشنیز ایک پاؤ۔ تخم خرفہ۔ مکوی خشک
نشاستہ ہر ایک آدھ سیر۔ پوست نیب آدھ سیر۔ نمک لاہوری ایک سیر کل ادویہ باریک پیسکر
ہر روز ایک چھٹانک مصالح ایک چھٹانک شہد مین ملاکر قبل پانی کے کھلاوین اور اگر گھوڑے کو
خارش ہو اول شہرگ سے دو تین سیر خون لین بعد ازان ایک چھٹانک مصالح مذکور ایک
چھٹانک شہد یا گلقند مین ملاکر قبل پانی کے کھلاوین **نسخہ چینگ پیشاب**
پوست ہڑ کلان تین چھٹانک آملہ خشک تین چھٹانک شاہترہ آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ پاؤ۔ تخم مولی

تین چھٹانک تخم کاسنی تین چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹ کر آدھ پاؤ ہر روز علی الصباح کھلا دین
بعد چار گھڑی کے دانہ دین نسخہ سوزاک گندہ بروزہ ڈیڑھ تولہ۔ رسوت نصف چھٹانک پھٹکری
نصف چھٹانک۔ کتھہ سفید نصف چھٹانک۔ کباب چینی نصف چھٹانک۔ گیرو نصف چھٹانک
شورہ قلمی چار تولہ جملہ ادویہ باریک کوٹ کر علی الصباح کھلاوین نوع دیگر پوست ہڑ کلان
پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ شاہترہ۔ گیرو۔ رسوت۔ کباب چینی۔ تخم مولی۔ سنگ جراحت
کتھہ سفید جملہ ادویہ باریک کوٹ کر آدھ پاؤ مین ایک تولہ ست گندہ بروزہ شامل کر کے چہل
پانی کے ہمراہ کھلاوین نسخہ لیپ ہر باد افیون خالص دو ماشہ میدہ لکڑی ایک تولہ
گیرو ایک تولہ کرپاری زہر ایک تولہ۔ کجلہ ایک تولہ کل ادویہ باریک پیسکر پانی مین بجا کر
زہر باد پر لیپ کرین اور پاچکہ شتی سے سینکین نسخہ ضرب ہی مصطگی ایک تولہ کندر یون
دو تولہ انزنہ ہلدی دو تولہ ایلوا دو تولہ میدہ لکڑی دو تولہ۔ مالکنگنی دو تولہ ہینگ دو تولہ جملہ
ادویہ باریک پیسکر سفیدی بیضہ مرغ کی مخلوط کر کے نیم گرم چوٹ پر باندھین اور بعد تین روز کے کھولین
اگر صحت ہو جاوے بہتر ورنہ پھر بدستور استعمال کرین نسخہ نکسیر فی گل ملتانی آدھ پاؤ
حل کر کے پیشانی پر لیپ کرین نوع دیگر گل ملتانی۔ عرق گلاب۔ پوست انار ہر ایک آدھ پاؤ
باریک پیسکر سر یا ناک پر لیپ کرین اور تر رکھین خشک ہونے دین یہ دوا نکسیر خونی
اور سردی یا گرمی کی ضرب کو مفید ہے نوع دیگر چرائتہ ہلیلہ سیاہ ہر دو دو تولہ کوٹ کر
کھلاوین اور برگ کنار سبز آدھ پاؤ صندل سفید ایک چھٹانک گل ملتانی ایک چھٹانک
آرد جو آدھ پاؤ جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی مین خمیر کر کے لیپ کرین نوع دیگر کشنیز خشک دو تولہ
آملہ خشک دو تولہ گل ملتانی ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی مین خمیر کر کے لیپ کرین
نسخہ سرو جمی اول شہرگ سے دو سیر خون لین بعد اوسکے استعمال ادویہ کرین اور
دانہ خام دین راتب ہرگز نہ دین نوشادر بھی گلابی ڈیڑھ پاؤ۔ باریک پیسکر ڈیڑھ پاؤ
روغن زرد مین خمیر کر کے سات گولی بناوین اور کسی ظروف گلی مین رکھ کر ایک پاؤ روغن زرد
گرم کر کے اوسپر ڈالین اور ہر روز علی الصباح ایک گولی روغن مذکور مین بھگو کر کھلاوین
نوع دیگر کاہو آدھ پاؤ۔ مصری آدھ پاؤ۔ بالائی ایک پاؤ جملہ ادویہ کو باہم مخلوط کر کے

علی الصباح کھلا دین نوعدیگر مغز املتاس بے تخم و پوست ایک پاؤ سہاگہ چوکیا آدھ پاؤ
روغن زرد آدھ پاؤ۔ آرد موٹھ ایک پاؤ مغز فلوس و آرد غب کو پانی مین تر کرکے
علی الصباح چھانکر دیگر ادویہ ملا کر بوزن ایک چھٹانک گولی بنا کر ہر روز صبح ایک گولی
کھلا دین نوعدیگر پانچون نمک سیاہ مرچ سیاہ مساوی الوزن باریک پیسکر شیر مادہ گاؤ مین
ملا کر بوزن ایک ایک چھٹانک گولی بنا دین ہر روز علی الصباح ایک گولی کھلا دین
نسخہ ضیق النفس سہاگہ نوشادر۔ نمک کانچ۔ نمک سیاہ۔ اجوائن
نمک سانبھر ہر ایک آدھ سیر۔ گندھک ایک چھٹانک چھاچھ ایک پاؤ۔ افیون ایک ماشہ
تھوہر پندرہ سیر برگ مدار برگ تھوہر خاردار دس سیر تھوہر چوب کو بیکر اور جملہ
ادویہ باریک پیسکر ایک ہنڈی مین اول تھوہر قدرے بچھا دین اوسکے اوپر برگ ڈھاک
رکھین اوسپر ادویہ رکھین اوسپر پھر تھوہر بچھا دین اوسپر برگ مدار بچھا دین پھر اوسپر ادویہ
بچھا دین اسی طرح تہ بہ تہ ترتیب دین اور منہ اوسکا مٹی سے بند کرکے ایک من اوپلہ مین
رکھکر جلا دین جب جلکر سرد ہو جاوے نکالکر ایک تولہ روزانہ کھلا دین نوعدیگر
تمباکو آدھ پاؤ۔ بیشاب خر آدھ پاؤ۔ عرق چولائی سرخ ایک پاؤ۔ عرق مولی خالص
آدھ پاؤ۔ سہاگہ ایک تولہ پارہ ایک تولہ پیج سنے آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ عرق مین ملا کر
ہانڈی مین رکھکر منہ اوسکا بند کرکے السی کی کھلی گل ہانڈی پر لگا کر خشک کرکے ایک من
اوپلہ صحرائی مین رکھکر جلا دین جب جلکر سرد ہو جاوے نکالکر بقدر ضرورت ہر روز
چار گھڑی قبل دانہ کھلانیکے کھلا دین نسخہ پیچش بادر بنجر ایک چھٹانک۔ املہ خشک
آدھ پاؤ۔ الائچی خرد ایک چھٹانک۔ پوست تھوہر کلان آدھ پاؤ۔ پھول مہوا آدھ پاؤ
رسوت ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز شام کو کھلا دین اور
اگر خون زیادہ آتا ہو۔ آدھ پاؤ گیرو شامل کر دین نسخہ آنون سونٹھ ایک چھٹانک
پلاس پاپڑہ آدھ پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ پوست تھوہر کلان۔ سونف۔ اجوائن۔
زنجبیل تھوہر پابرنگ۔ کچری۔ رائی۔ ہینگ۔ کھوپہ خشک۔ تخم مولی۔ پودینہ خشک
مساوی الوزن باریک کوٹکر ہر روز تین چھٹانک ایک پاؤ قند سیاہ مخلوط کرکے چار گھڑی

پانی سے کھلاویں نوع دیگر سونٹھ آدھ سیر۔ پلاس پاپڑہ۔ ایک پاؤ۔ نسوت آدھ پاؤ۔ نمک سانبھر آدھ سیر۔ باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز اسیقدر کھلاویں نسخہ آفون موسم گرما دھنیہ۔ سونف۔ زنگی ہڑ۔ پوست ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ زیرہ سفید تخم مولی۔ نمک لاہوری۔ رائی۔ بابرنگ۔ ہڑ۔ پھلی پلاس پاپڑہ۔ جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ باہم کوٹکر آدھ پاؤ روز قبل پانی کے کھلاویں نوع دیگر سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ کٹکی اجوائن۔ سونف۔ زنگی ہڑ۔ رائی۔ کچری۔ پلاس پاپڑہ۔ نسوت۔ مرچ۔ نمک سیاہ نمک سانبھر۔ نمک کھاری۔ پودینہ خشک۔ نرکچور۔ سینگ۔ ایک ایک پاؤ۔ باریک پیسکر تین چھٹانک ایک پاؤ قند سیاہ مخلوط کرکے پانی کے چار گھڑی قبل ہر روز کھلاوین نوع دیگر رائی تین چھٹانک۔ نمک سانبھر سات تولہ۔ نرکچور نصف چھٹانک باریک کوٹکر ہر روز بوقت سہپر کھلاوین نسخہ اسہال اگر پلانہ سرخ ہو اور دست بہت آتے ہون۔ زیرہ سفید پودینہ خشک۔ بیلگری۔ مازو سبز۔ کتھہ۔ زنگی ہڑ کلاں۔ بیج۔ آملہ خشک الائچی کلان رسوت۔ جملہ ادویہ ایک ایک چھٹانک۔ دانہ انار ترش آدھ پاؤ۔ بھنگ آدھ پاؤ۔ باریک کوٹکر آدھ پاؤ ایک ایک پہر کے بعد کھلاوین اور گرمی مین مصالح دہی مین لت کرکے کھلاوین نوع دیگر بیج۔ پوست خشخاش۔ بھنگ۔ گری بیل۔ سونف۔ ہر ایک آدھ پاؤ باریک کوٹکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور دانہ اور پانی ہرگز نہ دین دوسرے دن جب اسہال بند ہوجاوے پانچ سیر پانی پلاوین اور تیسرے دن اگر دست بند ہوجاوین نصف دانہ کھلاوین ورنہ ہرگز نہ دین نسخہ بدہضمی موسم سرما فلفل سیاہ پیپل۔ سونف۔ سونٹھ۔ کچری۔ زیرہ سفید۔ نمک سیاہ۔ پوست ہڑ کلان۔ انہون باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز شام کو قبل دانہ کے کھلاوین دیگر مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ پیپل ایک چھٹانک۔ ادرک ایک پاؤ۔ شہد ایک پاؤ دو حصہ کرکے ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام کو کھلاوین نسخہ پیچش پیپل خرد کوبھی ایک پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔ رائی۔ بناری مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر سینگ مساوی الوزن باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب کھلاوین نسخہ شکم جاری برگ جامن آدھ پاؤ

مرچ سیاہ ایک چھٹانک - ہینگ ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹ کر کے رکھین ہر روز
اسی قدر استعمال کرین اور اول روز پانی مطلق نہ دین - دوسرے روز قدرے
پانی پلا دین اور تا صحت کم پانی پلا دین **نسخہ اسہال** تج آدھ پاؤ - پوست خشخاش مغز
گری بیل تین تین چھٹانک - پودینہ خشک آدھ پاؤ - مازو سبز ایک چھٹانک - بلوط خشک
آدھ پاؤ - رسوت ایک چھٹانک - سونف آدھ پاؤ - زنگی ہڑ آدھ پاؤ - [illegible] آدھ پاؤ -
باریک پیسکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلا دین اور اول روز آب و دانہ
نہ دین دوسرے روز قدرے پانی پلا دین **نسخہ بدہضمی** موسم گرما زیرہ سفید - زنگی ہڑ
دانہ انار ہر ایک آدھ پاؤ - گوند ببول ایک چھٹانک تج آدھ پاؤ - پوست خشخاش
آدھ پاؤ - مازو سبز تین چھٹانک - مائین خرد آدھ پاؤ - گلنار آدھ پاؤ - [illegible] آدھ پاؤ -
بیلگری تین چھٹانک باریک پیسکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام کھلا دین اور اول روز
آب و دانہ ہرگز نہ دین جب قدرے تخفیف ہو کسی قدر پانی پلا دین اور دانہ
ہرگز نہ دین **نسخہ ہیضہ و اسہال** نرکچور - پودینہ خشک - سونف - زیرہ سفید -
نمک سیاہ - مرچ سیاہ - ادرک ہر ایک ایک پاؤ - نوشادر ایک چھٹانک سب کو
باریک کوٹکر تیز سرکہ مین تر کر کے آدھ پاؤ ہر روز تین مرتبہ ایک ایک پہر کے بعد دین
جب خوب دست آوین اور غذا پیٹ مین نہ باقی رہے - مازو آدھ پاؤ - پوست خشخاش
آدھ پاؤ - مائین خرد آدھ پاؤ - ہینگ آدھ پاؤ - انار دانہ آدھ پاؤ - زیرہ سفید
آدھ پاؤ - سونف آدھ پاؤ - پودینہ آدھ پاؤ - بیلگری آدھ پاؤ - الایچی کلان آدھ پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر تین چھٹانک کھلا دین پھر بعد دوپہر کے آدھ پاؤ کھلا دین بعد ازان
ہر روز آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام کو کھلا دین اور تا صحت دانہ ہرگز نہ دین اور پانی تھوڑا
پلا دین - اگر بعد پر زخم ہو اور اس مین چور ہو تو یہ علاج کرین **علاج** زخم کو [illegible]
کر کے برگ نیم پیسکر نمک ڈالکر گرم کر کے دونون وقت خواہ ایک وقت زخم مین
بھر دین اور کپڑے کی گدی رکھکر باندھین جب زخم برابر ہو جائے بھلانوان [illegible]
آدھ پاؤ - گرگٹ کشتہ دو عدد - اول گرگٹ روغن کنجد مین جلا دین بعد ازان

بھلانوان جلاکر نکال ڈالین سفیدہ کاشغری - سیندور - رال - مردار سنگ - نیلا تھوتھہ چونہ آب نارسیدہ - گندھک ایک ایک تولہ - باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے مرہم بناوین ہر روز دو چار مرتبہ زخم پر لگاوین - اگر زخم یا سُم مین کیڑے پڑگئے ہون تو یہ علاج کرین نسخہ کلکی - برگ نیب - نیلم - بھنگ - چونہ آب نارسیدہ جملہ ادویہ باریک پیسکر قدرے زخم یا سُم مین بھرکر گدی کپڑے کی رکھکر باندھین جسے کیڑے مرجاوین مرہم مذکور لگاوین اور سُم پر نیلا تھوتھہ ایک تولہ کتھہ سفید ایک چھٹانک - ہلدی ایک چھٹانک باریک پیسکر پانچ چھہ مرتبہ سُم مین بھرین - اول برگ نیب پیسکر گرم کرکے نمک طعام چھڑک کر ہر روز دو تین مرتبہ باندھین اور برگ نیب پانی مین جوش دیکر ہر روز دھوئین بعد ازان حرام مغز قدری توتیا ملاکر باندھین بعد چار پہر کے کھولکر سفیدہ کاشغری سنگجراحت بھنگ - گیرو - گسیس کتھہ پٹرپاپڑا - نیلبری - باریک پیسکر قدرے آب صابون زخم پر ملکر ادویۂ مذکور خشک لگاوین نسخہ دیگر بھلانوان سر بریدہ ایک تولہ کچلا ایک تولہ تخم تلواخ ایک تولہ ناخن اسپ مشکی تین تولہ شاخ گاؤمیش کتھہ دو تولہ - سر ماہی سوختہ دو تولہ سیندور ایک تولہ - رال ایک تولہ - گوند ایک تولہ - کندر ایک تولہ - روغن کنجد سیاہ مین جلادین اور کچلہ اور بھلانوان اور تلواخ نکالکر مرہم بناکر بدستور استعمال کرین نسخہ چھیم گھوڑے کے پانون مین ہوتا ہے - اول برگ نیب پیسکر نمک ملاکر گرم کرکے دو روز باندھین تاکہ کھر نرم ملائم ہوکر درد رہ جاوے بعد ازان سفیدہ کاشغری ایک تولہ نیلا تھوتھہ بریان چھہ ماشہ - کتھہ سوختہ ایک تولہ - سپیاری سوختہ ایک تولہ مردار سنگ ایک تولہ سنگجراحت ایک تولہ - جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک پاؤ روغن زرد مخلوط کرکے ہر روز چار مرتبہ چھم پر ملین اور نا پسال آدھہ پاؤ - چھال ببول آدھہ پاؤ کوٹکر دو سیر پانی مین جوش دیکر ایک مرتبہ ہر روز دھویا کرین نسخہ کھجورا سینہ ماہی - ناخن اسپ شاخ گاؤمیش - روغن مین جلادین بعدہ سیندور ڈالین جب کل اجزا مجاوین - رال - گوند کندر ڈالکر نیب کی لکڑی سے حل کرین اور چار تولہ موم ڈالکر مرہم بناوین یا فقط روغن استعمال کرین نسخہ دیگر برگ نیب پیسکر نمک ڈالکر گرم کرکے دو تین روز باندھین بعد ازان

سرگین فیل ایک چھٹانک خشک کرکے جلاوین اور روغن زرد مین ملاکر چار پانچ دفعہ ہر روز
لگاوین چھر کو بھی مفید ہے **نسخہ زخم تنگ** اگر زخم مین جو رہ نہ ہو قدر کرو سکو زرد
زخم پر ملکر میدہ گندم و زرد چوب ہموزن باریک پیسین اور چھپان کرکے برگ ڈھاک باندھین
اور اگر جو رہو چاک کرکے اول دو تین روز برگ نیب پیسکر گرم کرین اور
چھڑک کر زخم پر باندھین بعد ازان دال مسور بقدر ضرورت رات کو پانی مین تر کرکے
صبح کو پیسین اور توتیا ایک ماشہ حل کرکے ملاوین اور پھاہا بناکر زخم پر لگاوین نسخہ دیگر
کتھہ کتیرا۔ گوند ببول۔ گوگل میدہ لکڑی ایک ایک تولہ باریک پیسکر بقدر ضرورت لیکر
قند سیاہ پکاکر ملاوین اور پھاہا بناکر زخم پر لگاوین اور اگر جو رہو اول نسخہ
سابق نیب استعمال کرکے پھاہا لگاوین **نوع دیگر** واسطے سواری کے تھیلی یا جیب کی
دو ھری سیکر روغن زرد۔ روغن السی۔ روغن کنجد۔ چربی بز۔ موم زرد سب ایک
چار چار تولہ باہم گرم کرکے پارچہ تھیلی اوسمین چرب کرین اور زخم پر رکھا تنگ کھینچین
اور سواری کرین زخم ملائم رہیگا اور سواری مین حرج نہ ہوگا **نسخہ مرہم** ایک تولہ
صابون دو تولہ مردار سنگ ایک تولہ۔ لوٹہ سجی گلابی ایک تولہ۔ چونہ پان دھلا تولہ
پوست ریٹھہ چھہ ماشہ۔ روغن تلخ ایک چھٹانک باہم کوٹکر ملیں اور مسہ کو چاقو سے تراشکر
مرہم دونون وقت لگاوین اور اگر مسہ نہ کاٹ سکین اسی طرح مرہم مذکور لگاوین
بعد چار پہر کے گل پنڈول ملکر دھوڈالین اسی طرح چند روز استعمال کرین مسے خود بخود
گرجاوینگے **نوع دیگر** جس طرح ممکن ہو مسہ تراشکر سجی۔ چونہ پان آبنا رشیدہ مساوی الوزن
پیسکر لگاوین انشاء اللہ تمام عمر مسہ نہ ہوگا **نسخہ مرہم گوش** روغن زرد ایک چھٹانک
مع موم گرم کرین بعد ازان دارہلد ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ باریک پیسکر ڈالین
اور مرہم تیار کرکے استعمال کرین **نوع دیگر** روغن زرد آدھ پاؤ۔ ایک سوا ایک تبہ
نیم گرم پانی سے دھوکر کتھہ سفید ایک تولہ سفیدہ کاشغری ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ
دانہ الائچی خرد چھہ ماشہ۔ باریک پیسکر ملاوین اور مرہم تیار کرکے استعمال کرین
یہ ادویہ زخم انسان کو بھی مفید ہین **نوع دیگر** روغن زرد آدھ پاؤ شیر گرم کرین اور بھلانوان

سر بریدہ پچاس عدد۔ تخم کوانچ نصف چھٹانک۔ برگ نیب آدھ پاؤ۔ باہم پیسکر چند ٹکیہ بناکر
جلاوین جب خوب جل جاوے [illegible] مردار سنگ ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ کتھ سفید ایک تولہ
مردار سنگ ایک تولہ۔ روئی ایک تولہ [illegible] ایک تولہ سفیدہ ایک تولہ رسکپور
ایک تولہ باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے مرہم تیار کرے استعمال کرین یہ مرہم
ہر زخم تیر اور شمشیر کو مفید ہے [illegible] بنادین اور ڈیڑھ سیر
روغن تلخ مین جلاکر [illegible] کرین [illegible] سر بریدہ نیم چھٹانک۔ تخم کوانچ
نیم چھٹانک۔ جلاکر [illegible] نیم چھٹانک۔ کمیلہ نیم چھٹانک۔ کل سفید
نیم چھٹانک۔ سیندور نیم چھٹانک۔ نمک سانبھر دو تولہ۔ توتیا ایک تولہ باریک پیسکر روغن
مذکور میں حل کرکے مرہم بنالر وقت ضرورت استعمال کرین یہ مرہم ہر مقام کے زخم کو
مفید ہے۔ نوع دیگر کھلانوان سر بریدہ۔ تخم کوانچ۔ روغن تلخ مین جلاوین جب
خوب جل جاوے نکالکر برگ نیب پیسکر چند ٹکیہ بناکر جلاوین بعد ازان دور کرکے
کٹھوہر کی لکڑی سہ دھارا یا چہ دھارا پوست دور کرکے مغز باریک ٹکڑہ ٹکڑے
کرکے روغن مذکور مین جلاکر دور کرین اور نمک طعام ایک تولہ توتیا سبز چھ ماشہ
باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے مرہم بنادین اور وقت ضرورت زخم پر
لگاوین یہ مرہم ہر قسم کے زخم کو مفید ہے دیگر چونہ روغن تلخ مین حل کرکے پانچ چھ دفعہ
ہر روز زخم پر لگاوین نسخہ معجون دل پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔
آملہ خشک۔ تخم مولی۔ کشنیز خشک۔ شاہترہ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ زیرہ سفید۔ کتیرا۔ صندل سرخ
نمک لاہوری۔ نشاستہ جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ روزانہ پانی مین ترکرکے شبنم مین رکھین
اور صبح کو قبل چار گھڑی دانہ کھلانے کے کھلاوین اور گل ملتانی ایک چھٹانک
برگ کنار آدھ پاؤ۔ صندل سفید۔ آرد جو۔ آملہ خشک۔ باریک کوٹکر عرق کیوڑہ مین
ترکرکے بطور پھاہا کے سینہ پر لگاوین اگر خشک ہو جاوے پھر ترکرین نوع دیگر دہی چکہ
برنج سانٹھی۔ باہم یکجا کر ہر روز کھلاوین نسخہ ہرن پاؤ بیلا مول ایک چھٹانک پیپل
ایک چھٹانک مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ شہد خالص ایک پاؤ باہم کوٹکر تین وقت کھلائین

نوع دیگر اسگند ناگوری - بابرنگ - مالکنگنی چوک - کنگلی - گل دھاوہ - آملہ
کالے سر - بندال - چینا - پیپل - ببیلا - بھول - تخم سویہ ہر ایک ایک چھٹانک باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز
قبل پانی کے کھلادین اور صندل سرخ - ملائی قند - برگ شاہترہ - سپیاری - چھالیہ
ناگیسر - رسوت - عدس مقشر - مکوی خشک پانی مین تر کرکے پیسکر نیم گرم ضماد کرین نسخہ
بادزدہ بالائی - جکہ دہی - آملہ باہم کوٹکر علی الصباح کھلادین نوع دیگر پوست ہڑ کلان
پوست بہیڑہ - ہڑ زنگی - کشنیز خشک - زیرہ سفید - مرچ سیاہ - تخم مولی - نمک لاہوری
مساوی الوزن کوٹکر آدھ پاؤ قبل پانی کے ہر روز کھلادین اور بوقت دوپہر پانی پلانے کے
دہی چکتہ دو سیر میلے مین شامل کرکے ہر روز کھلادین اور اگر شیر مادہ گاؤ یا گاؤمیش ہو
بہتر ہے نوع دیگر مرچ سیاہ کوٹکر مکھن مین ملاکر علی الصباح کھلائین چو گوشہ کی ترکیب
گھوڑے کو زمین پر لٹاکر خوب مضبوط باندھین اور دو چھری آگ مین سرخ کرکے
جسقدر منظور ہو کان چاک کرین سرد چھری سے نہ چاک کرین اسلیے کہ [illegible] چھری سے
خون بہت نکلے گا اور گرم چھری سے ایک قطرہ خون بھی نہ نکلے گا کو پہ کرنیکی ترکیب
اول گھوڑے کو زمین پر لٹاکر مضبوط باندھین اور گرم چھری سے دونون [illegible]
جسقدر منظور ہو نیچے سے اوپر تک تراشین کان طول اور عرض مین کم ہو [illegible] کنارہ
کان اندر کی جانب کاٹین یعنے گردن کی جانب کان کھڑے کرنیکی ترکیب
کان کی جڑ سے سر کے بال تک تین یا چار دو انگل چمڑا کاٹکر دونون کنارہ [illegible] ملاکر
ٹانکے لگادین اور مرہم لگاکر کان استادہ کرکے پٹی مضبوط باندھین بعد صحت [illegible]
ہوجاوینگے ناخونہ کاٹنے کی ترکیب گوشت گوشہ چشم کا نصف آنکھ تک
بڑھجاتا ہے اوسی کو ناخونہ کہتے ہین ایک ٹیڑھی سوئی مین تاگہ مضبوط [illegible] مین سیکر
کھینچے جب ناخونہ سب باہر نکل آوے تیز چاقو سے کل ناخونہ کاٹ لین اور ہلدی پیسکر
آنکھ مین بھردین ہر روز دو تین مرتبہ ہلدی پیسکر بھر دیا کرین آنکھ سے موتیا
نکالنے کی ترکیب پہلے گھوڑے کو زمین پر لٹاکر مضبوط باندھین اور بقدر دانہ
گندم کے نشتر سوائے پتلی کے سیاہی مین نشتر لگادین ہمراہ پانی کے گرم [illegible]

اور ہلدی خشک پیسکر آنکھ مین ڈالین اگر آنکھ مین پھلی پڑجاوے ادویہ سابق استعمال کرین
علاج بچ فقط دھونی اور مالش کا استعمال کرین اول شہر گ سے دو سیر خون لین
بعد ازان نمک سیاہ چھ تولہ پیسکر روغن مادہ گاؤ نصف چھٹانک مین حل کرکے تمام بدن پر
مالش کرین اور اگر مناسب ہو فصد نہ لین۔ اول بکل عطرہ گھوڑے پر ڈالکر بیری کی
لکڑی جلاوین اور ادہ سیر اجوائن ڈالکر کل جسم پر دھونی دین اور کٹکی ایک ماشہ بندال
ایکماشہ مرچ سیاہ ایک چھٹانک باہم کوٹکر کھلاوین اور آب دوآتشہ دین دوسری روز
گرم پانی پلاوین اور بعد صحت دانہ کھلاوین علاج حکہ اول خون لیوین بعد ازان
انبہ ہلدی ایک ماشہ۔ لودھ پٹھانی ایکماشہ میدہ لکڑی۔ میتھی سمندر سوکھ ایلوا
مساوی الوزن باریک پیسکر پانی مین پکاکے ضماد کرین اور سینک کے برگ نیب۔ برگ کاہن
بھرتہ کرکے برگ ڈھاک کھکر حکہ پر باندھین اور مصالح مذکور کھلاوین نوعدیگر ریوند چینی
لودھ سیاہ تج قلمی لودھ پٹھانی۔ ایلوا مکنگی۔ میدہ لکڑی۔ آنبہ ہلدی ہر ایک دو دو تولہ
باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی یا شراب مین پکاکر ضماد کرین اور سینک کر برگ ڈھاک
اور بھرتہ مذکور باندھین نوعدیگر سونٹھ ایک چھٹانک۔ گیرو دو تولہ گل ملتانی آدھ پاؤ
کالی زیری ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ ملکوسے خشک ایک چھٹانک صندل سرخ
تین تولہ۔ رسوت تین تولہ میدہ لکڑی دو تولہ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور سینک کر برگ ڈھاک باندھین نسخہ پشاوری موصلی سفید
سرکہ تیز مین پیسکر آنکھ مین مثل سرمے کے لگاوین نوعدیگر گل کسونجی آدھ پاؤ پانی مین
پیسکر کھلاوین نوعدیگر شیر برگ کسونجی ہر روز آنکھ مین لگاوین نوعدیگر پھٹکری ایک
چھٹانک۔ جگر گوسفند آدھ سیر باہم پیسکر تین روز کھلاوین نوعدیگر لسن مقشر مرچ سیاہ
تین عدد باریک پیسکر پانی مین حل کرکے انگلی سے آنکھ مین لگاوین نوعدیگر نوشادر
لودھ سیجی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ لسن ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر بقدر ضرورت
حقہ کی کیٹ مین ملاکر آنکھ مین لگاوین نسخہ بدنام پوست بہڑہ آدھ پاؤ۔ پوست
بیہڑہ ایک پاؤ۔ آملہ خشک ایک پاؤ۔ زنجبیل ہر ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ نرکچور ایک پاؤ

سر بھوکہ ایک پاؤ۔ چیرائتہ آدھ پاؤ۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ برگ خرفہ ایک پاؤ۔ تخم نیب آدھ پاؤ
منڈی ایک پاؤ۔ تخم بکائن ایک پاؤ۔ مکوے خشک آدھ پاؤ۔ ملٹھی آدھ پاؤ۔ سونف
آدھ پاؤ۔ شہد خالص آدھ پاؤ۔ بالائی ایک سیر باہم باریک کوٹکر آدھ پاؤ صبح آدھ پاؤ
شام ہر روز کھلاوین نوعدیگر کھلانوان آدھ سیر۔ مالکنگنی ایک پاؤ۔ مرچ سرخ ایک پاؤ
لسن آدھ سیر کنجد سیاہ آدھ سیر برگ مدار ایک پاؤ۔ باریک کوٹکر اکیس گولی بناوین ایک
گولی صبح ایک شام کھلاوین **نسخہ بواسیر خونی و بادی** برگ سنبھالو ایک چھٹانک
ایلوا نصف چھٹانک گوگل دو تولہ عرق پیاز مین حل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ مقعد پر لگاوین
اور پوست ہڑ کلان ایک چھٹانک۔ پوست بہیڑہ ایک چھٹانک۔ آملہ خشک ایک چھٹانک
منقے نصف چھٹانک مغز تخم نیب آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ پاؤ۔ شکر سفید
ایک پاؤ۔ باریک کوٹکر دونون وقت ایک چھٹانک کھلاوین نوعدیگر برگ نیب۔ برگ بکائن
ایلوا۔ زنگی ہڑ کوٹکر علی الصباح ہر روز کھلاوین **نسخہ کانچ** اگر کانچ باہر نکل آوے
اور اندر نہ جاوے پہلے شراب سے دھوئین اور رجوت کی نلی سے بزور اندر کردین ہر مرتبہ
اسی طرح کرین اور سونٹھ مرچ سیاہ پیپل۔ کٹکی اجوائن۔ سونف۔ کچری۔ پودینہ خشک
نمک سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ عاقرقرحا ایک چھٹانک ہینگ نصف چھٹانک
باہم باریک پیسکر ایک چھٹانک صبح اور ایک چھٹانک شام کھلاوین اور پانی کم پلاوین
گھوڑے کو سفید کرنیکی ترکیب مونج کی رسی سے گھوڑے کو رگڑین کہ بال گرجاوین
جب بال نکلین پھر اسی طرح رگڑین تیسری مرتبہ سفید بال نکلین گے **نوعدیگر**
بیربہوٹی پانچ ماشہ۔ ہرتال طبقی ایک ماشہ۔ نوشادر پانچ ماشہ۔ باریک پیسکر جو مقام
سفید کرنا ہو چھیل کر ضماد کرین۔ اگر بندش ہوسکے پٹی باندھین بال گرجاوینگے۔ بعد دس
پندرہ روز کے اگر سفید بال نکلین بہتر ورنہ پھر اسی طرح عمل کرین **نوعدیگر** اگر گھوڑے کو
ستارہ پیشانی کرنا منظور ہو پیشانی کے بال موچنے سے اکھاڑ کے کھلانوان
گرم کرکے لگاوین تین چار روز میں داغ ہوکر زخم پڑجاویگا۔ جب زخم
اچھا ہو جاوے بال نکلینگی پھر بدستور عمل کرین

سفید بال نکلیں گے عقربی دور کرنیکی ترکیب جس گھوڑے کے قشقہ کے اندر
سیاہ یا سرخ بال ہون اوسکو عقرب کہتے ہین لوہے گرم سے بال مع جلد جھلیکہ چونہ روغن بیشا
مین حل کر کے ضماد کرین چند روز مین سفید بال نکلین گے نسخہ سفید داغ بھلانوان
آدھ سیر کچلہ بریان ہموزن۔ باریک کوٹکر علی الصباح ایک تولہ کھلاوین اور شام کو بھی
ایک تولہ کھلاوین اور ہر روز تین ماشہ زیادہ کرتے جاوین پانچ تولہ تک۔ ازان پانچ تولہ
علی الصباح دو تین مہینہ تک کھلاوین نوعدیگر اگر یکایک سفید داغ ہو جاوین اور
گھوڑا راتب خوار ہو راتب موقوف کر کے ارداوہ کھلاوین اور تخم کریلہ ایک سیر کوٹکر علی الصباح
ہر روز کھلاوین اور دانہ دوپہر یا شام کو دین نوعدیگر بچھو سیاہ چند عدد مار کر سایہ مین
خشک کر کے تیز سرکہ مین خمیر کر کے بال سفید داغ کر کے موچنہ سے اوکھاڑ کر لہسن مقشر
پیسکر ہر روز پانچ چھ مرتبہ لیپ کرین نوعدیگر برگ شاہترہ آدھ پاؤ۔ برگ نیم آدھ پاؤ
چرائتہ دو تولہ۔ باریک کوٹکر قبل پانی کے کھلاوین نوعدیگر اگر جا بجا مین سفید داغ
پڑ گئے ہون بال سفید داغ سے اوکھاڑ کر ادویہ مذکورہ ضماد کرین صحت ہو جاویگی
علاج مرگی پھکنی ایک بیضہ مرغ مین مخلوط کر کے بوقت شام ہر روز کھلاوین
علاج بیضہ اگر مواد ہو نشتر دیکر بالو قند سیاہ باہم ملا کر زردی بیضہ مرغ مین پکا کر
ضماد کرین اور اگر مواد نہ ہو بدون نشتر کے ضماد کرین نوعدیگر موم کی ٹکیہ بنا کر روغنی مصطگی
باریک چھڑک کر گرم کر کے بیضہ اسپ پر باندھین اور اگر مواد ہو نشتر دیکر استعمال کرین
نوعدیگر آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ ایلوا کمنگری۔ مغز ارنڈ۔ کھوپرہ کہنہ۔ موم ہر ایک
دو دو تولہ۔ باریک کوٹکر چند ٹکیہ بنا کر ایک ٹکیہ گرم کر کے پٹی سے باندھین مگر پہلے نشتر دین
نوعدیگر گنجد سیاہ۔ مغز ارنڈ کوٹکر دو ٹکیہ بنا کر سینگ باریک اوس پر چھڑک کر گرم کر کے
بیضہ اسپ پر پٹی سے باندھین پانچ روز ایک ٹکیہ گرم کر کے استعمال کرین اگر
ٹکیہ سخت ہو جاوے پانی سے ملائم کرین بعد چار روز کے دوسری ٹکیہ مستعمل کرین
علاج کھری عرق برگ سنبھالو ایک سیر عرق دھتورہ ایک سیر عرق مدار ایک سیر
عرق بھٹکٹیا ایک سیر عرق سہجن ایک سیر عرق ہلہل ایک سیر عرق عنبر بیل ایک سیر عرق گھیکوار

ایک سیر۔ کائفل ایک چھٹانک۔ لسن آدھ پاؤ۔ روغن تلخ ایک سیر۔ روغن کنجد ایک سیر
جملہ عرق و روغن ملا کر جلاوین اور دیگر اجزا کو شکر ملاوین بقدر ضرورت ہر روز کمر پہ
مالش دونون وقت کرین اور پاچپ سے دو گھڑی سینکیین نوعدیگر کنجد سیاہ۔ مالکنگنی
کھوپرہ کہنہ موم سفید بھلانوان۔ آنبہ ہلدی۔ اجوائن خراسانی۔ تیلاکھوکھرہ۔ قند سیاہ
برادہ دندان فیل۔ تخم السی۔ افیون۔ مغز بنبہ دانہ۔ مغز ارنڈ جملہ ادویہ مساوی الوزن
باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین دو پوٹلی روغن کنجد مین گرم کرکے دو تین گھڑی سینکیین
نوعدیگر سوبہ۔ اسگند ناگوری۔ بابرنگ۔ مالکنگنی۔ مائین کہنہ۔ اجوائن اسپید
رسوت۔ فلفل دراز۔ اجمودہ۔ ہینگ۔ سکبینج۔ کٹکی۔ مرچ سیاہ۔ گوگل۔ ہلدی پیسکر آدھ پاؤ
ہر روز ایک پاؤ قند سیاہ ملا کر قبل پانی کے کھلاوین نوعدیگر سونٹھ ایک سیر۔ ہلدی۔ پالون
میتھی۔ رائی باریک پیسکر آدھ سیر روزانہ ایک سیر شربت قند سیاہ مین تر کرکے علی الصباح
کھلاوین اور اگر گھوڑا خورندہ ہو ایک سیر مصالح ڈیڑھ سیر شربت مین ہر روز کھلاوین
نوعدیگر پیپل زنگی ہڑ۔ مرچ سیاہ۔ فرنجمشک۔ سر بھوکہ۔ چرائتہ۔ شاہترہ۔ برگ خرفہ
تخم نیب ہر ایک ایک پاؤ۔ منڈی۔ ملیٹھی۔ سونف مساوی الوزن۔ مکوی خشک
آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ سیر۔ شہد خالص ڈیڑھ سیر باریک پیسکر چوبیس گولی بناکر
ایک گولی ہر روز بوقت شب کھلاوین اور بعد تین گھڑی قالضہ کرین نوعدیگر برگ نیب
تین چھٹانک۔ گلو آدھ پاؤ۔ برگ بالش تین چھٹانک۔ برگ اروسہ تین چھٹانک
بودہ پٹھانی چھ تولہ۔ بابرنگ چھ تولہ۔ برگ تنبول ساٹھ عدد۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔
کٹکی ایک چھٹانک باریک پیسکر تین حصہ کرکے ایک حصہ ہر روز پانی مین جوش دیکر
قبل پانی کے کھلاوین بعد تین روز کے پھر بدستور تیار کرکے استعمال کرین علاج
لنگ و سینہ بند وغیرہ آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ پالون آدھ پاؤ میتھی۔ رائی۔ سجی گلابی
پھٹکری۔ زہر شیرین۔ گیرو۔ میدہ لکڑی۔ رتنجوت۔ ریوند چینی ہر ایک ایک چھٹانک باریک
پیسکر بقدر ضرورت صابون مین حل کرکے نیم گرم ضماد کرین۔ اور پی کو بھی مفید ہے
مگر پی مین لیپ کرکے سینکیین اور بھرتہ برگ نیب پٹی سے باندھین علاج خونچہ

و ذراریح وغیرہ مغز تخم ارنڈ ایک پاؤ افیون ایک تولہ مدابون نصف چھٹانک تخم دھتورہ
نصف چھٹانک شنگرف چھ ماشہ گیرو نصف چھٹانک روغن کنجد ایک چھٹانک
باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کر کے نیم گرم چوٹ پر مالش کرین اور یہ جابجا سینگیان
اختہ کرنے کی ترکیب گھوڑے کو زمین پر لٹا کر پانچ چار آدمی رگ فوطہ کو چار
گھڑی تک ملین جب رگ ملائم ہو جاوے چھوڑ دین فوطہ بھی باقی رہینگے اور شہوت بھی
کم ہو جاویگی اور اگر گھوڑا زیادہ شریر ہو لنگوٹ گزی کا بعد مالش کے قینچی کے
خوب کسکر باندھین بعد ایک پہر کے کھولدین نوع دیگر گھوڑے کو زمین پر لٹا کر دو تین
گھڑی رگ فوطہ کی ملین بعد ازان جب رگ ملائم ہو جاوے مقعد کے نیچے سے فوطہ تک
لوہا گرم کر کے رگ کو داغ دین تاکہ رگ شہوت مر جاوے نوع دیگر بدستور رگ فوطہ کی ملین
بعد ازان قینچی بنیہ مین رکھکر محکم باندھین بعد ایک پہر کے کھولدین نوع دیگر
گھوڑے کو زمین پر لٹا کر چار گھڑی رگون کو ملین بعد ازان قینچی بنیہ مین
رکھکر مضبوط باندھین اور بعد چار پہر کے کھولدین موسم سرما مین
قدرے زخم ہو کر اچھا ہو جاوے گا اور دیگر موسم مین دونون بیضے
نکل جاوینگے کوئی مرہم سابق الذکر استعمال کرین دیگر گھوڑے کو
زمین پر لٹا کر رگون کو ریشم سے باندھکر دونون بیضہ چاک کر کے نکالین
اور ہلدی باریک پیسکر بھر دین دس پندرہ روز مین صحت ہو جاویگی گھوڑون
کے رنگنے کی ترکیب اگر گھوڑے ارجلی یا ستارہ کو رنگ کرنا منظور ہو
مازو ایک چھٹانک روغن تلخ مین بریان کر کے پانی مین دھو کر سنگ زرنیخ
کڑاہی آہنی مین دستہ سے کھرل کرین بعد ازان مازو مذکور ادھن
ملاکر کھرل کرین بعد ازان نوشادر ڈالکر کھرل کرین جب خوب
کھرل ہو جاوے گھوڑے کو رنگ دین اگر ایک مرتبہ مین رنگ ہو دو تین مرتبہ
رنگ کرین یہ رنگ دو تین مہینہ رہیگا فروخت کیواسطے خوب ہے
نوع دیگر ہلیلہ سیاہ برادہ مس مازو آملہ خشک ہر ایک تولہ

سنگ زریخ تین ماشہ۔ نوشادر پختہ چھہ رتی۔ اول مازو کو روغن تلخ مین
بریان کرین کہ نہ خام رہے اور نہ جل جاوے اور برادہ مس چند بار پانی مین
صاف کرکے باریک پیسکر پارچہ بیز کرین اور آملہ رات کو پانی مین
تر کرکے صبح ملکر پارچہ بیز کرین اور دیگر اجزا جدا جدا باریک پیسکر
بقدر ضرورت باہم ملا کر کڑاہی مین آب آملہ تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب کھرل کرکے
رنگ کرین اور باقی گولیان بنا رکھین عند الضرورت آب آملہ مین حل کرکے لگا دین
اور یہ نسخہ خضاب کو بھی بکار آمد ہے داڑھی مین لگا کر برگ بیدانجیر باندھین بعد ایک
پہر کے پانی سے دھو ڈالین بال سیاہ ہو جاوینگے نسخہ مدر بول اگر پیشاب گھوڑے کا
بند ہو زبان کے نیچے کی رگ سے خون لین فوراً پیشاب کریگا نوع دیگر قدرے لہسن
اور پیپل پیسکر بتی مین مخلوط کرکے نائزہ مین روان کرین در دم موقوف ہو جائیگا
اور پیشاب کریگا نسخہ عرق دندان آہو باریک پیسکر آنکھ مین لگاوین اور جرم آہو
مثل تعویذ کے بنا کر گلے مین باندھین اور سیاہ دانہ ایک چھٹانک۔ برگ سنبھالو آدھ پاؤ
پیپل ایک چھٹانک۔ بول انسان آدھ پاؤ۔ روغن بیدانجیر ایک پاؤ۔ باریک پیسکر باہم ملا کر
تین حصہ کرکے ایک حصہ روز کھلاوین نوع دیگر پھٹکری بریان چھہ ماشہ کباب چینی
چار ماشہ۔ نمک لاہوری چھہ ماشہ۔ نمک سانبھر چھہ ماشہ نوشادر چار ماشہ۔ عرق ادرک
دو تولہ۔ ادویہ کو باریک پیسکر عرق ادرک مین خوب حل کرکے گولی بنا دین بقدر ضرورت
ایک گولی پیسکر آنکھ مین چند روز لگاوین نسخہ کنار فلفل گرد۔ آدمی یا بکری کے
پیشاب مین حل کرکے نے مین ڈالکر دونون ناک کے سوراخ مین پھونکین
دو مرتبہ صبح اور دو مرتبہ شام نوع دیگر مرچ سیاہ تین ماشہ۔ نمک لاہوری تین ماشہ
عرق برگ سہجنہ مین پیسکر بدستور ناس دین اور دھیلہ مونٹھ یا مونگ کا کھلاوین نسخہ
پیر وال سرمہ۔ کافور۔ ہلدی ہر ایک پانچ ماشہ جدا جدا باریک پیسکر عرق لیمو مین
حل کرکے سات روز آنکھ مین لگاوین نسخہ شبکوری ہلیلہ۔ پیپلا مول مرچ سیاہ
ہر ایک ایک تولہ باریک پیسکر شہد مین مخلوط کرکے گولی بناوین بوقت ضرورت

ایک گولی پیسکر آنکھ مین ہر روز چند بار لگا دین خوف دور کرنیکی ترکیب
ہر روز چند بار تازی لید توبڑہ مین رکھکر منھہ پر چڑھا دین تاکہ بو اوسکی دماغ مین پہونچے
اور اوسی توبڑہ مین دانہ کھلا وین اور ہر روز ذرا سا دیکر قریب کھڑے رہتین تاکہ خوف
جاتا رہے نسخہ بالخورہ پوست ہڑ کلان ایک چھٹانک۔ ہلدی ایک چھٹانک
جلاکر ہموزن دونون کے نمک سیاہ بھی ملاکر عرق لیموں مین حل کرکے ہر روز دو تین
مرتبہ بالخورہ پر ضماد کرین نوع دیگر گرگٹ کشتہ آدمی کے پیشاب مین اکیس روز
دفن کرین بعد ازان روغن تلخ مین حل کرکے ہر روز ضماد کرین اور پانی نہ
دھوڈالین نوع دیگر اگر دم کے بال گر گئے ہون گوشت گاؤ یا استخوان ڈھائی سیر
پارچہ کرکے آدھ سیر نمک سانبھر ڈالکر پکا وین اور ایک وزن درمیان دیگر دم مین
باندھین سات بار باندھنے سے بال نکل آوینگے نسخہ درد شکم جمالگوٹہ چار عدد
پیسکر دہی مین ملاکر ہر روز دو مرتبہ کھلاوین نسخہ زہر باد مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ کالی زیری
آدھ پاؤ۔ کٹکی آدھ پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ بینگ ایک چھٹانک۔ افیون ایک ماشہ پیپل
آدھ پاؤ۔ اجوائن خراسانی آدھ پاؤ۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ۔ بیج بھٹکٹیا آدھ پاؤ۔
پیپلا مول ایک چھٹانک۔ گریچ ایک چھٹانک۔ ادرک آدھ سیر برگ تنبول ایک سو ایک
جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز ہمراہ آرد جو کے قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر
زہر شیرین۔ سنبل کھار۔ گھونگچی سفید۔ سہاگہ بریان مرچ سیاہ۔ شنگرف۔ عاقر قرحا
ہر ایک دو دو تولہ کتھہ پپڑیا آٹھ تولہ جملہ باریک پیسکر عرق ادرک مین نخود کے برابر
گولی بناکر ایک صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین نسخہ بیل پا رچہ حیض عورت ہمراہ شیر
مادہ گاؤ کے اکیس روز کھلاوین اور تاریک مکان مین رکھین اور گرم پانی پلاوین اور
اگر باد قیصر زیادہ ہو دونون کانون مین خوب پنبہ بھر دین کہ ہوا اندر کان کے
نہ جاسکے بعد ازان سر پر درمیان دونون کان کے مثل گل کے داغ دین اور موصلہ
دم مین بالون کو الگ کرکے داغ دین اور تاریک مکان مین رکھین اور گرم پانی
پلاوین اور مصالح سابق الذکر کھلاوین نسخہ زخم برساتی چونہ صدف آب رسیدہ

جلا کر مسکہ گاؤ مین مخلوط کرکے ضماد کرین نسخہ دسلسل البول موصلی سیاہ۔ گوکھرو ہر دو ن
باریک پیسکر ایک پاؤ قند سیاہ اور آدھ پاؤ کنجد سیاہ مخلوط کرکے بوقت شب کھلا دین
سات روز اسی طرح استعمال کرین نوع دیگر گوند ببول۔ زرد سنکھیا دونونکو ملا کر ہوزن
تین چھٹانک۔ ہموزن شکر خام ملا کر ہر روز قبل پانی کے کھلا دین آٹھ سات روز اسی طرح
استعمال کرین نوع دیگر جو دو سیر پیشاب مین چار پہر تر کرکے خشک کرین اور دو سیر
کنجد سیاہ باہم کوٹکر ایک پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلا دین نوع دیگر جب گھوڑے کا
دوڑانے سے قلب بیقرار ہوا ور کسی طرح سکون نہ ہوتا ہو اور اعضا سُست ہوجا دین
اور تنفس کثرت سے خوف ہلاکت کا ہے۔ بکری ذبح کرکے ڈیڑھ سیر خون شہرگ سے لیکر تین تولہ
مرچ سیاہ پیسکر ملا دین اور بانس کے نل مین بھر کے گرم گرم پلا دین اور تاریک مکان
مین رکھین صحت ہوجاویگی نسخہ بادفتیم نمک لاہوری یا پشاہترہ باریک پیسکر دونون
آنکھ مین بھر کر پٹی باندھین نوع دیگر سمندر سوکھ باریک پیسکر دو تین مرتبہ ہر روز
آنکھ مین ڈالین نوع دیگر جو گھوڑا اگر زور بہت کرے روغن مادہ گاؤ ایک پاؤ دو تولہ
مرچ سیاہ ملا کر ہر روز کھلا دین نسخہ موترہ بال موترہ کے اُسترہ سے صاف کرکے
مغز تخم جمالگوٹہ عرق لیموں کاغذی مین حل کرکے ضماد کرین اور تیسرے روز کھولین
آماس ہوجاویگا گل زرد پانی مین حل کرکے ورم پر ضماد کرین نسخہ چوب رنگ لو یا گرم
کرکے دونون ہاتھ مین گل دین اور بمصالح مناسب کھلا دین نسخہ گولی شنگرف
یہ گولی جملہ امراض کو مفید ہے اور بھوک لاتی ہے۔ شنگرف۔ سونٹھ۔ سہاگہ بریان
بائو برنگ۔ اجوائن خراسانی۔ مرچ سیاہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ تخم سویہ۔ ہلدی۔ مالکنگنی
نونہ سجی۔ کاتُفل۔ کالی زیرہ۔ بیخ اندرائن۔ سنکھیا۔ سنبل کھار۔ کتھ سفید۔ تخم بہل
پھٹکری ہر ایک دو تولہ ہیرہ بولی چھ ماشہ۔ جملہ باریک کھرل کرکے عرق ادرک
مین بیر کے برابر گولیاں بنا دین بوقت ضرورت ایک گولی بتین دانہ بوقت شام
ہر روز کھلا دین اور رتی الضہ کرین بعد دو تین گھڑی کے دانہ کھلا دین اگر احتیاج ہو
دونون وقت گولی کھلا دین نسخہ اسہنہ بند بکدی۔ گوگل۔ نونہ سجی۔ صابون

افیون جملہ باریک کوٹکر آدھ پاؤ قند سیاہ کہنہ مین مخلوط کرکے ایک بہر دانہ کے قبل کھلادین
اور قائفضہ کرین اور قائفضہ کشیدہ پانی گرم ایک پاؤ پلادین اور دانہ دین جبتک
مناسب جانین اسی طرح استعمال کرین نسخہ آب منی کیتر اتخم مولی ۔ نیلا بی ۔ گوند بیول باریک
پیسکر ہمراہ نشاستہ کے قبل پانی کھلادین سات روز اسی طرح استعمال کرین اور دودھی
آرد خمیر کردہ کی بوقت پانی کے پانی پلا کر پلادین نوعادیگر تخم سنبھی حب خرزج اسپ
اور تخم ہندی ہموزن پانی مین ترکرکے چھان لین اور تخم سنبھی اوسمین خمیر کرکے علی الصباح
کھلادین نوعادیگر اگر گھوڑا گھانس و دانہ نہ کھاوے اور منہہ سے کف لاوے اور
روز بروز لاغر ہو مرچ سیاہ آدھ پاؤ ۔ کنگی آدھ پاؤ ۔ بیضہ مرغ نو عدد ادویہ کو پیچھانکر
بیضون مین مخلوط کرکے چار مرتبہ ہر روز کھلاین اور تھوڑا تھوڑا پانی پلادین اور اگر مناسب
فاقہ دین نسخہ زخم ناسور سنکھیا ایک تولہ ۔ توتیا سبز ایک تولہ ۔ تج دو تولہ بھلانوان
سر بریدہ تین تولہ ۔ میفنر دو تولہ کٹ دو تولہ ۔ زنگار دو تولہ ۔ زیرہ خراسانی دو تولہ
ہلدی دو تولہ پیپل دو تولہ ۔ روغن کنجد آدھ سیر ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر روغن مذکور مین
جوش دین جب خوب پکجاوے کسی بڑے ظرف مین پانی بھر کے اوسی پانی مین ڈالدین
مگر وقت ڈالنے کے اپنے کو محفوظ رکھین اسلیے کہ پانی سے ایک شعلہ نکلیگا ایسا نہ ہو
کہ غفلت مین جلجاوین بعد ازان روغن پانی پر سے کسی چینی کے ظرف مین نکال لین
اور زخم کو کپڑے سے صاف کرکے ہر روز لگایا کرین کرم بھی زخم مین نہ پڑینگے یہ مرہم
ناسور اور زخم انسان کو بھی مفید ہے نسخہ اسپ شکستہ و لاغر ہلدی ۔ لونسبجی ۔
صابون ہر ایک آدھ پاؤ ۔ نمک سانبھر آدھ سیر ۔ باہم باریک پیسکر پوٹلی بنا دین ۔
اور راوہ سیر آرد گندم خمیر کرکے لپیٹ کر آتش یا چک مین دفن کرین بعد ایک پہر کے
نکالکر ایک چھٹانک ہر روز قبل پانی کے کھلایا کرین نسخہ سوختگی اسپ سونٹھ کاسنی
پوست بہیڑہ ۔ مرچ سیاہ ۔ ہلدی ۔ پودینہ خشک مساوی الوزن باریک پیسکر
شہد خالص مین مخلوط کرکے گیارہ گولی بناوین ایک گولی روز قبل ایک گھڑی پانی کے
کھلادین نسخہ گرسنگی و تشنگی اسگند ناگوری آدھ پاؤ موصلی سیاہ آدھ پاؤ سونٹھ زیرہ

ایک پاؤ پیپل ایک پاؤ مرچ سیاہ ایک پاؤ باہم باریک پیسکر ایک سیر روغن زرد
اور شہد ملاکر تو گولی بناوین ایک گولی ہر روز قبل چار گھڑی پانی سے کھلاوین نسخہ خام یا دم
وغیرہ مرچ سیاہ - سونٹھ - ہلدی - گرچ - پھٹکری - کالی زیری - ہالون - میتھی - لونڈ بجی
نمک لاہوری - گوگل - پیپل - سہاگہ بریان - کٹ - مغز کرنجوہ - پھٹکری بریان -
اجمودہ ایک ایک پاؤ - نمک سانبھر - جوا کھار - آنبہ ہلدی - ہینگ - بھنگرہ - عاقرقرحا -
اسگند - کلیجن ہر ایک آدھ پاؤ - اجوائن آدھ سیر جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک
چھٹانک ہمراہ آدھ پاؤ قند سیاہ کے بعد پہر رات کے کھلاوین یہ نسخہ جملہ امراض بارردہ کو
مفید ہے نسخہ خارش برگ تمباکو سبز پیسکر حقہ کے پانی مین حل کرکے گھوڑے کے
تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو تازہ پانی سے دھو ڈالین دیگر ہرتال طبقی
نمک سانبھر ہموزن باریک پیسکر تین پاؤ روغن زرد مین پکا کر بقدر ضرورت کل بدن پر ملکر
آفتاب مین رکھین اور بعد دوپہر کے گل پنڈول ملکر نہلاوین دیگر پارہ دو تولہ
گندھک چھ ماشہ روغن زرد تین پاؤ - پارہ مع گندھک پیسکر روغن زرد مین حل کرین
اور مقام خارش پر چاقو سے خراش کرکے علی الصباح ملین اور دھوپ مین باندھین
اور شام کو گل پنڈول ملکر نہلاوین

تمت
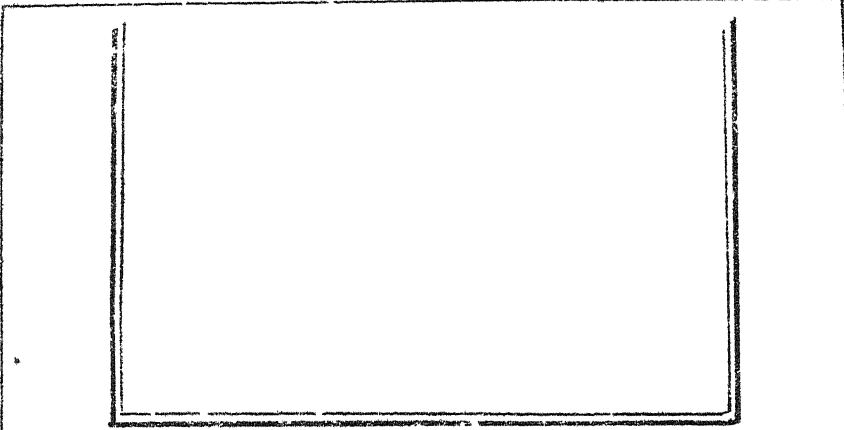
بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا کے لائق وہ حکیم ہے جسکی ذات لاشریک لہ و لا سہیم ہے اور صلوٰۃ و سلام اوس پر جو باعث ایجاد افلاک و زمین اور ختم المرسلین ہے (اما بعد) محمد عبد اللہ عرض پرداز ہے کہ یہ چھوٹا رسالہ مسمی بہ تدبیر الفرس ہے جسمین گھوڑے کی شناخت اور طریق سواری وغیرہ کا بیان شرح و بسط کے ساتھ بعنوان شایستہ کیا گیا ہے۔ اس فن کے ماہرین سے استدعا کیجاتی ہے کہ اگر کہین خطا و سہو پائین تو معاف فرمائین اور جو عام و خاص اس سے فائدہ اوٹھاوین مؤلف کی محنت و مشقت پر نظر فرماکر اوسے دعاے خیر سے محروم نہ فرمائین

فصل اول عمدہ گھوڑے کی شناخت کے بیان مین

جس گھوڑے مین صفات ذیل پائے جاوین وہ بہت عمدہ ہوگا۔ بھوین بڑی اور کشادہ نتھنا فراخ اور چوڑا۔ کانون کی جڑین پتلی بیچ چوڑا بیچ نازک۔ ناک کسی قدر بڑی۔ دانت چھوٹے اور سفید ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوے۔ گردن کی جڑ موٹی۔ سینہ نہ بہت چوڑا نہ بہت تنگ۔ کمر پتلی اور نازک۔ پٹھے گول اور گوشت سے بھرے ہوے۔ پنڈلیان نازک نہ بہت بڑی نہ چھوٹی۔ سم پچھلی ٹانگون کے چھوٹے اور اگلے پیرون کے کسی قدر بڑے اور سیاہ۔ کلائیان سیاہی مائل علاوہ اسکے راستہ چلنے مین داہنی جانب جھکے

گھوڑے کی نگاہ رہتی ہے اور اپنے سوار کے کوڑے سے ڈرتا رہتا ہے وہ عمدہ اور نیک ہے۔ پس صفات مذکورہ کے خلاف جس جانور مین کوئی بات اگر موجود ہو تو وہ عیب مین داخل ہے

دوسری فصل گھوڑے کا سن پہچاننے کے بیان مین

گھوڑے کی عمر اوسکے دانتون سے پہچانی جاتی ہے گھوڑے کے دانت شمار مین بارہ ہوتے ہین بیچون بیچ مین جو چار دانت دو اوپر اور دو نیچے ہوتے ہین اونکو ثنایا کہتے ہین ثنایا کے دونون طرف ایک ایک دانت اوپر اور ایک ایک دانت نیچے کی باڑھ مین ہوتا ہے ان چارون کو واسطات کہتے ہین۔ واسطات کے اغل بغل ایک ایک دانت اوپر اور ایک ایک دانت دونون طرف نیچے کی باڑھ مین ہوتا ہے ان چارونکا نام رباعیات ہے۔ اگر دانتون کا رنگ سفید ہو تو گھوڑے کی عمر ایک سال کی ہے اگر دانتون کا رنگ مائل بہ زردی ہو تو دو سال کی عمر ہے۔ اگر رنگ کہا زرد ہو تو چار سال کی عمر ہے۔ تیسرے سال مین ثنایا گرجاتے ہین اور چھ مہینے کے عرصے مین نئے دانت اونکی جگہ پر نکلکر پھر سب دانتون کے برابر ہو جاتے ہین اور پانچوین سال مین واسطات گرتے ہین اور اوسی سال مین نئے دانت اونکی جگہ پر نکلے اور دانتون کے برابر ہو جاتے ہین چھٹے برس رباعیات گرجاتے ہین اور ایک سال کے اندر ہی اونکی جگہ پر نئے دانت نکل آتے ہین۔ ساتوین سال کل دانتون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ آٹھوین برس کے آخر مین ثنایا جو ساتوین سال مین سیاہ ہو گئے تھے شربتی رنگ کے ہو جاتے ہین دسوین سال کے آخر مین واسطات کا رنگ بھی سیاہ نہین رہنا بلکہ شربتی ہو جاتا ہے اسی طرح بارھوین سال کے آخر مین رباعیات کی سیاہی جاتی رہتی ہے اور شربتی رنگ اونپر نمایان ہوتا ہے۔ چودھوین برس اوپر کے دانتون کی سب سے پچھلی داڑھون کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ پندرھوین برس نیچے کے دانتون کی سب سے پچھلی داڑھون کا رنگ سفیدی پر آتا ہے۔ سولھوین برس واسطات بھی سفید ہو جاتے ہین سترھوین برس ثنایا کا رنگ سفیدی کی طرف مائل ہونے لگتا ہے اور آخر کو اٹھارھوین سال

بالکل سفید ہوجاتے ہین۔ اونیسوین برس ثنایا کا رنگ خاکی ہوجاتا ہے۔ چوبیسوین برس
کل دانت خاکی ہوجاتے ہین۔ چھبیسوین برس کے آخر مین درادیر دو نیچی کی داڑھین ٹیڑھی
اور کمزور ہوجاتی ہین۔ ستائیسوین برس کے آخر مین واسطات ٹیڑھی اور کمزور ہوجاتے ہین
اٹھائیسوین برس کے آخر مین چارون داڑھین کیلی ڈھیلی ہوجاتی ہین
اونتیسوین برس ثنایا نچلے اوپر نیچے پڑجاتے ہین۔ تیسوین برس واسطات ہلنے لگتے ہین
اکتیسوین برس کل دانت ہلنے لگتے ہین اور گرجاتے ہین کہ جانور کھانے سے معذور ہوجاتا ہی

غرضکہ بلحاظ سن گھوڑا عمدہ ترین وہ ہے جسکی عمر بارہ برس سے زیادہ نہو

تیسری فصل گھوڑے کے عیب پہچاننے کے بیان مین

گونگے گھوڑے کی پہچان کا طریقہ۔ گھوڑے کے سامنے مادہ لاؤ اگر گھوڑا بولے تو جانو کہ
گونگا نہین ہے اگر نہ بولے تو گونگا ہے۔ گونگی مادہ کی پہچان کا طریقہ بچہ اوسکا
اوس سے جدا کرلو اگر بولے تو گونگی نہین اگر نہ بولے تو گونگی ہے۔ شبکور گھوڑے کی
پہچان کا طریقہ۔ ایک کملی رات کو راہ مین ڈالدو اور ادسپر سے گھوڑے کو لیجاؤ۔
اگر گھوڑا کملی کے قریب پہونچکر بھاگے تو شبکور نہین ہے اور اگر اوس کملی پر پانون
رکھتا ہوا چلا جائے اور بھاگے نہین تو شبکور ہے۔ بہرے گھوڑے کی پہچان کا طریقہ
گھوڑے سے چند قدم ہٹکے اپنا داہنا پانون زمین پر دو ایک مرتبہ مارو اگر پانون کی آواز
سنکے گھوڑا کان کھڑے کرے یا سر اوٹھاوے یا بھاگنے کا ارادہ کرے تو بہرا نہین ہے
اور اگر چپ کھڑا رہے اور کچھ خبر نہو تو بہرا ہے۔ جو گھوڑا داہنا قدم پہلے اوٹھاتا ہی
وہ مبارک اور عیب سے مبرا ہوتا ہے۔ اس گھوڑے کی پہچان کے دو طریقے ہین
پہلا طریقہ ایک شہتیر چوڑی زمین پر ڈالدو اور گھوڑے پر سوار ہوکے اوس
شہتیر پر سے لیجاؤ جب گھوڑا اوسپر چڑھکے قدم قدم چلنے کے بعد اوترتے وقت داہنا پیر
اپنا زمین پر اوتارے تو جانو کہ یہ گھوڑا ہمیشہ چلنے مین اپنا سیدھا پانون پہلے آگے
بڑھاتا ہوگا۔ دوسرا طریقہ۔ کسی اونچے نیچے مقام پر لیجاکے اوسکی باگ پکڑکے گھسیٹو اگر
چڑھتے اوترتے وقت داہنے پیر سے کام لے تو سمجھو کہ داہنا پانون ہمیشہ پہلے کام مین لاتا ہوگا

چوتھی فصل منحوس گھوڑے کی بیان کے بیان میں

اگر گھوڑے کے سینے یا کمر یا کسی عضو پر کچھ نری ہو تو وہ مبارک نہیں ہے خاکی رنگ کا گھوڑا بھی نامبارک ہوتا ہے ابلق گھوڑا نہ مبارک ہے نہ شوم جس گھوڑے کا صرف ایک پیر سفید ہو وہ بہت بڑا منحوس ہے تمام بدن سیاہ ہے کہ کل اعضا میں سے صرف ایک عضو کا سفید ہونا گھوڑے میں بہت نحوست رکھتا ہے عیوب مذکورہ بالا میں سے کوئی عیب مادہ اسپ میں اگر ہو تو کچھ حرج نہیں ہے اسواسطے کہ مادہ اسپ سے بچہ ملنے کی امید ہے اور ممکن ہے کہ بچہ اوسکا عیب سے پاک پیدا ہو علاوہ اسکے کوئی گھوڑا جس میں کوئی عیب عیوب مذکورہ سے موجود ہو بادشاہوں امیروں اور سپاہیوں وغیرہ کے لیے منحوس نہیں ہوتا اور اگر تحفہ میں ملے تو اوسکو بھی منحوس نہ سمجھیں گے جس گھوڑے کی آنکھ ازرق ہو اوسکی بصارت کم ہونا ضروری ہے

پانچویں فصل گھوڑے کے رنگوں کے بیان میں

کمیت اوس گھوڑے کو کہتے ہیں جسکا رنگ سرخ مائل بسیاہی ہو یہ جانور بہت صابر ہوتا ہے یعنے گرمی اور سردی اور زنبور وغیرہ کے کاٹنے کی تکلیف اور بھوک اور پیاس اور بیماریوں کی سختیوں وغیرہ کی بہت برداشت کرسکتا ہے۔ اگر کسی سفید گھوڑے کا منھ اور پیشانی اور آنکھیں اور سر اور دم اور ہاتھ اور پیر اور ذکر اور خصیے اور سم سیاہ ہونگے تو وہ بہت نیک اور مبارک ہوگا۔ اگر کسی رنگ کے گھوڑے کے بدن بھر میں کسی مقام پر ایک نقطہ یا دھبا درہم کے برابر ملے یا داغی رنگ کا موجود ہو اور ذکر اور خصیے اور سم سیاہ ہوں تو یہ جانور بہت ہی خوب ہوگا اگر صندلی گھوڑے کے پیر اور ذکر اور خصیے اور زانو اور دم سیاہ ہوں اور پشت پر ایک خط سیاہ ایال سے دم تک ہو اور زیر گلو سرخ رنگ ہو تو یہ جانور نہایت خوبصورت اور مبارک ہوگا۔ اگر سیاہ گھوڑے کی سیاہی خوب گہری ہو اور دوسرے رنگ سے بدن بھر میں کسی مقام پر دھبا نہ ہو اور آنکھیں سرخ نہ ہوں تو یہ جانور خوب ہوگا اگر آنکھیں سرخ ہونگی تو ایسے جانور کے مزاج میں دیوانہ پن ہوگا اور اکثر لات مارینگا اور اپنا سر اپنے پاس آنے جانے والوں پر

اگر پہلی مرتبہ لگام دینے مین گھوڑا کچھ شرارت نہ کرے تو خیر ورنہ پیر ہاتھ اوسکے باندھکے لگام دین۔ اگر ہاتھ پانون باندھنے مین دقت معلوم ہو تو رسی داہنی طرف سے اوسکی گردن مین ڈالکے بائین جانب سے نکال لین اور پھر ہاتھ پانون باندھین اگر دیکھین کہ جانور تند مزاج ہے اور اس طرح باندھنے مین اپنے تئین بہت ہلاک کریگا اور طبیعت اوسکی بہت بگڑ جائیگی تو پہلے اوسکو کسی تالاب یا ندی مین پانی کے اندر لیجائین اور وہان پر اوسکے ہاتھ پانون خوب کس دین اور لگام منھ مین چڑھاوین اور سبز زادہ سکی پیٹھ پر رکھلے آہستہ آہستہ پھراوین کہ مزاج مین اوسکے سہولیت اور شائستگی آجاوے

دسوین فصل گھوڑے کو نرم چال چلنے کا طریقہ سکھانیکے بیان مین

پہلے گھوڑے کو نرم چال سکھانا چاہیئے جب نرم چال درست ہوجائیگی تو پھر تیز چال بآسانی اسکے بعد اوسمین خود بخود پیدا ہونا آسان ہوگا لہذا پہلے لگام دیوین اور سوار ہوکر لگام کو اسقدر کھینچا رکھین کہ گھوڑا قدم لمبا ڈال سکے اور دونون پلے لگام کے اس طرح برابر رکھین جیسے کہ ترازو کے پلے دونون طرف وزن کی یکسانی سے بالکل برابر رکھتے ہین۔ اسی نرم چال سکھانے مین ہر مقام پر لگام کے جلو کے اشارے پر گھوڑے کو کھڑا ہوجانا بھی تعلیم کرتے رہین

گیارھوین فصل گھوڑے کو چکر پر پھرانے کا طریقہ سکھانیکے بیانمین

کسی ہموار تختۂ زمین پر ایک دائرہ کھینچین اور اوسی دائرے مین سات خط کسی مقام پر اس طرح بنائین کہ ایک خط سے دوسرے خط تک دو قدم کا فاصلہ رہے پس گھوڑے کو چکر موضوعہ پر تین مرتبہ جانب راست اور تین مرتبہ جانب چپ پھراوین کہ وہ بخوبی عادی ہوجائے اور جسوقت دائرے کے ختم پر پہونچے تو دیکھنا چاہیئے کہ جہانسے اوسنے قدم اوٹھاکے چلنا شروع کیا تھا قدم آخر مین پھر پانون وہ اوسی مقام پر رکھتا ہے یا نہین

بارھوین فصل گاہ گیر گھوڑے کی تعلیم کے بیانمین

گاہ گیر اوس گھوڑے کو کہتے ہین جو چلتے وقت یا چلتے چلتے اڑجاتا ہے اور بجائے آگے چلنے کے پیچھے ہٹنے لگتا ہے۔ یا جب اپنے یرا یا تھان کی طرف آنکلتا ہے تو وہانسے جانیکا نام نہین لیتا۔ یا کسی تنگ مقام پر پہونچکر اڑجاتا ہے۔ ایسا گھوڑا جب اڑجاوے تو اوسے مارے نہین بلکہ فوراً اوسکی پیٹھ پر سے اتر پڑے اور ہاتھ پانون اوسکے باندھکے ایک میخ مین جکڑ دے اور ایک آدمی مقرر کردے کہ اوسکی نگرانی ایک شبانہ روز بیٹھا ہوا کیا کرے اور دانہ گھانس وغیرہ کچھ نہ دیوے دوسرے روز کھولکر سوار ہووے اور چلاوے اگر چل نکلے تو خیر ورنہ پھر وہی عمل کرے یہانتک کہ جانور خود بخود سیدھا ہوجاوے اور پھر کبھی کسی مقام پر اڑنے کا قصد نہ کرے

تیرھوین فصل بھاگنے والے گھوڑے کی تعلیم کے بیان مین

بعض گھوڑے دھوپ مین چلنے سے کبھی خود اپنا سایہ کبھی کسی درخت کا سایہ یا کسی چرند پرند کا سایہ جو اونکی نظر کے سامنے آجاتا ہے دیکھکر بھاگتے ہین اور سوار کو گرادیتے ہین سبب اسکے دو ہین۔ پہلا سبب بعض گھوڑے کی آنکھ مین ایک پردہ ہوجاتا ہے جسکے سبب سے جانور کو ہر چیز کی شکل کچھ کی کچھ معلوم ہوتی ہے اسی وجہ سے ہر چیز کی پرچھائین سے بھی وہ ڈرجاتا ہے اور بھاگ کھڑا ہوتا ہے یہ ایک بیماری ہے جسکو ناخنہ کہتے ہین علاج اسکا یہ ہے کہ آنکھ سے اوس پردے کو بذریعہ نشتر نکال لین۔ دوسرا سبب بعض گھوڑا ڈرپوک ہوتا ہے کہ جب اوسپر سوار ہوتے ہین تو چلتے ہین اگر کوئی چیز اجنبی مثل ہاتھی یا ریل وغیرہ کے اوسکے سامنے یکایک آجاتی ہے تو ڈر کر بھاگ نکلتا ہے اور سوار کو بھی گرادیتا ہے۔ علاج اوسکا یہ ہے کہ اوسی چیز کے قریب جس سے کہ وہ ڈرتا ہے اوسکو لیجاکے ٹہلادین اور اوسکا خوف بالکل اوسکے دل سے دور کردین کہ وہ اپنے بھاگنے کی عادت کو ترک کرے

چودھوین فصل گھوڑے کی اصلی اور تعلیمی بھاگنے کی پہچان کے بیان مین

ہموار تختہ زمین پر ایک بالشت کا چبوترہ ایک گز لمبا اور ایک گز چوڑا بنائین اور گھوڑے پر سوار ہوکے اوس چبوترہ کی طرف لیجائین اگر گھوڑا چبوترے کو اس طرح پھاندکر نکلجائے

گوریسکی رفتار کے طرح [illegible] جھوتر [illegible] اُنکے تو جان لین کہ اس گھوڑی کو
بھاگنا تعلیم نہین کیا گیا ہے بلکہ یہ اصلی خاصیت ہی ہے برخلاف اسکے اگر جوتری کے
پاس پہونچکر جانور کترا [illegible] نکلیا اس طرح جائے کہ جوتری کی ہیئت مین فرق آجائے
تو سمجھین کہ اسکو بھاگنا تعلیم کیا گیا ہے

پندرھوین فصل نرم چال چلنے کے بعد گھوڑے کو اور چالین سکھانیکے بیان مین

جب گھوڑا نرم چال چلنے مین خوب مشتاق ہوجائے تو تین باتین اوسکو اور سکھائین
پہلی بات تیز چال چلنا۔ دوسری بات اونچے نیچے مقام کو جست کرکے پھاندجانا تیسری بات
اندھیرے مین چلنے کا اوسی طرح سے عادی ہونا جیسے اوجالے مین۔ گھوڑے کی
تعلیم مین یہ ضرور لحاظ رکھین کہ جو بات گھوڑے کو تعلیم کرین بہت نرمی اور مہربانی
وملائمت اور پیار سے گھوڑے کو سکھاوین۔ اگر سکھاتے وقت گھوڑا بدفعلی کرے
تب بھی سختی سے نہ پیش آئین بلکہ پیار اور شفقت سے جانور کو اسقدر اپنا مطیع بنائین
کہ وہ از خود اشارہ پر کام کرنے لگے۔ گھوڑ دوڑ بیٹھنے کی تین قسمین ہین پہلی قسم ران سواری
دوسری قسم سواری بر رکاب یعنے رکاب کے بل پر چلنا اور گھوڑے کو رکاب ہی کے
ذریعہ سے ہر کام کرنے کا اشارہ دینا تیسری قسم سواری بمقعد یعنے چوتڑ پر سوار ہوکر
دبکے بیٹھنا۔ یہ امر ضروری ہے کہ یا تو گھوڑے کو تینون نشستون کا عادی کرین
اور یا ان تینون سے الگ ایک جس نشست کو پسند کرے اوسی نشست پر گھوڑے کو
تعلیم کرین۔ جو گھوڑا صرف ایک نشست کا عادی ہوگا اوسپر اگر کوئی ایسا شخص سوار ہو
جو گھوڑے کی سکھائی ہوئی نشست کو نہین جانتا بلکہ دوسری نشست کا عادی ہے تو گھوڑا
ہرگز کام حسب دلخواہ سوار کو نہ دیگا بلکہ چند روز مین اگر ایسے شخص کی سواری مین رہیگا
تو بالکل بگڑ جائیگا اس مقام پر یہ بات از خود پیدا ہوتی ہے کہ گھوڑا کیسا ہی تعلیم یافتہ ہو
اور گھوڑے کا تعلیم کرنیوالا کیسے چابک سوار وغیرہ کیسا ہی ہوشیار کیون ہو مگر اناڑی کی
سواری مین جانے سے گھوڑے کی عمدگی اور اوسکے تعلیم کرنیوالے کی محنت
دونون خاک مین ملجاتی ہین۔ اسی وجہ سے انوار احمدی مین نظام جو فن شہسواری مین

علیہم النظیر گذر گئے ہین فرماتے ہین کہ مجھکو اپنے روپے پیسے کا تلف ہوجانا گوارا ہے اور اپنے گھوڑے پر کسی اناڑی آدمی کو سوار کرنا نہین گوارا کیونکہ اناڑی سوار عموماً لڑکے عمدہ سے عمدہ تعلیم یافتہ گھوڑے پر سوار ہوہو کے اوسکو البانہ [illegible] کر دیتے ہین کہ جو کچھ اوسنے عمدہ باتین اپنے تعلیم دینے والے سے سیکھی تھین وہ سب فراموش کر دیتا ہے اور بجائے شائستہ ہونیکے فاسد اور شریر ہوجاتا ہے

سولھوین فصل گھوڑے کو پچھلے قدم چلانیکے بیان مین

گھوڑے کو پچھلے قدم چلنا گھوڑے کی سب چالون سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ اکثر مقام اسقدر تنگ ہوتے ہین کہ جہان گھوڑے کا مڑنا ہو ہی نہین سکتا پس ایسے مقام پر اگر گھوڑا پچھلے قدم چلانہ جانتا ہوگا تو سوار کو کسی آفت کے پیش آنے سے کوئی چارہ نہ ہوگا بجز اسکے کہ وہ اوس آفت کا لقمہ ہوجائے ہان اگر اوسکا گھوڑا پچھلے قدم جانیکا عادی ہے تو بیشک گھوڑے کو پچھلے قدم لیجا کے سوار آفت موجودہ سے بچ جائیگا لہذا جب گھوڑے کو اور چالون کی تعلیم ہوچکے تو نرم راہ چلانے مین دو دو چار چار قدم پچھلے قدم جانا بھی اس طرح بتادین کہ اگر دس قدم آگے چلائین تو دو ایک قدم پیچھے پھیر لے آئین اور رفتہ رفتہ مہینے دو مہینے مین ایسا عادی کرلین کہ گھوڑا پچھلے قدم جانے مین ایسا مشتاق ہوجائے جیسے وہ اگلے قدم جانے مین ہے پچھلے قدم چلانے مین عنان کو اسقدر سست کرین کہ گھوڑا خود اپنا پانون پیچھے ہٹانا شروع کرے

سترھوین فصل نرم چال مین گھوڑے سے کام لینے کے بیان مین

ہر گھوڑا تیز چال چلنے کی حالت مین ہر چیز اونچی نیچی باآسانی پھاند جاتا ہے پس چاہیے کہ اوسکی چال کو بملائمت نرم کرین اور نرم چال چلنے مین اونچے نیچے مقامون کو پھنداوین یہانتک کہ جانور اسقدر کود پھاندنے مین مشتاق ہوجائے کہ جس مقام کو پھاند جانیکی ضرورت ہو اپنے کھڑے ہونے کے مقام پر سے فوراً پھاند جائے اور کچھ دور سے دوڑکے پھاندنے کی ضرورت نہ رہے

اٹھارھوین فصل گھوڑے کو متوسط چال سکھانیکے بیان مین

نرم راہ چلنا اور تیز رفتاری سکھانیکے بعد۔ چاہیے کہ اوسط روی کی چال چلنے کی
عادت گھوڑے کو ڈالین یعنے وہ چال جو نہ دوڑنے مین شمار ہو اور نہ آہستہ روی مین
گنی جاسکے اور اس چال مین ایک اور بات کا عادی گھوڑے کو کرین کہ جس مقام پر
چاہین گھوڑا بغیر لگام کو کسے ہوئے فوراً ٹھہر جائے۔

اونیسوین فصل گھوڑی کو پھندانیکے بیان مین

آہستہ روی۔ تیز رفتاری۔ اوسط روی۔ کھڑا ہو جانا۔ ایکبارگی اوچک جانا وغیرہ
سب باتین گھوڑے کو جب آجاوین اوسوقت کبھی پھندا کر گھوڑے کو پھندانا سکھاوین
آہستہ روی اور تیز روی کا اشارہ گھوڑے کو لگام کے ذریعہ سے کرین اور اس
اشارہ کا ایسا عادی کرین کہ اشارے کے ساتھ ہی فوراً حسب مرضی کام دیوے
مگر چاہیے کہ ہر چال اور ہر اشارہ کی مشق ایک ہفتہ برابر کرائین اور اوس زمانہ مین کوئی
اور دوسری بات نہ سکھائین کہ امر مطلوبہ جانور کے خوب ذہن نشین ہوجائے اگر تیز رفتار کرنا
منظور ہے تو ایک ہفتہ جب سوار ہون تیز ہی دوڑائین اور بذریعہ لگام حسب مرضی
کام کرائین۔ جب تیز رفتاری مین خوب مشاق ہوجائے تب جا بجا اکثر مقامون کے
پھاند جانے کا عادی کرین۔ اشارات لگام کا اسقدر اوسکو مطیع کرین کہ وہ
ہر اشارۂ خاص پر آہستہ روی اور تیز روی اور کھڑا ہونا اور پھاند جانا اور اوسط
روی وغیرہ کو حسب مرضی ادا کرنے لگے۔

بیسوین فصل گھوڑی کو ہر ایک چال سکھانیکی تعداد یوم کے بیان مین

گھوڑے کو چال سکھانے مین کم سے کم بیس روز لگتے ہین۔ ایک ہفتہ برابر نرم چال
سکھاوین اور اس زمانے مین کوئی نئی بات اور نہ بتائین۔ دوسرے ہفتہ مین برابر سات
دن تک تیز روی پر رکھین۔ باقی کے چھ دنون مین دونون چالین چلنے کا اپنی مرضی کے
موافق عادی کرین الا جو کام گھوڑے سے لین بہت آہستگی اور پیار سے لین

اکیسوین فصل گھوڑی کی لگام کے اقسام اور لگام دینے کے طریقے کے بیان مین

لگامین تین قسم کی ہوتی ہین پہلی قسم وہ لگام ہوتی ہے جو گھوڑے کی تعلیم اور اوسکے

دوسے مسکھی نے مین کام آتی ہے یہ سب لگاموں سے بسکٹ عمدہ تی ہے اور اسمین دو عنانین ہوتی ہین
ایک جو اصل عنان ہے سوار کے ہاتھ مین رہتی ہے اور دوسری عنان قربوس مین
اٹکی رہتی ہے - اس قسم کی لگام کے چڑھانیکا یہ طریقہ ہے کہ جب لگام دینا چاہین گھوڑے کے
منھ کے برابر آ کر جس طرف سے جی چاہے کھڑے ہو کے گھوڑے کا نیچے کا ہونٹ
اوٹھا کے ملائمت اور نرمی سے لگام اوسکے منھ مین لگاوین اور سوار ہو کے جلدی سے
عنان اول کو ڈھیلا کر دین اور عنان کو چھاپ کے اپنے ہاتھ مین لے لین اور اگر یہ منظور ہو
کہ سوار نہ ہون اور خالی گھوڑے کو لگام دیکر پھرا دین تو عنان کو چاک کے گھوڑے کے
سر پر سے لا کے اوسکی پیٹھ مین باندھ دین بیس دن تک برابر لگام طریقہ مذکور پر دیکے
گھوڑے کو بخوبی عادی کرین - تعلیم لگام اسی لگام سے معلوم کرتے ہین تعلیم دینے والے کو
لازم ہے کہ گھوڑے کے ساتھ بہت ملائمت سے پیش آوے اور عنان کو بہت
کھینچ کے جانور کو دق نہ کرین کہ جانور کے خراب و تلف ہو جانیکا خوف ہے - دوسری
قسم وہ لگام ہے جسمین تین تمودے ایک میل ہوتا ہے - طریقہ اس لگام کے چڑھانیکا بھی
مثل طریقہ مذکورہ بالا ہے - تیسری قسم یہ وہ لگام ہے جسمین دو میل ہوتے ہین
طریقہ اس لگام کے دینے کا یہ ہے کہ اسکو دیتے وقت گھوڑے کے منھ کے برابر نہ کھڑے ہون
بلکہ ذرا ہٹ کے آہستہ سے بطریقہ مذکور لگام چڑھائین یہ ضرور خیال رہے کہ
اس لگام کے تمودے مین گرہ بہت بڑی ہرگز نہ ہو -

بائیسوین فصل گھوڑے کی باگ پکڑنیکے طریقے کے بیان مین

گھوڑے کی رفتارون کے لحاظ سے باگ پکڑنیکے طریقے مختلف ہین یعنے ہر رفتار کے
موافق گرفت عنان کی ہوا کرتی ہے - سوار کو اس بات کا جاننا ضرور ہے کہ آہستہ دوی مین
باگ کیونکر ہاتھ مین لیتے ہین اور دوڑانے مین عنان کی گرفت کا کیا طریقہ ہے اور کودانیکے
وقت باگ کیونکر تھامنا چاہیے - معلم اسپ کو چاہیے کہ جب لگام جسکا ذکر ہو چکا ہے
گھوڑے کے سر پر چڑھا دین اوسوقت اوسکو قربوس زین سے پھندا لین اور ملائمت سے
کھینچکر دونون طرف اس طرح باگ کو برابر رکھین کہ کسی طرف کم اور کسی طرف زیادہ ہرگز نہو

اگر دوسری قسم کی لگام کے (جسکا ذکر ہوچکا ہے) دو میل گھوڑے کے منہ کے اندر ہوون
اور جانور کے سر پر اوسکی گرفت لگتی ہو تو آہستہ ردی مین لگام کو اس طرح رکھی کہ جانور کے
منہ کے برابر رہے اور جبکا کھڑے ہونیکے وقت داہنی طرف کھینچے اور دوڑانیکی
حالت مین اس طرح کھینچے رہے کہ داہنی بائین کسی طرف جھکنانہ پائے

تیئیسوین فصل گھوڑی کی لگام دینے کے بیان مین

تھوڑا سا نمک ہاتھ مین لیکر اپنا ہاتھ گھوڑے کے منہ پر لیجا دین اور وہ نمک گھوڑے کے
چکھا دیدین کہ اوسکے مزاج مین نرمی آجاوے پس اوسوقت فوراً لگام چڑھا دین
اکثر اشخاص ایسی جانور کو لگام دینے کیوقت بجائے نمک کے شہد چٹاتے ہین

چوبیسوین فصل گھوڑی پر سوار ہونیکے بیان مین

اپنے گھوڑے کو جو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے اوسکے تھان پر لیجا دین اور اوسکے
بدن پر اپنا ہاتھ بہت پیار سے پھیرین اور کچھ ایسی حرکتین کرین کہ گھوڑے کو یقین ہو جائے
کہ آپ اوسپر سوار نہ ہونگے بلکہ اوسکو اوسکے تھان پر چھوڑ دینگے پھر اوسکے قریب
پہونچکر اپنا ہاتھ اوسکی آنکھون اور گردن پر نہایت پیار کی نگاہ سے پھیرین پھر آہستہ سے
اوسپر سوار ہون مگر چلانیکی کوشش نہ کرین بلکہ پہلے اپنے پانون فوراً رکابون مین ڈالکے
اپنے تئین اوسکی پیٹھ پر خوب جمالین اور چلاوین نہین بلکہ آپ سوار رہین اور گھوڑے کو
چند منٹ صرف کھڑا رکھنے کے بعد اوتر پڑین تھوڑی دیر کے بعد پھر اسی طرح چڑھین اور
اوترین چند روز اسی طرح کرتے کرتے جانور عادی ہوجائے گا اور اپنے اوپر بخوشی سوار
ہونے دیگا۔ وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت سے گھانس کو خراب و ضایع کرڈالتا
اور اپنے دانتون کو کٹکٹاتا ہو اوسکو مار کے اوسکی بدفعلیان دور کرین اور جو
گھوڑا اپنی گردن جھکائے رہتا ہو اوسکی لگام چڑھا کے تنگ اور زین اوسپر خوب مضبوط
کسین اور باگ کو زین مین اس طرح کھینچکر باندھین کہ جانور ایک جگہ بیحس و حرکت کھڑا رہے

پچیسوین فصل گھوڑی کی بیماریون کے علاج کے بیان مین

جس گھوڑے کو کھانسی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ جانور اپنا سر ڈالے رہتا ہو

پیٹ اوسکا نکل آیا ہو سینے کو اکثر تانتا ہو۔ کھانستا بہت ہو۔ راستہ نہ چل سکتا ہو
علاج سرمۂ سرخ اصفہانی دس مثقال خوب پیسکے تین رطل گرم پانی مین ملائین
اور گھوڑے کے حلق مین ڈالکے ہری گھانس اوسکو کھلائین اگر ہری گھانس میسّر نہ ہو
تو سوکھی گھانس کو پانی سے تر کرکے دین گھانس کی جڑین اور تنکے وغیرہ چھپکے صرف
پتیان دینا چاہیے۔ تین روز اس طرح علاج کرنے مین جانور بالکل صحیح ہو جائیگا
نوعِ دیگر سرمہ شب یمانی خوب پیسکے روغن گل مین ملائین اور گھوڑے کو کھلائین
تین دن مین کھانسی بالکل دفع ہو جائے گی۔ جو کھانسی سردی کے سبب سے
ہوگی تو پہچان اوسکی یہ ہے کہ رات کو سایہ مین رہنے سے اور ہوا سرد
چلنے کے وقت کھانسی مین زیادتی ہو جائے گی علاج اوسکا یہ ہے **علاج**
سات انڈے مرغ کے توڑکے ایک دن اور ایک رات سرکہ مین بھگوئین اور گھانس
دینے کے قبل تھوڑا تھوڑا سرکہ انڈے مین ملا ہوا پلائین اگر تین دن مین کھانسی
جاتی رہے تو خیر ورنہ تین تولہ منقے بیج نکالے ہوے اور اسی قدر بادیان کوٹ کے
اوس سرکہ کے ساتھ ملاکے کھلاوین تین دن کھلانے سے کھانسی بالکل دفع ہو جائیگی
جو کھانسی گرمی سے ہوگی اوسکی علامت یہ ہے کہ دھوپ کے وقت اور دھوپ مین
چلنے سے کھانسی مین ترقی ہو جائیگی علاج اوسکا یہ ہے **علاج** شکر سرخ اور کتیرا
تین تین مثقال خوب پیسکے ایک رطل شیر تازہ مین ملاکے گھوڑے کو کھلائین
دو ایک دن مین جانور بالکل صحیح اور سالم ہو جائے گا **نوعِ دیگر** ایک دستہ سُداب
ڈھائی رطل روغن کنجد مین جوش دیوین اور اتنے عرصہ تک پکاوین کہ روغن مین
سُداب کا مزہ پیدا ہو جائے بعد اسکے روغن کو صاف کرکے رکھ چھوڑین تین دن تھوڑا
تھوڑا کھلانے سے جانور بالکل صحیح و سالم ہو جائے گا **نوعِ دیگر** ایک حصہ نمک
اور تین حصہ حرمل طویل سرخ یعنے اسپند پیسکے تھوڑا تھوڑا کھلاوین **نوعِ دیگر**
خصیے بکری کے دو کلے پاسے اوسی کی چربی مین خوب پکائین اور جانور کو کھلائین
تین دن تک برابر ایک پورے کلے کی یخنی چربی مذکور مین پکی ہوئی کھلانے سے کھانسی

بالکل دفع ہو جاتی ہے اور جانور مین بخوبی طاقت اور توانائی آجاتی ہی نوعِ دیگر
حبشی منقے اور حرمل طویل آدھ آدھ پاؤ بادیان چھٹانک بھر خوب پیسکے سات حصہ کرین
اور گھوڑے کو آدھی رات سے گھانس یا اور کوئی چیز کھانے کو صبح تک نہ دین آفتاب
نکلنے کے بعد ایک جوز آدھ رطل شیرۂ خرما مین ملا کے پہلے کھلائین اور پھر ایک حصہ
دواے مذکور کا تازے گاے کے دودھ مین گھول کے پلا دین نوعِ دیگر زعفران
اور نوشادر دس دس مثقال خوب باریک پیسین اور چار حصے کرین ہر روز ایک حصہ
ڈیڑھ ڈیڑھ اوقیہ روغن گاؤ اور تازے گاے کے دودھ مین ملا کے کھلائین نوعِ دیگر
کتیرا مغز بادام شیرین مغز پستہ تین تین اوقیہ آدھ سیر دودھ کو چھٹانک بھر روغن بادام
مین بگھار کے شکر اور خرما پاؤ پاؤ بھر آمیز کر کے قوام بنا دین اور ادویۂ مذکور باریک
پسی ہوئی ملا کے گرم پانی مین ایک دانگ زعفران گھول کے اوسمین ڈالدین جب
پکتے پکتے خوب گاڑھا ہو جاے آگ پر سے اوتار لین اور ایک ایک لقمہ روز گھوڑے کو کھلائین
دیگر جاڑے کے دنون مین صرف انگور کھلانے سے کھانسی دفع ہو جاتی ہی اور اگر
پرانی کھانسی ہو تو یہ علاج کرین علاج شراب خالص اور روغن گاؤ ایک ایک رطل
خوب جوش دیکے رکھ چھوڑین اور تھوڑا تھوڑا روز گھوڑے کو صبح و شام پلایا کرین اگر
ادویۂ مذکورہ بالا سے کھانسی نہ جائے تو آخر علاج یہ ہے کہ سینہ گھوڑے کا داغ دین
اور اگر گھوڑے کی آنکھ مین سفیدی ہو تو علاج کرین علاج ہڈی آدمی کے سر کی
پیسکے تین دن جانور کی آنکھ مین ڈالین یا کسی چونگلے کے ذریعہ سے اوسکی ناک مین
بطور ناس کے پہونچا دین تین دن مین سفیدی آنکھ کی بالکل جاتی رہیگی نوعِ دیگر
جو کی روٹی تنور مین اتنے عرصہ تک لگی رہنے دین کہ وہ خوب جلکر کوئلہ ہو جاوے
بعدہ اوسکو خوب سرمہ کی طرح پیسکے گھوڑے کی آنکھون مین لگا دیا کرین چند روز مین
سفیدی آنکھ کی غائب ہو جاے گی نوعِ دیگر جو پانچ مثقال ہلیلہ و نمک ایک
ایک مثقال خوب باریک پیسکے جانور کی آنکھ مین چھوڑ دیا کرین نوعِ دیگر پوست
تخم شتر مرغ استخوان زانوے شتر مرغ و بط۔ زبد البحر ایک ایک مثقال بیضۂ بط

آٹھ عدد۔ مشک خالص۔ کافور جو جو بھر خوب باریک پیسکے آنکھ مین لگائین نوعدیگر جوزبوا
ماميران چینی ایک ایک مثقال۔ کافور۔ فلفل چھ چھ مثقال خوب پیسکے آنکھ مین ڈالین یا
کسی چونگلے سے ناک کے راستے دماغ مین پہونچادین نوعدیگر نمک تر ہندی ہموزن پیسکے
آنکھ مین ڈالین نوعدیگر بادیان رومی۔ زاج ہموزن پیسکے آنکھ مین لگائین نوعدیگر
سرمہ اصفہانی پسا ہوا شہد مین آمیز کرکے آنکھ مین لگائین۔ یہ دوا آدمی کی آنکھ مین بھی
لگانے سے عجیب نفع بخشتی ہے نوعدیگر قسط دریائی چار دانگ پیسکے نیم دانگ شراب
اوسمین ملائین اور ایک بوتل مین بھر کے خوب کڑی ڈاٹ لگائین اور کسی کھیت کے
قریب زمین مین دس دن تک دفن رہنے دین بعد اوسکے نکالکے شہد ملاوین
اور جانور کی آنکھ مین لگاوین نوعدیگر نمک۔ سرگین سگ شکر سفید ہموزن پیسکے
آنکھ مین لگائین یا کسی چونگلے کے ذریعہ سے ناک مین اس طرح پھونکین کہ دماغ تک
پہونچ جائے نوعدیگر تخم خیار پیسکے ہر روز صبح کو آنکھ مین لگائین اور اگر آنکھ مین
گھوڑے کی زخم ہو اور سیاہ پانی بہا کرے تو یہ علاج کرین علاج جو کا آٹا
روغن گاؤ مین ملاکے ایک کپڑے پر رکھین اور اوس کپڑے کو گھوڑے کی آنکھ پر
باندھدین برابر ہر روز نیا بنا بنا کر باندھین اور پھر زنجبیل۔ نمک۔ قند سرخ ہموزن پیسکے
کپڑے پر رکھکے اوسی طرح اسکو بھی باندھین زمانہ استعمال مین ہر روز جانور کے
کان روغن گاؤ سے چرب رکھین اور تھوڑا تھوڑا روغن اوسکے کانون مین بھی تین مرتبہ
دن بھر مین ڈالا کرین زخم اور سفیدی چشم وغیرہ سب بالکل دفع ہو جائیگی نوعدیگر
جس گھوڑے کی آنکھین بسبب کالا پانی اور ترشی کے جاتی رہی ہون اوسکا علاج
اس طرح کرین کہ توبڑہ اوسکے منھ پر چڑھا کے آب روان مین لیجا کے صبح سے شام تک برابر
کھڑا رکھین تین روز مین آنکھین روشن ہو جائینگی اور کالے پانی وغیرہ کا خلل بھی
سب اکبارگی دفع ہو جائے گا اور اگر گھوڑے کے منھ مین ناخنہ ہو گیا ہو تو یہ علاج کرین
علاج ناخنہ کا پردہ یا جھلی نشتر سے نکالکر کپڑا روغن گاؤ مین چرب کیا ہوا اوسپر
باندھدین نوعدیگر اگر اس خوف سے کہ شاید بذریعہ نشتر ناخنہ کی جھلی نکالنی نہ ہو

نہ ہوجاوے اور چھلی کا کاٹنا پسند نکرین تو اوسکے لیے دوسری ترکیب یہ ہے کہ زعفران مشک
سنبل الطیب۔ انزروت۔ صبر زرد۔ نیل دیسی چھہ چھہ مثقال ہلیلہ زرد ایک عدد خوب پیسکے
دو مثقال شہد مین ملائین اور آنکھہ مین دو ایک ن جانور کی لگائین۔ ناخنہ اور کالے پانی
اوترنے کا خلل بھی اگر ہوگا تو سب دفع ہوجائیگا نوعدیگر اگر ناخنہ کا رنگ سرخ ہو تو اوسکا
علاج یہ ہے کہ ایک یا دو عدد بچھو لیکے خشک کرڈالین اور خوب باریک پیسکے گھوڑی کی آنکھہ مین
لگائین نوعدیگر اگر کسی چیز کے پڑجانے سے یا اور کسی وجہ سے گھوڑے کی آنکھہ کی رگین سرخ ہوگئی ہون
تو تھوڑا سا خون گھوڑے کی آنکھہ سے بذریعہ نشتر نکالین اور بعد اوسکے جو کا آٹا بیضۂ مرغ مین ملا کے
مرہم سا بنائین اور آنکھہ پر لگائین نوعدیگر اگر تیز ہوا چلنے سے کوئی گزند گھوڑی کی آنکھہ کو پہونچا ہو
تو ہلیلہ زرد۔ زردچوب۔ کف دریا ہموزن پیسکے پانی مین گھولکے جانور کی آنکھہ مین لگائین
اور جس گھوڑے کا دماغ خراب ہوگیا ہو اور سر اوسکا سنگین ہوگیا ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ جانور کی سانس بہت چڑھے بدن خشک ہوجائے روز بروز حال اوسکا بدلتا جائے
اور پانی اوس سے نہ پیا جائے علاج زعفران۔ نوشادر دو دو مثقال خوب باریک پیسکے
شکر مین ملائین اور چار دن تک برابر صبح کو کھلائین نوعدیگر جھاگ صابن۔ صبر زرد ہموزن
پیسکے اوسکی ناک مین بذریعہ چونگلے کے ناس دین اور سر اوسکا اوپر کی جانب اوٹھائے رکھین
کہ ناقص پانی اوسکی آنکھون سے خوب بہکر نکل جائے دوسرے دن گھانس نہ دین
تاکہ گندگی اور خرابی دماغ کی بالکل جاتی رہے نوعدیگر چار انڈون کی زردی آدھی رطل
روغن گاؤ تازہ مین خوب ملا دین اور گھوڑے کے حلق مین ڈالکے تو بڑہ چڑھا دین کہ
اسکی بو بخوبی اوسکے دماغ مین پہونچے اور دماغ اوسکا کھل جائے اور خراب گندہ پانی
اوسکے دماغ کا سب بہکر نکل جائے اگر اس عمل کے کرنے سے خون اوسکی ناک سے بہے
تو ناک اور منہہ کو تھوڑی دیر خوب مضبوط ہاتھہ سے پکڑے رہین تاکہ بہنا موقوف ہوجائے
اگر گھوڑے کا سر درد کرتا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ جانور اپنے تئین دے دے مارے
اور اوچھلا کرے اور مزاج اوسکا ایک حال پہ نہ رہے اور آنکھون کی روشنی مین فرق آجائے
علاج زردچوب۔ شکر سفید۔ شاہترہ دس دس مثقال پیسکے سات من پانی مین

ڈالکے اتنا پکائین کہ ایک تہائی پانی جل جائے اور دو تہائی پانی رہجائے پس اس کل پانی کو
تین دن کے عرصے مین پلائین یہ درد سر جانور کا بالکل دفع ہو جائیگا **نوعدیگر** چیند کا پتہ اور
پہاڑی بکری کا پتہ لیکے دونون کو ملائین اور جانور کی ناک مین ڈالکے بطور ناس
اوسکے دماغ تک پہونچائین **نوعدیگر** جو گھوڑا بدخلق اور جاموش ہو اوسکا علاج یہ ہے کہ خون فاسد
اوسکا نکالکے پہلے تنقیہ کرین اور گیدڑ کا پتہ اوسکے حلق مین ٹپکائین فوراً شرارت
اوسکی دفع ہو جائیگی **نوعدیگر** چربی کو پگھلاکے جو اوسمین خوب چرب کر کے بھاؤ کو
روز صبح و شام کھلاوین چند روز مین اوسکی تندی اور جموشی اور بدفعلی سب جاتی رہیگی
اگر گھوڑا گھاس نہ کھاتا ہو تو یہ علاج کرے **علاج** نمک طعام تین اوقیہ پیسکر ایک رطل روغن گاؤ مین
کھلائین اور گھوڑے کے حلق مین ڈالین اور تھوڑا سا اوسمین سے لیکر اوسکی زبان پر بھی
خوب ملین بعد اوسکے کاغذ کا دھوان اوسکے دماغ مین پہونچائین اور روغن گل
ناک مین ڈالین دو تین دن اس عمل کے کرنے سے گھوڑا ضرور گھاس کھانے لگیگا **نوعدیگر**
شکر چار رطل روغن گاؤ دو رطل خوب ملاکے تھوڑے پانی مین گھولین اور گھوڑے کو
پلائین دو ایک دن مین گھاس بہت شوق سے کھانے لگے گا۔ اگر جانور کے گلے مین
کسی وجہ سے تنگی آگئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** جند بید ستر۔ حلبہ۔ حرمل طویل
ایک ایک اوقیہ کرو یا آدھ اوقیہ۔ لہسن کے جوے چھلے ہوے دو عدد سبکو پانی مین
خوب جوش دیکے چھان لین اور تین روز صبح و شام اوسکے حلق مین ٹپکائین گلے کی تنگی
بالکل جاتی رہیگی اور جب گلو اوسکا فراخ ہو جائیگا تو گھاس اسقدر خواہش سے کھائیگا
کہ چند ہی روز مین بہت فربہ اور توانا ہو جائیگا **نوعدیگر** خرگوش کی چربی اور بکری کی
چربی ہموزن پگھلاکے دس دن تک برابر حقنہ کرتے رہین بہت ہی جلد توانا اور فربہ ہو جائیگا
جو گھوڑا دانہ یا گھاس لے رہے اور اس وجہ سے گھاس نہ کھائے تو اوسی ڈیڑھ اوقیہ
روغن گاؤ مین تین اوقیہ شکر ملاکے کھلائین فوراً گھاس کھانے لگے گا اور خوب چالاک ہو جائیگا
نوعدیگر قند سرخ۔ زنجبیل ہلیلہ زرد دس دس مثقال تخم بادیان رومی۔ حرمل طویل
سرخ۔ انگدان۔ تین تین مثقال۔ خوب باریک پیسیں اور ایک رطل شراب مین

ملا کے رات بھر رہنے دین صبح کو چھانین اور چار رطل تازہ پانی اوسمین ملا کے ایک ایک
رطل چار دن تک برابر کھلائین۔ جانور گھانس بخوبی کھانے لگیگا نوع دیگر شکر سفید روغن گل
یعنی ملا کے ناس دین۔ دل جانور کا طاقت دار ہو جائیگا فرحت اور تازگی مزاج مین
پیدا ہوگی اور گھانس بہت شوق سے کھائیگا نوع دیگر سانپ کی کینچل کو خوب ہاتھ سے
مل ڈالین اور جو کے آٹے مین ملا کے کھلائین۔ اگر گھوڑے کو گھانس مفید نہ ہوتی ہو
اور نقصان کرتی ہو کہ جانور دُبلا ہوتا جائے علامت اوسکی یہ ہے کہ پیٹ اوسکا بچپک کے
بالکل پیٹھ مین لگ جائے۔ کمر اوسکی دُبلی ہو جائے اور کتنی ہی گھانس کھائے مگر اوسکا
اثر کچھ اوسکے بدن پر ظاہر نہ ہو علاج حلیلہ چھ ماشہ۔ کرویا۔ حرمل طویل تین تین ماشہ
لہسن چھلا ہوا ایک جوا۔ پانچ رطل پانی مین ایک کنکری نمک ڈالکے خوب ملائین اور
گھوڑے کو پلائین نوع دیگر کاسہ گو سفند فربہ۔ کشنیز خشک۔ بادیان رومی پانچ پانچ تولہ آٹھ من
پانی مین اتنے عرصہ تک جوش دین کہ نصف پانی باقی رہجائے اوس پانی کے تین حصہ کر کے
ایک حصہ روز تین دن تک جانور کو پلائین نوع دیگر خون گو سفند دو اوقیہ۔ شکر سفید
چار اوقیہ۔ زعفران۔ بادیان رومی ایک ایک مثقال سب کو ملا کے تین حصہ کرین اور
ایک ایک حصہ تین دن تک گھوڑے کو کھلائین بہت جلد فربہ ہو جائیگا نوع دیگر
جند بید ستر۔ حلیلہ ایک ایک اوقیہ ایک سیر دھوئے ہوے جو مین ملائین اور صبح و شام
جانور کو کھلائین نوع دیگر اشنان آدھ پاؤ سیندرہ سیر پانی مین جوش دیکے ہاتھ پاؤن
گھوڑے کے روز دھویا کرین اور بعد اسکے موم پگھلا کے روغن گل مین ملا دین اور
تمام بدن پر مالش کرین چند دنون مین جانور خوب فربہ اور تیار ہو جائیگا۔ اگر صفرا کے
غلبہ سے گھوڑا لاغر ہو گیا ہو اور گھانس وغیرہ کھانے سے فربہی اوسپر نہ آتی ہو اوس
گھوڑے کا علاج یہ ہے علاج بورہ ارمنی۔ جاؤشیر۔ ریوند۔ آدھا آدھا اوقیہ تھوڑا سا
نمک ڈالکے خوب باریک پیسین اور دو رطل پانی مین جوش دیکے چھان لین اور جانور کو
پلائین۔ جو گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے ہو جانے کے سبب سے لاغری آگئی ہو
اوسکی علامت یہ ہے کہ کمر اوسکی بہت لٹک جائے اور قوت اوسکی بالکل جاتی رہے

اور گھاس وغیرہ کھانے سے کچھ بھی فربہی نہ آئے اوسکا علاج یہ ہے علاج حلبہ
ایک رطل تین رطل جو مین ملاکے تین حصہ کرین اور ایک ایک حصہ تین دنتک
برابر گھوڑی کو کھلائین اور اگر گھوڑی پر حرارت غالب آگئی ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ گویا وہ سر اپنا ڈالے رہتا ہو ہاتھ پیر اوسکے کانپا کرتے ہون۔ راستہ چلنے مین بہت
کمزوری ظاہر ہو۔ گھاس کم کھائی جاتی ہو۔ سانس مشکل سے لیتا ہو۔ آنکھون سے
پانی جاری رہے نتھنے ناک کے پھولے اور کشادہ رہتے ہون۔ بدن کبھی گرم کبھی سرد
ہو جاتا ہو علاج پہلے ایک رات گھاس نہ دین صبح کو فصد کے ذریعہ سے تھوڑا خون لین
بعد اسکے زیتون پانچ سیر تخم خیار تین سیر۔ شاہترہ تین سیر۔ زرنیخ چھہ ماشہ
دس رطل پانی مین اتنے عرصہ تک جوش دین کہ دو رطل پانی باقی رہجائے لیں اوسکو
چھانکے تین حصہ کرین ایک ایک حصہ پانی کا تین دنتک برابر گھوڑی کو پلائین اور
روز تھوڑا سا نمک سمون پر اوسکے باندھ دیا کرین نوعدیگر مویز منقی۔ شاہترہ
ایک ایک رطل کشنیز۔ جند بید ستر۔ بادیان ایک ایک اوقیہ دس رطل پانی مین اتنے
عرصہ تک پکائین کہ پانچ رطل باقی رہجائے بعد اوسکے چھان لین اور تین دنتک جانور کو
پلائین۔ اگر گھوڑی کا گوشت ڈھیلے پن سے گھل کے کھال بالکل ہڈیون مین لگ گئی ہو
علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن کی ہڈیان نکل آئی ہون جانور ضعیف اور کمزور بہت ہو
گھاس بالکل نہ کھائی جائے۔ سینہ متورم ہو گیا ہو۔ ناک بالکل سوکھ گئی ہو۔ بدن مین
کج آگیا ہو علاج پہلے رات بھر گھاس نہ دین۔ صبح کو روغن گاو اور دودھ
ایک ایک رطل باہم آمیز کرکے کھلائین گھاس بھر دن کو بھی نہ دین بلکہ تھوڑا سا سینگ
اور تھوڑے سے بال جلاکے آرد جو مین ملائین اور بجائے دانہ کے وہی کھلائین۔
نوعدیگر چربی بکری کی تازی ایک رطل۔ تین اوقیہ شکر مین ملاکے ایک رطل روغن کنجد
ڈالکے تھوڑا پانی ملائین اور تین دنتک گھوڑے کو پلائین نوعدیگر صبح کے وقت سینگ
اور بالون کی دھونی دینا بھی جانور کی لاغری مٹا دیتا ہے نوعدیگر پہلے روز شام کو
تین دنتک برابر ایک رطل روغن گاو جانور کو کھلائین بعد اسکے پھر تین روز تک

ہمابرسات انڈے ایک رطل روغن کنجد مین ملاکے کھلاتے رہین۔ اگر گھوڑے کی طبیعت
پانی کے ساتھ جو کھانے سے منقبض ہو گئی ہو۔ علامت اوسکی یہ ہے کہ ہاتھ پیر جانور کے درد
کرتے ہین۔ منھ مین خم آجاتا ہے آنکھون مین نیند ہر وقت بھری رہتی ہے۔ راستہ
نہین چل سکتا پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ سر سوج جاتا ہے۔ بدن مین طاقت
نہین رہتی۔ پانی بالکل پیتا نہین ہمارا علاج اوسکا یہ ہے علاج اسفاج اور نمک پیسکے اوسکی
آنکھ پر باندھین اور ایک دن پانی بالکل نہ دین دوسرے دن سفیدی بیضہ مرغ تین اوقیہ
بھون روغن گاو مین خوب ملاکر کھلائین تو بعد بکر صبر زرد۔ نشاستہ تین تین مثقال
قدرے نمک خوب پیسکے کسی چونگلے کے ذریعہ سے ناک مین پھونکین اور سر جھکادین یہانتک
کہ پانی ناک سے ٹپکنا شروع ہو لیکن دیکھتے رہین کہ جب پانی ٹپکنا موقوف ہو جاوے
ایک رطل روغن گاو مین پانچ زردیان انڈے کی ملاکے تین چار دن تک کھلادین
سب بیماری جانور کی دفع ہو جائیگی تو بعد بکر زعفران۔ زردچوب۔ نشاستہ
دو دو مثقال خوب پیسکی پانی مین ملائین اور جانور کو کھلائین تو بعد بکر نوشادر تین مثقال
تھوڑے سے تخم کرفس کے ساتھ خوب پیسکے پانی اور گھی مین ملاکے کھلائین۔ اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ گھوڑا کوئی چیز ایسی کھانے سے جو اوسکے مزاج کے موافق نہ ہو بیمار ہو جاتا ہے
مثلاً پانی اور جو وغیرہ اگر بے وقت گھوڑے کو دیئے جائین تو فوراً نقصان کرینگے
جیسے اگر گھوڑا دور سے چلا آتا ہو تو چاہیے کہ اوسکو فقط اوس وقت جو کھلادین اور
پانی ہرگز ہرگز نہ دین۔ بعض شخص یہ خیال کرتے ہین کہ دانہ تو کھا چکا ہی اب پانی اسکو
نقصان نہ کریگا مگر یہ نہین ہوتا اگر دانے کے بعد بھی پانی دیدیا جائیگا تو کوئی نہ کوئی مرض
پیدا ہو جانیکا احتمال ضرور ہے۔ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ مسافت طے کرنیکے بعد پانی ضرور
ضرر کرتا ہے اور یہی پانی پلادینا سبب مرض کا ہوتا ہے۔ اگر سوار ہونے کے وقت
گھوڑے کو دانہ اور بعد دانے کے پانی وغیرہ پلایا جاوے اور پھر سواری لیجاوے
تو کوئی حرج نہ ہوگا۔ یعنے بیوقت دانے کے ساتھ پانی دینے کا ناموافق اور نامناسب
نہین ہے۔ مسافت طے کرنیکے بعد پانی دینے کے لیے بلحاظ موسم تھوڑا توقف کرنا

ضرور لازم ہے مثلاً اگر منزل پر شام کو پہونچنا ہو تو اوسوقت صرف دانہ ہی پر جانور کو رکھین اور پانی صبح کو پلائین تاکہ جانور سردی اور گرمی کی بیماری سے محفوظ رہے اگر غلطی سے کبھی ایسا ہو جائے کہ بعد مسافت طے کرنیکے پانی جانور کو پلا دیا جائے تو چاہیے کہ فوراً اوسپر سوار ہو کر کسیقدر دوڑائین کہ وہ پانی جو جانور نے پیا ہے پسینہ ہو کر اوسکے بدن سے نکل جائے یعنے چند منٹ دوڑانے کے بعد اوترپڑین اور سائیس سے کہین کہ گھوڑے کو ٹہلا دے اور جسوقت تک کل عرق اور پسینہ اوسکے بدن کا خشک نہ ہو جائے ٹہلانے سے باز نہ رہے۔ اگر غلطی سے مسافت طے کرنیکے بعد پانی جانور کو دیدیا جائے اور جو طریقہ کہ اوپر بیان ہوا ہے اوسکے عمل مین لانیکی نوبت نہ آئے اور گھوڑا خاص ایسے وقت پانی ہی دینے کے سبب سے مرض مین مبتلا ہو جائے تو دوسرے یا تیسرے دن اوسکے چارون ہاتھ پیرون کی فصد لیوین اور تھوڑی دور کسیقدر آہستہ آہستہ ٹہلاوین اور تھوڑی دور کسیقدر دوڑائین کہ مادہ ناقص اوسکا سب تحلیل ہو جائے۔ اگر اس عمل کے کرنے سے بھی مادہ تحلیل نہ ہوسکے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ایک رطل تیل کے چار حصہ کرین اور ایک حصہ مین ایک رطل پرانا سرکہ ملاکے چار دن تک جانور کو پلائین اور جو یا گیہون کھانیکو دین مرض بدن سے فوراً زائل ہو جائیگا۔ اگر مرض پرانا ہو گیا ہو تو بیس من پانی کو اتنے عرصہ تک جوش دین کہ ایک تہائی جلکے دو تہائی باقی رہجائے بعد اوسکے اوسی پانی سے حقنہ کرین اور سوار ہو کر اتنا دوڑائین کہ عرق عرق ہو جائے۔ دوسرے دن شراب پانچ من سرکین کبوتر ایک رطل باہم آمیز کرکے حقنہ کرین اور سوار ہوکے اسقدر دوڑائین جانور عرق عرق ہو جائے۔ ان دونون دنون مین صرف دھوئے ہوے جو کھلائین اور گھانس وغیرہ کچھ نہ دین۔ پس دوہی دن مین سب بیماری فوراً بدن سے دور ہو جائیگی۔ اگر پانی پینے کے بعد جانور جب گھانس کھائے اور اوسوقت اوسکے مزاج مین ایسا فتور پیدا ہو جائے کہ لتیاں مارنے لگے اور اوچھل کود کے سوا اور کچھ نہ کرے یہانتک کہ دیکھنے والون کو کامل یقین ہو جائے کہ جانور دیوانہ ہو گیا ہے تو علاج اوسکا یہ ہے علاج

ستھور کو دودھ چند رطل روغن گاؤ مین ملا کے تین دن تک جانور کو کھلائین اگر گھانس بالکل
نہ دین سبب پیدا ہونے کا اوسکی دفع ہو جائیگی نوع دیگر نشاستہ پانچ مثقال پانی مین ڈالکے
خوب جوش کرین اور اوسی پانی مین جو بھگو کے جانور کو کھلائین دیوانہ پن دور ہو جائے گا
اگر کسی ناموافق چیز کے کھانے سے جانور کو دست آنے لگے ہون تو صرف جو کھلانا دست
اوسکے بند کر دے گا نوع دیگر اگر دستون مین گھانس غیر منہضمہ نکلتی ہو تو چار رطل خرما
چار رطل پانی مین پکا کے کھلائین۔ اگر خطمی کھانے سے گھوڑے کے بدن مین سستی
پیدا ہو گئی ہو تو شراب خالص دودھ مین تھوڑی تھوڑی کر کے اوسکو پلائین اور روغن گل
دو مثقال تیز سرکہ مین ملا کے اوسکے کل اعضا پر ملین بعد اسکے تمام بدن اوسکا
روغن گاؤ سے چرب کرین اور دس مثقال زنجبیل روغن گاؤ مین پکا کے اوسکے ہونٹون پر
خوب ملین۔ اگر مادہ اسپ کا مزاج حرارت اور گرمی کے غلبہ سے نادرست ہو گیا ہو تو
اوسکی یہ علامت ہے کہ کھال اوسکی خشک ہو جائے سر اوسکا نیچے لٹکا رہے۔ رونگٹے
بدن کے کھڑے رہا کرین اور کسیقدر لاغر و ناتوان ہو جائے علاج تھوڑی ریوند چینی
جو کے آٹے مین ملا کے برف مین ڈالدین اور جب برف گھل کے پانی ہو جائے اوسوقت
اوسکا حقنہ کرین فوراً گرمی اور حرارت مادہ اسپ کی دفع ہو جائیگی نوع دیگر تھوڑا
جاوشیر اور فلفل کوٹ کے کھلائین اور پیاس کے وقت بجائے پانی کے ایک رطل خرما
دو رطل دودھ تھوڑی سی سونف ڈالکے چار رطل پانی مین خوب جوش کرین اور
پلائین اور اوس پانی مین دو انڈے توڑ کے ملائین اور حقنہ کرین اور یہی ٹھنڈا
ملا ہوا پانی سر سے پیر تک تمام اعضا پر ملین فوراً اسپ کی حرارت اور گرمی دفع
ہو جائیگی نوع دیگر مرارہ وطا جو ایک طرح کی گھانس ہوتی ہے دو مثقال تھوڑا تھوڑا
فلفل سجاوشیر کر دیا خوب باریک پیسکے ملائین اور ناک مین چونگلے کے ذریعہ سے
ناس دین اور گھانس اگر کھائے تو کھانے دین منع نہ کرین۔ اگر گھوڑے پر سردی
غالب آگئی ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج روغن گاؤ۔ نوشادر۔ اسفاناخ چھپر زرد
دو دو مثقال کی گولیان بنائین اور ہر روز صبح کو ایک گولی کھلائین نوع دیگر جیچگر

چھوٹے بچے نے پیشاب کیا ہو اوس جگہ کی مٹی کھرچ کے آگ پر رکھیں اور دھوان
اوسکا جانور کی ناک مین پہونچائین اور اصطبل مین کسی مقام پر اوس مٹی کو تھوڑا تھوڑا
جلاتے رہین تاکہ دھوان نکل نکل کے جانور کے تمام بدن پر لگے تو بعد بگیر روغن گاؤ ایک رطل
پیر تقشے تین اوقیہ باہم ملاکے تین دن تک کھلائین اور تھوڑا سا اوسکی ناک کے آگے
آگ پر ڈال کے سلگائین کہ دھوان اوسکا گھوڑے کے دماغ مین بخوبی پہونچے
اگر گھوڑی اور گرمی کے موسم کی حرارت نے پریشان اور بیمار کیا ہو اوسکی علامت یہ ہے
کہ سر اور گردن اوسکی خشک ہو آنکھیں چھوٹی پڑ جائین کان بڑے ہو جائین بدن بالکل
سرد ہو جائے ہر گھڑی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے ایک مقام پر ٹکٹکی باندھ کے کچھ دیر دیکھتا ہے
اور حواس اوسکے کمدر اور صورت اوسکی متوحش ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج حرمل جاوشیر
کندر۔ زردچوب۔ زعفران۔ قاقلہ شیطرج دو دو مثقال۔ دس رطل پانی مین اتنا جوش دیں تا
جوش دیوین کہ کل پانی جو تہائی حصہ باقی رہجائے اوس پانی کو صاف کر کے تھوڑا
تھوڑا کرکے جانور کو دن بھر مین تین مرتبہ پلائین فوراً مزاج جانور کا درست ہو جائیگا
اور اگر اس سے فائدہ کم ہو تو دوائے مذکور کو وزن مین زیادہ کر دین یا دن بھر مین چار
پانچ بار استعمال کرائین۔ اگر گھوڑے پر سردی موسم کی غالب ہوگی تو وہ سست اور مضمحل
رہیگا اور آنکھیں بند رکھیگا علاج اوسکا یہ ہے علاج کان اور پیٹ اور بغل کے نیچے کا
حصہ اوسکا داغ دین۔ داغنے کے بعد سردی وغیرہ کی شکایت بالکل دفع ہو جائیگی اور
جانور صحیح ہو جائیگا۔ اور شناخت تندرستی کی یہ ہے کہ جانور اپنی آنکھیں کھولیگا کان اپنے
کھڑے کریگا۔ اچھے ہو جانے پر پانچ دن تک جو ہرگز نہ دیوین صرف گھانس ہی پر رکھیں تھوڑی
راکھ پوٹلی مین باندھ کے کسی برتن مین ڈالدین اور پانچ رطل پانی اوسمین بھر دین اور
یہی پانی جانور کو پلائین اگر نہ پیے تو اوسکو اور پانی نہ دین جب خوب پیاسا ہوگا تو
خواہ مخواہ اسی پانی کو پی لیگا۔ اگر گھوڑے کو قولنج ہو جائے تو اوسکی علامت یہ ہے
کہ جانور کبھی اپنے تئین زمین پر ڈالدے اور چپکا پڑا رہے اور کبھی ایکبارگی
اوٹھ کھڑا ہو اور اپنے تئین زمین پر دے دے مارے اور گردن کو ٹیڑھا کرے اور آنکھیں کبھی بند کرے

اور کبھی کھول دے اور سر اپنا خوب ہلادے اور کھال بدن کی سمیٹے علاج اسہال پیچ
علاج شراب دو رطل تھوڑا سا نیل کا پانی - ایک کلہ سور کا - آدھ مثقال ہینگ ست لو ملا کے
خوب پکالین اور دو انڈے اوپر سے ملاکے جانور کو کھلادین اور گھانس اوس دن نہ دین
مثاجا تو صحیح ہو جائیگا نوع دیگر حلبہ ایک اوقیہ - تھوڑے خرمہ اور گل خیرو تین اوقیہ
روغن کنجد مین ملاکے پانی مین گھولین اور خوب چھانکے جانور کو پلائین نوع دیگر یہ وہ ترکیب ہے
جسکو حکماے روم نے دفع قولنج اسپ کے واسطے بہت ہی خوب لکھا ہے اور
تجربہ سے نہایت مفید پایا ہے تین رطل پانی مین تین اوقیہ نمک ڈالکے خوب جوش دین
اور جانور کو تھوڑا تھوڑا کرکے سب پلادین تھوڑے ہی عرصہ مین ریاح اوسکی
پیٹ سے اخراج ہونگے اور پیشاب آئیگا بس فوراً جانور کی طبیعت بحال ہو جائیگی
نوع دیگر ہلیلہ زرد مرمکی اصفہانی خوب پیسکے ناس دین نوع دیگر تھوڑی الکہ پانی مین
گھولکے حقنہ کرین نوع دیگر ہاتھ کو روغن مین چرب کرکے جانور کی مقعد مین
ڈالکے گھانس وغیرہ اوسکے پیٹ کے اندر سے نکال لین اوسیوقت اچھا ہو جائیگا
نوع دیگر ایک رطل روغن گاؤ گرم کرکے تین من پرانی شراب اوسمین ملائین اور جانور کو پلائین
تھوڑا سا لہسن پیسکے جانور کی مقعد پر ملکے دریا یا تالاب کے اندر لیجائین فوراً ریاح
پیٹ سے نکل جائینگے نوع دیگر شیرہ خرماے خام پانچ من سرگین کبوتر ایک رطل
باہم آمیز کرکے پانی مین گھولین اور حقنہ کرین اور اوس دن بجاے جو کے گیہون کھلائین
نوع دیگر ہلیلہ زرد - مویز منقے - بیخ بادیان - نمک سیاہ پندرہ رطل پانی مین اسقدر تک
جوش دین کہ صرف چھہ رطل پانی باقی رہجائے اور یہی پانی تھوڑا تھوڑا چھانکے
جانور کو پلائین اگر نہ پیے تو حقنہ کرین کہتے ہین کہ آدمی کو بھی اس قولنج کے مرض مین
دواے مذکورہ خوب نفع کرتی ہے - اگر گھوڑا باد سرخ کے عارضہ مین مبتلا ہو جائے
تو اوسکی علامت یہ ہے کہ پیٹ مین اوسکے ریاح بھر جائے پیشاب بند ہو جائے
اگر تھوڑا بہت پیشاب ہو بھی تو بہت دقت سے ہو جانور تکلیف کے مارے اپنے تئین
زمین پر دے دے مارے اور اپنے پہلو کی طرف سر کرکے تھوڑی دیر تک چپکا پڑا

پڑا آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا ہے اور پھر اکبارگی تکلیف کے مارے تڑپ و تڑپ کر مر جاتا ہے علاج اوسکا یہ ہے
علاج دس رطل پانی تین رطل شراب ایک رطل بکری کی چربی ایک مثقال نمک تھوڑا سا
جو کا آٹا ملا کے چھانین اور حقنہ کرین بعد اسکے ایک رطل آب کشنیز پلائین اور ایک دن صرف
گھانس ہی پر جانور کو رکھین دانہ وغیرہ کچھ نہ کھلائین تو علاج دیگر پہلے تین دن تک گھانس نہ دین
بعد اسکے زہرہ گاو کو تین دانگ دودھ مین گھول کے پلائین تو علاج دیگر بورہ ارمنی ایک بیضہ روز
سُموں پر باندھین اور جسوقت کھولین اوسوقت تھوڑا سا نمک اوسپر ملین تو علاج دیگر بادیان
مویز منقی کوٹ کے شہد مین ملا کے ہر روز صبح کو کھلا دین تو علاج دیگر سور کے بچے کا خون کھلانے سے
اوسیوقت جانور تندرست ہو جاتا ہے یا تخم کدو۔ سرکہ روغن گل روغن زیتون باہم
ملا کے جانور کو کھلائین۔ اگر گھوڑا باد تقطع کی بیماری مین گرفتار ہو جائے تو اوسکی علامت
یہ ہے کہ پیٹ اور سینہ اوسکا متورم ہو جائے پیشاب دشواری سے ہو اوٹھے اور گر پڑے
بدن اوسکا پسینے مین ڈوبا رہے علاج اوسکا یہ ہے علاج دو رطل آب دھی کا پشیا بلیک رطل آب
قافیزہ تھوڑا پانی مولی کا اور تھوڑا الکھیر ہی کا ایک مثقال بادیان ڈالکر خوب جوش دین اور پلائین بعد اسکے
نالو کے اندر جو دو رگین ہوتی ہین اونسے خون لین اور چند ساعت کے بعد چھ رطل پانی مین
نمک ڈالکے جوش دین اور حقنہ کرین اور ہاتھ پیر اوسکے روغن شیطرج ہندی سے
چرب کرین۔ اگر گھوڑے کے پیٹ مین درد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ اوسکی
آنکھ اور ناک سے پانی بہے اور گھانس بالکل نہ کھائے اور کمزور بہت ہو جائے
علاج اوسکا یہ ہے علاج منھ جانور کا کھینچکے زبان اوسکی باندھین اور اگر زبان پر ورم ہو
تو نہ باندھین بلکہ زبان کے نیچے سے تھوڑا سا خون لین ورم فوراً دفع ہو جائیگا علاوہ
اسکے کانون کی جڑین داغ دین تو علاج دیگر حرمل سفید۔ حبۃ الخضرا ایک ایک مثقال ایک من
روغن گاو تازہ مین ملا کے کھلائین۔ اگر کوئی گھوڑا مٹی کھانے کی عادت سے بیمار رہا کرے
تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ایک رطل نمک دو من پانی مین ملا کے اوسکو پلا دین اور
خوب دوڑائین کہ عرق عرق ہو جائے علاج اگر کسی موقع پر حالت سفر مین مٹی کھانیکے
سبب سے جانور بیمار ہو جاوے اوسکا علاج یہ ہے علاج بادیان رومی کشنیز

قند سرخ ایک پوٹلی مین باندھکے اوسکی لگام مین لٹکا دین کہ جانور راستہ چلتا جائے
اور کھاتا جائے بس راستہ چلتے ہی چلتے بیماری دفع ہو جائیگی اگر قبض کے سبب سے
جانور زحیر مین ہو تو یہ علاج کرین علاج نمک پانی کا حقنہ کرین اور خوب دوڑائین پس
فوراً لید کرتے جانور چاق ہو جائیگا - اگر گھوڑے کا پیشاب بند ہو اوسکا علاج یہ ہے
ایک من شراب ایک رطل روغن گاؤ کہنہ خوب ملاکے کھلائین اور سوار ہوکے خوب کودائین
اور اگر موقع ہو تو تالیان پھندائین فوراً پیشاب ہو جائیگا - اگر گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے
پڑجانیکے سبب سے درد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ روئین اوسکے کل بدن کے کھڑے
رہتے ہون اور عضو تناسل کھنچ جائے کھال پر خشکی ظاہر ہو - گردن بہت کھچی رہے اور باوجود
ان سب باتون کے گھانس برابر کھائے جائے علاج اوسکا یہ ہے علاج حلبہ شہد روغن کنجد
ایک ایک رطل ملاکے جو کے ساتھ جانور کو تین دن تک برابر کھلائین سب کیڑے پیٹ سے
لید کے ساتھ نکل جائینگے نوع دیگر روغن کنجد ڈھائی رطل سناے مکی ایک رطل خوب ملاکے
جانور کو کھلائین نوع دیگر مویز سیاہ - حلبہ ایک ایک رطل قرطم بادیان رومی کشنیز
خردل سرخ - ایک ایک مثقال کوٹ چھانکے جانور کو کھلائین سب کیڑے پیٹ کے فوراً
نکل جائینگے نوع دیگر تین رطل پانی پہلے جوش دیکے چھان لین اور اوسمین ایک مثقال
سیر زرد تین اوقیہ روغن کنجد ملاکے جانور کو کھلائین سب کیڑے فوراً لید کے ساتھ پیٹ سے
نکل جائینگے نوع دیگر گیہون شراب کہنہ مین بھگوکے جانور کو کھلائین چار روز مین پیٹ کیڑون سے
بالکل پاک اور صاف ہو جائیگا - اگر گھوڑا نہایت سست اور مضمحل رہتا ہو اور کوئی سبب خاص اوسکی کاہلی اور
سستی کا نہ معلوم ہو تو ایسے جانور کی نسبت بعض داناؤن کا خیال ہے کہ یہ سستی پیٹ مین کیڑے ہو جانیسے یا کسی
دوسری علت شکمی سے ہو جاتی ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج دو من گیہون تین من شراب کہنہ مین ایک شبانہ روز
بھگو دین اور تین تین اوقیہ یہی گیہون روز صبح کو کھلایا کرین نوع دیگر روغن گاؤ دو رطل حرمل کوبیدہ ایک
مثقال خوب ملاکر جانور کو کھلائین اور ایک شبانہ روز گھانس بالکل نہ دین دانے کیوقت جو دودھ مین
بھگو چکے ہون کھلائین چند روز مین کل علتین پیٹ کی دور ہو جائینگی جس گھوڑے کے سر مین کوئی بیماری یا
درد ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ اوسکی ناک اور آنکھوں سے پانی ٹپکا کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک رطل

جسنہ المختصر اسمین تھوڑا سا نمک ملاکے کھلائین نوع دیگر کف دریا۔ حلتیت اُشتان سرخ ہوزان
پیسکے ناس بذریعہ چونگی ناک مین دین۔ ہیچ عنب الثعلب پیسکے کھلائین۔ تھوڑی چھا
تکمون کوٹ کے توبڑہ مین ڈالدین کہ اوسکی بو اوسکے دماغ مین پہونچے نوع دیگر
جسنہ المختصر اُشتان کوٹ کے روغن کنجد مین ملائین اور جانور کو کھلائین کل بیماریان
سر کی مثل درد وغیرہ کے دو ہی ایک دن مین دفع ہوجائینگی اگر گھوڑا ہوا کھاگیا ہو اوسکی
علامت یہ ہے کہ گردن کی کمزوری اور خشکی کے سبب سے سر اوسکا زمین تک جھکے اوسکے
آنکھون کے کھولنے اور بند کرنے پردہ قادر نہ رہے اور نظر پھیرنیکی قوت بھی جاتی رہے
اور آنکھون سے پانی بہت بہے علاج اوسکا یہ ہے علاج ہلیلہ زرد۔ بادیان رومی
نمک طعام پانچ پانچ مثقال حلتیت دو مثقال باریک کرکے دو مثقال گرم کیہوئی موم مین ملائین
اور جانور کو کھلائین نوع دیگر تھوڑا بنفشہ کوٹ کے چار من پانی مین جوش دین اور
چار رطل خرما اوسمین ملاکے تین حصہ کرین ایک حصہ روز تین دن تک برابر جانور کو کھلائین
نوع دیگر تھوڑی گاجرین چار رطل پانی مین جوش دیکے جانور کو کھلائین۔ خوب پیٹ
بھر کے دانہ دینا بھی جانور کو اکثر اوسکا علاج ہوجاتا ہے نوع دیگر دونون کان داغ دین
اور اندھیرے مقام پر جہان روشنی کا بالکل گذر نہ ہو باندھیں اور گھانس ہی ہری
کھانے کو دین۔ اگر گھوڑے کے بدن مین ہوا بھر گئی ہو اوسکی علامت یہ ہی کہ بدن
اوسکا ٹیڑھا ہوجائے معدہ خراب ہو۔ اپنے تئین زمین پر دے دے مارے بدن
اوسکا بالکل سوکھ جائے۔ ہاتھ پیر بالکل سوکھے لکڑی کے مانند ہوجائین۔ کہ بالکل
کمزور ہوجائے۔ نتھنے ناک کے پھولے رہین۔ سانس چڑھا کرے۔ علاج اوسکا یہ ہے
علاج دانتون اور چارون ہاتھ پیرون سے خون لین۔ زبان مین اسقدر شگاف دین
کہ خون اوس سے بہ نکلے۔ ایک سی اوسکے ہونٹھون مین باندھکے دوسرا ایسی کا اوسکی
کاکلون مین اٹکادین۔ بدن جانور کا روغن سے خوب چرب کردین۔ ایک شبانہ روز
گھانس مطلقاً نہ دین فقط ایک رطل پانی مین تھوڑی بادیان ڈالکے جوش کرین اور
پلائین دوسرے دن سرکہ شراب روغن تازہ دو دو رطل مین اُشتان سرخ پانچ مثقال

ملا کے جانور کو پلائین فوراً تندرست ہو جائیگا بعد یگر اگر مادہ اسپ ہے تو تھوڑی حیربی بکری کی ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی مین ڈالین اور تھوڑے عرصہ تک پکا کے یہی پانی نیمگرم اوسکے تھن اور فرج پر ٹپکائین ایضاً ماخرما۔ قند سرخ۔ ایک ایک رطل حلبہ ڈیڑھ اوقیہ حرمل طویل ایک وقیہ تھوڑا تخم کرفس سب کو ملا کے دس رطل پانی مین جوش دین جب آدھا پانی جل جائے آگ پر سے اوتار کے تین حصہ کرین اور ایک حصہ فی ایک رطل شراب کہنہ مین ملا کے جانور کو پلائین بعد یگر جانور کے تمام اعضا پر روغن گاؤ کی مالش کرین تھوڑا روغن گاؤ پگھلا کے کان مین ڈالین اور تھوڑا روغن گاؤ آگ پر ڈال کے اوسکا دھوان جانور کی ناک مین پہونچائین۔ اگر گھوڑا بہت محنت کے سبب سے تاؤ کھا گیا ہو اوسکا یہ علاج ہے علاج نفط اور نمک ملا کے تھوڑی دیر آگ پر پکائین اور تمام بدن پر مالش کرین جسوقت تک جانور خوب چاق نہ ہو جائے اوسوقت تک سواری نہ لین اگر ممکن ہو تو تنہا نہین بلکہ اصطبل مین اور گھوڑون کے ساتھ باندھین اگر جانور کے ہاتھ مین ضرب آگئی ہو یا کچل گیا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج تخم بید انجیر آگ پر سلگا کے اوسکا دھوان جانور کے دماغ مین پہونچائین تھوڑا سا پیسکے دو تین قطرے ناک مین ٹپکائین۔ اگر گھوڑے کا عضو تناسل ورم کر گیا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ کبھی لیٹ جائے اور کبھی اکبارگی اوٹھ کھڑا ہو اور مارے درد کے کفل اوسکے سرد اور بہت ٹھنڈے رہین۔ آنکھون سے کم نظر آوے پیٹ باہر نکل آوے علاج اوسکا یہ ہے علاج روغن زیتون اور بیضہ مرغ باہم آمیز کرکے آگ پر گرم کرین اور جانور کے عضو تناسل پر ایک ہفتہ یا دس گیارہ دن برابر ملین بعد مالش کے تھوڑا زیتون جانور کو کھلا دیا کرین۔ اگر مادہ اسپ کی فرج مین ناسور ہو گیا ہو تو پہلے سرکہ سے خوب دھوئین اور بعد اسکے تھوڑے روغن گاؤ سے چرب کر دین۔ اگر گھوڑے کی سانس پھولتی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ اوسکا سوج گیا ہو اور گھانس اوس سے نہ کھائی جاتی ہو اگر مادہ اسپ ہے تو فرج اوسکی مسکڑی ہوئی ہوگی اور چہرا اوسکے خشک اور آنکھین اوسکی تاریک ہو گئی ہونگی علاج اوسکا یہ ہے

علاج تھوڑی رائی پیسکے جانور کی ناک مین بذریعہ چونگلی ناس دین نوع دیگر حرمل
یعنے نیلاق کوٹکے شراب کہنہ مین ملائین اور جانور کو کھلائین - اگر جانور کو جذام ہو جائے
اوسکی علامت یہ ہے کہ گردہ اور عضو تناسل اور خصیے اور رانین اوسکی بالکل سوج جائین
علاج اوسکا یہ ہے علاج گھانس اور دانہ سب موقوف کرکے ایک من میدہ اور روغن گاؤ دیز
چرب کرکے جانور کو تھوڑا تھوڑا چند روز تک کھلاتے رہین جذام مین گرفتار ہونے سے
محفوظ رہیگا - اگر جانور کے کانون مین عارضہ ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ دونون کانون سے
پانی بہا کرے آنکھون کی بینائی مین فرق آجائے نیند بہت بڑھ جائے جاگنے کے بعد
اکثر بیہوشی ہو جایا کرے اِس بیہوشی مین اگر خرمے کی گٹھلی اوسکے کان مین ڈالی جائے
تو چونکے اور پانی پینے کی خواہش کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج کانون کی جڑین تراش دین
اور زخم کو تھوڑی دیر ہاتھ سے ملکے نمک اور سیر چھڑکین اور ایک شبانہ روز چپ چاپ
بندھا رہنے دین دوسرے دن کل مرض بدن سے زائل ہو جائیگا نوع دیگر
دو دانگ مشک ایک مثقال شراب کہنہ مین آمیز کرکے ناک مین ڈالین اگر جانور
بدن پر کسی جگہ ناسور ہونے یا خصیون پر زخم وغیرہ ہونے سے لاغر ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج
دس بال جانور کی دُم سے توڑ لین اور ایک مٹی کے لوٹے مین تھوڑی آگ ڈالکے وہ
بال اور جوز بوا اوس آگ پر رکھین جب دُھوان نکلنے لگے اوسوقت اوس لوٹے کا منھ
ناسور پر خوب چسپ کر دین فوراً ناسور اچھا ہو جائیگا پہچان ناسور کے اچھے ہو جانیکی یہ ہے
کہ خون رسنا بالکل موقوف ہوکے وہ مقام خشک ہو جائے اور ردین
اور سیر مثل ورم مقام کے جم جائین نوع دیگر پہلے تھوڑا روغن زیتون جانور کو کھلائین
بعدہ ایک رطل شکر دو رطل دودھ تھوڑے خرمے اور تھوڑا روغن گاؤ تازہ باہم آمیز
کرکے کسیقدر پکائین اور جانور کو کھلائین - اگر جانور کا عضو تناسل سُست ہوگیا ہو اور
ہر وقت باہر ہی لٹکا رہے اور اندر نہ جائے اوسکا علاج یہ ہے علاج دن بھر مین
تین مرتبہ سرکہ سے عضو تناسل کو دھویا کرین دو ہی تین دن مین عضو اپنی حالت
اصلی پر آجائیگا - اگر جانور کو جذام ہو جائے علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام بدن سے

پانی زرد بہا کرے اور جس مقام سے کہ پانی زرد نکلتا ہو اگر وہ مقام کھینچ دیا جائے تو فوراً
سرخ سرخ گوشت نکل آوے اور خون بہنا شروع ہو جائے علاج اوسکا یہ ہے **علاج**
زخم پر چونا بھر دین اور گھانس ہری روز مرہ کھلا دین جسجگہ سے زرد پانی بہتا ہو وہان پر
آہستہ آہستہ نمک ملین **نوع دیگر** تخم حنظل کو پانی مین جوش دیکے زخم دھو یا کرین **دیگر**
زنگار نوشادر نمک آرد سپیدہ دانہ ملا کے مرہم بنائین اور تمام زخمون پر لگائین
نوع دیگر زرنیخ ارمنی زخمون پر لگانے سے بہت جلد زخم بھر کر خشک ہو جاتے ہین
نوع دیگر صبر زرد زرنیخ ہموزن پیسکے جو اور گیہون کے آٹے مین ملا کے جانور کو کھلائین
نوع دیگر جسجگہ سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو وہان تھوڑا سا شگاف کر کے خون فاسد
نکالڈالین **نوع دیگر** چربی ایک وقیہ زرنیخ آدھ اوقیہ سبوس گندم یا جو مین
ملا کے جانور کو کھلائین سب مادہ جذام کا فوراً جل جائیگا اور چند ہی دن مین جانور
بالکل صحیح اور تندرست ہو جائیگا **نوع دیگر** اوس قسم کا زاغ جسکو عقعق کہتے ہین مار کر
پر وغیرہ اوسکے سب صاف کر ڈالین اور یہ زاغ صاف کیا ہوا پانچ رطل پانی مین ڈالکے
خوب جوش دین اور یہی پانی جانور کو پلائین اور زخمون پر لگائین جذام سے اچھے
ہونیکی علامت یہ ہے کہ جو دوائین اوپر بیان ہوئی ہین اونکے کھلانے اور لگانے سے
اگر زخم بھرنے لگین یا زخمون پر خشکی آنے لگے تو خیال کر لینا چاہیے کہ جانور مذکور کچھ دنون مین
اچھا اور بھلا چنگا ہو جائیگا اور اگر کسی طرح زخم خشک نہ ہون اور رطوبت زخمون سے
نکلا ہی کرے تو آخر علاج یہ ہے کہ ہر زخم کو ایک ایک کر کے داغنا شروع کرین داغی ہوے
زخم پر نمک بعد داغنے کے چھڑک دین اور صبح و شام پیالہ بھر شراب انگور کے بقدر
دودھ پلائین اگر بعد داغنے کے دوسرے مقام پر نیا زخم ظاہر ہو تو جاوشیر و روغن کنجد مین
ملا کے مرہم بنائین اور اوس زخم نو پر لگائین۔ اگر جانور دو ایک برس سے عارضہ
خارش اور کھجلی مین گرفتار رہے علامت اوسکی یہ ہے کہ لاغر بہت ہو جائے اور بدنکی طاقت
بالکل گھٹ جائے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** گندھک ور توتیا پیسکے روغن منڈوا
ملائین اور دو ایک روز دھوپ مین رکھیں اور جس مقام پر خارش ہو مالش کرین تین ہی

چند روز مین خارش بالکل دفع ہو جائیگی نوع دیگر [illegible] ہموزن لیکر [illegible] صبح وہ بالکل ایک
ہانڈی مین رکھین اور گل حکمت کرکے تنور مین رکھدین [illegible] اسکو نکال کر لین اوس کے بعد اُس کو
خوب باریک پیسکے پانی مین گھولدین اور تھوڑی دیر تک ٹھہرے ہون کہ گدلا پن بیٹھ جائے
اور صاف پانی ٹھہرا ہوا [illegible] آجائے یہی پانی جانور کو [illegible] وقت پلائین چار روز مین
خارش بالکل دفع ہو جائے گی نوع دیگر نمک جلاکے جانور کے بدن پر ملنا بھی
خارش کو بہت جلد دفع کر دیتا ہے ۔ اگر جانور خارش کے سبب سے بہت لاغر اور
ناتوان ہو گیا ہو علاج اوسکا یہ ہی علاج کالادانہ روغن کنجد مین ڈالکے خوب پکائین
اور جانور کے بدن پر اس تیل کی مالش کرین اور مالش کرنیکے بعد صابون اور نمک
ملے ہوے پانی سے جانور کو خوب مل ملکے نہلائین چند ہی دن مین خارش جاتی رہیگی
نوع دیگر تخم [illegible] اور [illegible] کو روغن کنجد مین ملائین اور تھوڑی دیر تک چھان لین [illegible]
جانور کے بدن پر روغن مذکور کی مالش کرین تین ہی دن مین خارش بالکل دفع ہو جاویگی
نوع دیگر سیاہ دانہ کشنیز [illegible] کو [illegible] کے روغن تربت مین ملاکے تین دن مالش کرین
نوع دیگر تخم [illegible] پیسکے [illegible] ملاکے بدن پر ملین نوع دیگر زیبق قسط کشنیز
[illegible] سیاہ مرداسنگ [illegible] خوب باریک پیسکے زہرہ گاؤ مین لت کرکے روغن کنجد مین
ملائین اور تھوڑا پانی شریک کرکے جانور کے بدن پر مالش کرین اگر شاید خارش جانور کی
آنکھون تک پہونچ جائے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج [illegible] چوب کنجد پانی مین گھولین اور
اوسی پانی سے جانور کی آنکھین دھویا کرین سات آٹھ دن مین خارش کا خلل آنکھون سے
بالکل دفع ہو جاویگا اگر اس سے نفع نہ ہو تو سات دن کے بعد آدھ سیر تانبے پانی مین ایک
چھٹانک [illegible] لیمون ملاکے تین دن صبح و شام آنکھین دھوئیں نوع دیگر [illegible] پانی روغن کنجد
مین ملاکے آنکھون مین لگائین نوع دیگر حب سیاہ اور [illegible] یمانی بھی پیسکے لگانیسے آنکھین
بالکل اچھی ہو جاتی ہین اگر جانور کی آنکھون مین خارش کے سبب سے ورم ہو گیا ہو اور آنکھین
بالکل کھل نہ سکتی ہون اوسکا علاج یہ ہے علاج پانچ انڈے اور دو رطل شیرہ خرما ایک رطل
روغن کنجد مین ملاکے جانور کو کھلائین ۔ اگر جانور کی دم کے بال بسبب خارش کے

گرنے لگی ہوں یا گر گئے ہوں علاج اوسکا یہ ہے علاج دُم کی نوک مین شگاف دیکے خون فاسد نکالڈالین یا دُم کو داغ دین نوع دیگر زرنیخ نمک ہموزن روغن کنجد مین ملاکے دُم پہ یا جس عضو پر کہ خارش کا گمان ہو ملین مالش کرنیکے بعد جانور کو چند ساعت دھوپ مین باندھین کہ دوا دھوپ کی گرمی سے بدن مین خوب جذب ہو جائے۔ اگر جانور کی پیٹھ بسبب سواری کے سوج گئی ہو یا زخمی ہو جاوے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج سورنجان کو روغن کنجد مین ملاکے گرم کرین اور جانور کی پشت اوس روغن سے چرب کردین اگر سورنجان حسب اتفاق نہ دستیاب ہو تو صرف کپڑا یا کوئی چجری کا ٹکڑا روغن مین چرب کرکے پشت پر رکھین ورم اور زخم جو کچھ ہو فوراً اچھا ہو جائیگا نوع دیگر گرم پانی مین دو انڈے مرغ کے توڑکے خوب ملائین اور اوسی پانی مین کپڑا تر کرکے زخم یا ورم پر رکھین نوع دیگر دو انڈے توڑکے ملکے ٹکڑے پر ملین اور زخم یا ورم پر باندھین نوع دیگر صبر زرد کنجد۔ روغن قطران مین خوب ملاکے موضع ورم پر مالش کرین فوراً ورم تحلیل ہو جائیگا اگر پشت کے زخمی اور متورم ہونے سے گردن تک کچھ صدمہ پہونچے یا پہونچنے کا احتمال ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج فوراً زین اوتار کے موضع ورم پر تھوڑی راکھ پیشاب طفل شیرخوارہ مین تر کرکے خوب ملین اور زین رکھ کے تنگ کو خوب کھینچکے باندھین اور تھان پر چھوڑ دین دوسرے دن پھر زین کھول کے دوائے مذکور کی مالش کرین اور زین رکھ کے تنگ کو خوب کھینچدین دو تین دن اسی طرح مالش کرنے سے سب ورم بالکل تحلیل ہو جائیگا بجائے خاکستر کے نمک بھی اکثر پیشاب مین ملاکے ملنے سے فائدہ ہوتا ہے اگر ورم اور زخم دونون موجود ہون تو پہلے نمک پانی سے خوب دھوئین اور بعد اسکے کنجد کوٹ کے موضع ورم اور زخم پر باندھین ورم فوراً اوتر جائے گا اور زخم سوکھ جائیگا اگر مواد بھی زخم مین آگیا ہوگا تب بھی یہ دوا سب مواد کو چھانٹ کے زخم کو سکھا دیگی نوع دیگر پہلے موضع ورم اور زخم رسیدہ پر دو دن سورنجان خوب باریک پیسکے چھڑکین اور اوپر سے کپڑا رکھکے باندھین بعد دو دن کے پھر روغن گاؤ تازہ سے روزانہ چرب کردیا کرین سات دن کے بعد گرم پانی سے خوب دھوئین زخم اور سوجن وغیرہ کا نام نشان بھی

نہ معلوم ہو گا نوع دیگر دوب کو پیسکے روغن گاؤ مین ملاکے ورم پر باندھنے سے بھی بہت
نفع ہوتا ہے نوع دیگر اگر بسبب کثرت سواری کے جانور کی پشت زخمی ہوجائے تو اوسکا
علاج یہ ہے دوب کو پیسکے تھوڑا زنگار ملاکے زخم پر لگادین یا گھوڑے کی
لید کو خشک کرکے جلا ڈالین اور پرانے گارے کے گھی مین ملاکے زخم مین بھردین نوع دیگر
بیج نرگس کوٹ کے زخم پر باندھین دو تین دن مین زخم بالکل اچھا ہوجائے گا اور یہ
دوا انسان کے زخم پر بھی لگانے سے بہت نفع ہوتا ہے نوع دیگر عدس۔ بادیان رومی
ہموزن شب یمانی دواؤن کے وزن کی آدھی سب کو خوب باریک پیسکے زخم پر چھڑکین
اور اسکے اوپر سے عدس اور صمغ عربی اور موم کے مرہم کا پھایا لگادین جس جانور کے زخم مین
بدگوشت بہت ہوگیا ہو اور مواد بکثرت رسا کرے اوسکا علاج یہ ہے علاج پہلے کچھ
دنون تک صرف زنگار پیسا ہوا زخم پر چھڑکتے رہین جب بدگوشت کٹ جائے اور زخم مواد سے
صاف ہوجائے اوسوقت خشک کرنیکی دوائین جو اوپر بیان ہوچکی ہین لگائین نوع دیگر
مرداسنگ کو پانی مین گھولین اور راتسنان اور بزر قطونا شامل کرکے زخم پر لگائین۔ اگر جانور کے
زخم مین کیڑے پڑجائین اوسکا علاج یہ ہے علاج ورق سنفالو ورق جوز ورق اخروٹ
صبر زرد۔ قطران۔ خوب باریک کرکے زخم مین بھردین۔ اگر گھوڑے کے بدن پر کسی درندے کے
کاٹنے سے زخم ہوگیا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج پہلے زخم کو آب ماہی شور سے خوب
دھوئین بعد اسکے جاوشیر کو روغن زیتون مین ملاکے اسقدر پکائین کہ مرہم کیفیت ہوجائے
پھر اوسی مرہم کو صبح و شام زخم پر لگائین نوع دیگر تھوڑا انزروت اور صبر زرد اوسکا آدھا
خوب پیسکے زخم مین بھرین یہ نسخہ آدمی کے بدن کا زخم بھی بہت جلد اچھا کردیتا ہی نوع دیگر
بلیلہ اور سنگ مقناطیس کو پیسکر اور پانی مین گھول کے زخم پر لگائین۔ اگر کسی جانور کے
زخم مین تیر کا پھل یا ہڈی وغیرہ اوترکے رہگئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج روئی کو
آب کافجہ مین ترکرکے زخم کے اندر بھردین فوراً ہڈی یا اور جو چیز زخم کے اندر ہوگی
اس دوا کے اثر سے کھینچ کے اوپر آئیگی اور نکل جائیگی۔ اگر آب کافجہ نہ دستیاب ہو تو
بجائے اسکے آب ماہی شور استعمال کرین۔ اگر جانور کا کوئی عضو کچل گیا ہو یا کسی چیز کی

چوٹ آگئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** نمک پیسکر روغن گاؤ مین ملا کے موضع ضرب رسیدہ پر ملین **نوع دیگر** سورنجان گھی مین چرب کیئے روئی کے پھاہے پر لگائین اور گرم کیے موضع ضرب رسیدہ پر باندھین دو ایک دن متواتر باندھنے سے درد او تکلیف بالکل دفع ہو جائیگی۔ زمانۂ استعمال مین جانور کو پانی مین بھیگنے سے بچائے رکھین۔ اگر جانور کے پیرون یا کانون کے اندر یا سینے مین چھوٹے چھوٹے دانے پڑ گئی ہون اوسکا علاج یہ **علاج** صبح و شام دانون کو خوب نیب کے پانی سے دھو کے زرنیخ۔ نورہ۔ قلیہ خوب باریک پیسکے پانی مین گھولین اور دانون پر لگائین **نوع دیگر** قلیہ نوشادر نمک۔ دو دو مثقال خوب پیسکے پانی مین ملائین اور کپڑے پر رکھکے دانون پر باندھین قبل باندھنے کے دانون کو سرکہ سے دھولین۔ اگر جانور مسافت سفر سے بیمار ہوا وسکا علاج یہ ہے **علاج** پہلے جانور کو تھوڑے عرصہ تک پانی نہ دین بعد اسکے سیر بھر شکر کا شربت ٹھنڈا ٹھنڈا پلا کے ہری ہری گھانس کھلا دین بعد اسکے اگر دریا یا تالاب وغیرہ قریب ہے تو جانور کو اوسمین نہلائین اور نہلاتے وقت اوسکی پیٹھ پر پانی کا تریڑا دین اور جب پانی سے باہر لائین اوسوقت اوسکے ہاتھ و پیر خوب پونچھ کے شراب کہنہ کی تمام بدن پر مالش کرین۔ اگر جانور مسافت راہ سے تاؤ کھا گیا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** کپڑے کو روغن نفط مین تر کرکے اوس کپڑے سے جانور کے ہاتھ اور پیر خوب کس کے باندھین **فوراً** جانور صحیح ہو کے چاق ہو جائیگا اگر راہ چلتے چلتے جانور تھکن کے سبب سے اڑ جائے تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** آب خیار۔ آب ریحان سرخ۔ روغن گاؤ تازہ مین ملا کے پلائین **فوراً** چاق ہو جائیگا۔ جو جانور تھوڑی دور چلنے سے کسلمند ہو جاتا ہو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** خرگوش کی چربی کسی چیز کے ہمراہ کسی طرح کھلایا کرین **نوع دیگر** ایسے جانور کی پیشانی سے تھوڑا خون لین یا جو اور گیہون کا آٹا دودھ اور گھی مین گوندھ کے روز جانور کو صبح و شام کھلایا کرین۔ اگر جانور کی پنڈلیون اور سمون سے زرد پانی بہے اوسکا علاج یہ ہے **علاج** لہسن پیسکے گیہون کے خمیری آٹے مین ملا دین اور سمون پر جانور کے باندھین یا کنجد اور لہسن کو پیسکے باندھین اگر سمون مین پانی بہت اوترا آوے اور بغل سے بھی

کسیقدر رسنے لگے تو جانور کے نعل اوکھاڑلین اور سمون کے اندر نظر غور سے دیکھین
کس مقام پر پانی زیادہ آگیا ہے پس جس مقام کو نرم پاوین تراش ڈالین اور کسی کھملی
کے ٹکڑے کو شہد مین تر کرکے سمون پر باندھین ہر صبح و شام تازی بندش کردیا کرین
اور پانی اگر آجاوے تو اوسکو خوب دباکے یا نشتر کے ذریعہ سے شگاف دیکے نکالڈالین
تین چار دن اسی طرح کی دیکھ بھال سے جانور صحیح اور تندرست ہوجائے گا۔ اگر گھوڑے کو
سرطان ہو تو علامت اس مرض کی یہ ہے کہ جانور کے سمون پر ورم ظاہر ہو اور بڑھتی
بڑھتے سمون کے اوپر پنڈلی پر بھی کسیقدر ورم آجائے تو علاج اوسکا یہ ہے **علاج**
برگ کرو۔ سیر خردل۔ کوٹکے تھوڑے سے پانی مین جوش دیکے ملین اور بعد ملنے کے
روغن زیتون سے سمون کو چرب کردین **نوعدیگر** مغز کلہ گوسفند۔ مغز استخوان گاو
جاوشیر۔ روغن کنجد مین خوب پکاکے ورم پر باندھین تین دن تک ہر روز صبح کو تازہ
تازہ باندھنے سے فوراً ورم دفع ہوجاتا ہے اگر جانور کے تمام بدن مین زرد پانی اوتر آیا ہو
اور خارش بہت ہوتی ہو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** پیہ خوک دو سیر۔ برنج ایک سیر پکاکے
تمام بدن پر ملین یا انزروت۔ مرداسنگ خطمی۔ روغن زیتون باہم آمیز کرکے تمام
بدن پر مالش کرین **نوعدیگر** زردچوبہ۔ مرداسنگ سفید۔ کبریت۔ خون سیاوشان
کوٹکے روغن زیتون مین ملا رکھین مالش کرنیکے وقت تھوڑا اسا تازے روغن کنجد مین
ملاکے تمام بدن پر ملین۔ اگر گھوڑے کو خارش ہو تو علاج اوسکا یہ ہے **علاج**
اشنان۔ نمک۔ روغن گاو مین ملاکے پکائین اور جانور کے تمام بدن پر ملکے صابون
سے دھو ڈالین **ایضاً** زنگار۔ مغز گوسفند مین ملاکے جانور کے تمام بدن پر ملین اور
تھوڑی دیر کے بعد صابون لگاکے دھو ڈالین۔ اگر جانور کے ہاتھ پیرون مین عارضہ
شقاق ہوجائے اوسکا علاج یہ ہے **علاج** مرداسنگ پیسکے روغن گل مین ملاکے
سمون پر ملین **نوعدیگر** زردہ تخم مرغ۔ قطران۔ بادیان رومی۔ شیرہ خرمای کہنہ مین جوش
دیکے جانور کے سمون پر باندھین **نوعدیگر** قطران پیسکے سمون مین لگاوین اور
گوشت دنبہ گرم کرکے دہنیت اوسکی لیکے سم کے اندر اور باہر خوب مل دین

نوعدیگر جنگلی بلی کی چربی گرم کرکے موضع شقاق پر ملین نوعدیگر وزق کو مارکے موضع شقاق پر باندھین اگر جانور کا سُم نعل سے گھس گیا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج گندنا اور بکری کی چربی خوب ملاکے جانور کے سمون مین بھرین اور کوئی لوہے کا پتر گرم کرکے جانور کا سُم اوسپر رکھین کہ چربی گرمی پاکے بہ نکلے اور تمام سُم اندر اور باہر بخوبی چرب ہو جائین تین چار دن اسی طرح روز کرتے رہین اور طویلہ مین سوکھی لید بچھا دین نوعدیگر قطران شامی یا نفط سفید پانی مین خوب جوش دیکے سمون پر ٹپکائین نوعدیگر بکری کے بچے کی چربی پگھلا کے سمون پہ ٹپکانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے نوعدیگر خارپشت کو مار کے جانور کے سُم پر رکھین اور ایک چمچہ گرم کرکے اوس سائی پر رکھین کہ اوسکی چربی پگھل کے سُم کے اندر باہر خوب لیپت کر جائے اور کسی مقام پر مُردہ سائی کی چربی کا چھو جانا اچھا نہین ہوتا کیونکہ یہ حکم تیزاب کا رکھتی ہے لہذا بجز سُم کے اور تمام بدن جانور کا اس چربی سے بچائے رکھین اگر گھوڑے کو جذام ہو گیا ہو تو پہچان یہ ہے کہ زبان اوسکی کالی ہو جاتی ہے آنکھون سے اوسکی پانی بہا کرتا ہے سر اوسکا ہمیشہ نیچے لٹکا رہتا ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج سیر مقشر چار اوقیہ روغن کنجد مین اسقدر جوش دین کہ لہسن کا ذائقہ بخوبی تیل مین آجاوے بعد اوسکے روغن صاف کرکے رکھ چھوڑین تھوڑا تھوڑا روز جانور کی ناک مین ٹپکا دیا کرین علاوہ اسکے تھوڑا لہسن کا پانی روزمرہ جانور کو پلا دین چند عرصہ مین آثار صحت کے ظاہر ہونا شروع ہونگے ایک مرض جسکا نام ہیلاق ہے اکثر گھوڑون کو ہو جایا کرتا ہے یہ مرض جذام سے بالکل مشابہ ہوتا ہے۔ جذام اور ہیلاق کی پہچان کا قاعدہ عقلمندون نے یہ بتایا ہے کہ جذام مین جانور کی زبان کالی ہو جاتی ہے اور ہیلاق مین زبان کسیقدر سوج جاتی ہے اور رنگ اوسکا کالا نہین بلکہ سُرخ ہو جاتا ہے۔ سوکھی اور ہری گھانس ایک ساتھ ملاکے کھانے سے اکثر یہ مرض ہو جایا کرتا ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج مویز منقی اور ہلیلہ خوب باریک کوٹکے جانور کو روز کھلا دین تین چار دن مین مرض دفع ہو جائیگا اگر گھوڑے کو شقاق ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج نورہ جانور کے بدن پر لگائین کہ بال گر جائین بعد اسکے نمک اور قلنبہ کوٹکے سرکہ خالص مین ملاکے موضع شقاق پر ملین اور مالش کرکے روغن گاؤ سے چرب کرین اگر کوئی زرنیخ وغیرہ جانور کی آنکھ مین دشمنی سے

لگاوے اور آنکھیں سفید ہو کر سوج جاوین تو علاج اوسکا یہی علاج روغن گاؤ آنکھون مین لگائین۔ اگر جانور راستہ چلنے مین اونگھتا چلتا ہو یا نیند کی غنودگی مین بجھا ہوا راستہ چلے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج بادیان کو خرقہ کتان مین باندھکے جانور کے بازو پر باندھین پس جانور کی عادت غنودگی کی بالکل دفع ہو جائیگی

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالۂ نافعہ مشتمل بر اوصاف واصناف وعلاج جملہ امراض اشرف الحیوان موسوم بہ فرسنامہ اول مرتبہ ماہ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ مطابق مارچ ۱۹۱۲ء مطبع نامی لکھنؤ مین زیور طبع سے آراستہ وپیراستہ ہوکر ہدیۂ ناظرین باتمکین ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے نادر حسین عزیز نگرامی ملتمس ہے کہ ایک روز اثنائے گفتگو مین شفیق دلی انیس قلبی شیخ عبد اللہ انجاپج کتبخانہ تجارت مطبع نامی لکھنؤ نے فرمایا کہ آجتک کوئی مستقل عمدہ رسالہ ہاتھیون کے معالجہ کے بارہ مین تالیف نہین ہوا لیس آپ کوئی مستقل رسالہ تالیف کیجیے تو نہایت ہی بکار آمد ہو۔ اونکی علاج لپندہ ہولی اور یہ مختصر رسالہ تالیف کیا گیا اور اسکا نام علاج الفیل رکھکر ایک مقدمہ اور تین فصلون پر ترتیب دیا ناظرین اگر کہین خطا و سہو پائین تو چشم پوشی کرکے معاف فرماوین

مقدمہ

جاننا چاہیے کہ مہاراجہ کشن بے انتہا لحیم و جسیم تھا کہ اوسکا بار گھوڑا نہین اوٹھا سکتا تھا اور پا پیادہ چلنا ایک تو دشوار دوسرے شان کے خلاف تھا اوسکی سواری کیواسطے جانور تجویز ہونے لگے تو بجز ہاتھی کے اور کوئی جانور ایسا نہ معلوم ہوا جس سے اوسکی سواری کی شان و شوکت بھی عیان ہو اور بار برداری اور ڈیل و ڈول کے لحاظ سے بھی سب جانورون سے بڑھا ہوا ہو۔ غرضکہ کچھ ہاتھی جنگل سے پکڑ لائے گئے اور اونھین چلنا پھرنا اوٹھنا بیٹھنا اشارون سے سکھایا گیا جب وہ ہاتھی تعلیم پا چکے تو مہاراجہ ہمیشہ انپر سوار ہوتا جس سے اوسکی شان و شوکت دوبالا ہو گئی۔

ایک عرصہ کے بعد ایک شخص خواجہ محمود نام پیدا ہوا جسنے ہاتھیون کے چلنے پھرنے

اور اوٹھنے بیٹھنے کے لیے الفاظ مخصوصہ قرار دیے اور ہر ہاتھی کو اوس اصطلاح و قواعد کے
موافق تعلیم کرنے لگا چنانچہ اوسکے تعلیم یافتہ ہاتھی بہتیرے نکلے۔ جب ہاتھی بیمار ہوتا تو اونکا
علاج بھی کر لیتا۔ الغرض وہ اس فن مین مشہور ہوا **قطب شاہ** اونکے شاگرد ہوے
اونھون نے اس فن میں بڑی بڑی ترقی کی۔ اونکے چار شاگرد ہوے **خواجہ سعید**
خواجہ شہاب۔ خواجہ رؤف۔ خواجہ یعقوب۔

عمدۃ التکمیل مین بیان کیا گیا ہی کہ ہاتھیون کے کھیدے بنچھے جہان کثرت سے پیدا ہوتے ہین آٹھ ہین اور وہ یہ ہین
مورنگ۔ رنگون۔ سلہٹ۔ تجلی بن۔ سیلان۔ شام۔ چاٹگام۔ سراندیپ
مورنگ علاقہ نیپال کے ہاتھی سیاہ رنگ کم ور اور چستی دار بدن ہوتے ہین رنگون کے ہاتھی اونچے
چھریرے سیاہ رنگ کے ہوتے ہین سلہٹ کے ہاتھی سیاہ رنگ مضبوط ہوتے ہین سیلان کے
ہاتھی اکثر بھورے رنگ کے نہایت مضبوط اور خوبصورت اور تیز قدم لڑائی کے
قابل ہوتے ہین اور شام چاٹگام سراندیپ مین ہاتھی ہر ایک قسم کے ہوتے ہین۔

مخزن الادویہ مین بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص راکھ دندان فیل کی اپنے پاس رکھے
درد شکم سے محفوظ رہے اور اوسکے پتہ کا سرمہ آنکھ کی کثافت کو زائل کرتا ہی اور خشک
خرطوم کا بخور دافع بواسیر ہے۔

نزہت نامہ مین لکھا ہے کہ ہاتھی کی عمر تین سو سے چار سو تک ہوتی ہی اور جس
ہاتھی کے دانت دراز اور گداز ہون اوسکی بہت بڑی عمر خیال کرنا چاہیے۔ تجربہ سے
یہ صفت انسان مین بھی پائی گئی ہے۔ اور بعض ہاتھی کی پیشانی کا پسینہ بہت ہی
معطر ہوتا ہے۔ اگر اوسکے کان کا میل کسی کو کھلاوین تو اوسکو ایک ہفتہ نیند نہ آوے۔
اگر اوسکی دانت کو جلا کر شہد مین ملا کر لگاوین تو چھائیان اچھی ہو جائین اور اوسکے دانتون کا
برادہ ماء العسل یا عسل یا نبات کے ساتھ چند روز کھانا مقوی حافظہ و رافع درد مفاصل
و حابس اسہال و نزف الدم ہے اور طہر کے بعد برادہ مذکور ایک درم دو مثقال
نبات کے ساتھ تین چار دن کھانا معین حمل ہے اور اوسکے برادہ کا حمول بھی یہی
اثر رکھتا ہے اور نزرور دہموزن برادہ آہن کے ساتھ بواسیر کو کھوتا ہی اور تعلیق مانع غم

وبا و طاعون و صرع وام الصبیان ہے اور اگر درخت ہین باندھین ثمر شیرین ہون
اور اگر سرگین کو شہد کے ساتھ حمول کرین تو عورت حاملہ نہ ہو۔
عجائب المخلوقات مین لکھا ہے کہ اگر ہاتھی کی کھال تپ لرزہ والے کو باندھ دین
تو فوراً ساکن ہو جائے اور اگر سرگین جلائین تو مچھر کا نام ونشان تک نہ رہے۔

باب اول اصطلاحات کے بیان مین

جو ہاتھی عظیم الجثہ اور ہاتھ پانون کا چھوٹا ہو اوسے کھریہ کہتے ہین۔ جو ہاتھی بہت بلند ہو
اور اوسکے دونون دانت بڑے بڑے اور اوپر کی جانب خمدار ہون اوسے مرکہ
کہتے ہین جس ہاتھی کے چارون پانون مین سولہ ناخن ہون اوسی سولہ نہان کہتے ہین
اور وہ معیوب ہے جس ہاتھی کے تالو مین سیاہ نقطہ بہت ہون اوسی کشن تالو کہتے ہین
اور وہ بہتر ہے جس ہاتھی کے تالو کی رنگت گلاب کی طرح ہو اوسی گلاب تالو کہتے ہین اور
وہ بہت بہتر ہے۔ جس ہاتھی کا سارا تالو سیاہ ہو اوسے شام تالو کہتے ہین اوسے
بعض بہتر اور بعض بدتر جانتے ہین۔ جس ہاتھی کی زبان سیاہ یا مائل بہ سیاہی ہو اوسے
سیاہ زبان کہتے ہین اور یہ عیب مین داخل ہے۔ جس ہاتھی کی دم زمین پر لٹکتی ہو
اوسے جھاڑو دمان کہتے ہین اور وہ معیوب ہے جس ہاتھی کی دم سانپ کے پھن کی
طرح ہو اور دم کی کنگنی گرہ دار ہو اوسے ناگ دمان کہتے ہین اور وہ بھی معیوب ہے
جس ہاتھی کے دم کی کنگنی پانون تک ہو اوسے بڑدمان کہتے ہین اور وہ بھی معیوب ہے
جس ہاتھی کے کان کی جڑ مین گای بکری کے پستان کی طرح لٹکن لٹکتا ہو اوسے کھنی کہتے ہین
اور وہ بھی معیوب ہے۔ جس ہاتھی کے سر کے بیچ مین گڈھا ہو اوسے چھترپھنگ کہتے ہین
اگر گڑھے کے دونون طرف بلندی برابر ہو تو بہتر ہے ورنہ معیوب۔ جس نر ہاتھی کے
دانت نکلے اوسے دنتیلا اور جسکے نہ نکلے اوسے ملکونا کہتے ہین جس ہتھنی کے دانت نکلے
اوسے دنتولی اور جسکے نہ نکلے اوسے صندلی کہتے ہین اور جو ہاتھی سر اوٹھا کے چلے
اوسے اودھ مہرہ کہتے ہین۔

آٹے مین رکھکر گولی بناکے ہاتھی کو کھلائی جاوی اوسی گولہ کہتے ہین۔ دوا جو بطور ضماد یا طلا سے بنائی جاوی اوسی **ٹھیپ** اور جو پیال وغیرہ سے باندھکے ہاتھی کے مُنھ مین دیجاوے اوسے **کونجی** کہتے ہین۔

باب دوم امراض خاص کے بیان مین

کنس یعنے ناخنہ آنکھ کے گوشہ مین سرخ ریشے پیدا ہوتے ہین اور بڑھتے بڑھتے تمام آنکھ کو چھپا لیتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** ادرک۔ آنبہ ہلدی۔ لونگ۔ زریسی۔ افیون ہموزن لیموں کے عرق مین گھسکر آنکھ مین لگائین **نوعدیگر** تل کے تیل مین نوشادر گھسکر لگائین **نوعدیگر** کانچ یا سیپ یا بارہ سنگھا یا زرد کوڑی عورت کے دودھ مین گھسکر آنکھ مین لگائین **نوعدیگر** برادہ آہن چھوٹی ہڑی مائین نرنکی ہڑ مازد ہموزن سرمہ بناکر آنکھ مین لگائین **نوعدیگر** ببول کی چھال سیر بھر تین سیر پانی مین جوش دین جب سیر بھر رہے چھانکر پھر اسیس ددرتی گھسکر چھینٹا دیا کرین۔

ڈھلکے یعنے آنکھ سے پانی گرنیکا علاج یہ ہے **نسخہ** سودہ پھٹکری۔ آنبہ ہلدی ایک ایک تولہ افیون تین ماشہ۔ برگ تمر ہندی دو تولہ پانی مین پیسکر نیمگرم آنکھ کے چارونطرف ٹھیپ کرین **نوعدیگر** نمک کے پانی کا چھینٹا دیا کرین **نوعدیگر** پھٹکری۔ رسوت۔ لونگ۔ افیون ہموزن املی کے پانی مین رگڑ کر آنکھون مین لگائین **نوعدیگر** سفیدی بیضہ مین تج۔ افیون گھسکر لگانا چاہیے۔

جالا یعنے سفید جھلی آنکھ پر آجانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** برگ سرس۔ برگ ببول پوست نیب اجوائن دیسی نمک۔ پھٹکری۔ چولھے کی مٹی ہموزن پانی مین پیسکر لگائین اور رہٹے کے پانی سے آنکھ دھوئین۔ **نوعدیگر** چونہ کی کلی۔ ہلدی دو دو تولہ۔ نمک ایک تولہ۔ نوشادر چھ ماشہ کوٹکر پانی مین ترکرکے آنکھ دھویا کرین اور پوچا دیا کرین۔

ماڑا یعنے آنکھ کی سفیدی پر سفید پردہ چھاجانیکا علاج ہے **نسخہ** مازو۔ سرملی۔ گھونگچی سفید برگ سرس۔ رتن جوت۔ ہلیلہ زرد۔ آنبہ ہلدی ہلیلہ سیاہ۔ گوگل جائفل افیون پھٹکری بریاں ناخن فیل ہموزن سُرمہ کرکے عسل خالص مین ملاکر لگایا کرین۔

پھُلی یعنے سیاہی پر سفید پردہ آجانیکے علاج مین ماڑا اور ناخنہ کی دوائین مفید ہین۔

تالو بھاڑ جسے تھوتھنی بھی کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** چار تولے دھوئے ہوئے مکھن مین توا کھیر چھوٹی الائچی کے دانے دو دو تولہ کبابہ چینی ایک تولہ سفوف بناکے ملاکے لگایا کرین

نوع دیگر سمندر سوکھ کباب چینی سفوف کرکے نیب کے تیل مین ملا کر لگاوین۔
کلی کا علاج یہ ہے۔ واضح ہو کہ کلی فیلبانون کی اصطلاح مین اوس ہڈی کو کہتے ہین جو ایک
ایک بھٹے سڑے دانتون کے اندر ہین اور اوسکے کٹنے سے ہاتھی اندھا ہوجاتا ہے اور کلی لگانے مین ہر شکل بھی
معلوم ہوتے ہین اسلیے وقت دانت تراشنے کے کلی چڑھانیکی حاجت ہوتی ہے نسخہ اَرد ماش
گھونگچی سفید ہموزن پانی مین پیسکر نیم گرم تھپ کرکے کپڑے سے باندھین اور ببول کی لکڑی جلا کر
اسینکین پھر آرے سے دانت ہاتھی کا کاٹین اگر خون نکلے تو چکنی مٹی تالاب کی قدرے شنگرف ملا کر لگاوین
پھر ٹیپ لگاوین جسکا نسخہ یہ ہے نسخہ سنگ جراحت۔ مردار سنگ دو دو تولہ چینی کے برتن کا ٹکڑا چھ ماشہ
توتیا ایک ماشہ سفوف کرکے رینڈی کے تیل مین ملا کر لگاوین اور کپڑے سے باندھین نوع دیگر گیلا تماکو
خشک ٹاٹ کی چھلی مین بھر کر دانت مین چڑھاوین اور پانی اوس پر ٹپکاوین تین دن یہی ترکیب کرین
پھٹے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ سیپ کا چونہ۔ مازو۔ کافل کتھہ ببول کی چھال ہموزن سفوف
کرکے بھرین اوپر سے موم کی ٹکیا رکھکر کپڑے سے باندھین نوع دیگر زرد کوڑی جلا کر مصطگی۔ شکر سفید
ہموزن سفوف کرکے بھر دیا کرین نوع دیگر تل کا تیل ٹپکا کر بال کی راکھ بھر دین نوع دیگر روغن شیشم
شگاف مین دانت کے دیکر پیاز کا چھلکا ساٹین نوع دیگر انڈے کی سفیدی مین شکر ملا کر بھرین
نوع دیگر انڈے کی سفیدی مین چینی کے برتن کا ٹکڑا ملا کر بھرین۔
دانت کے کیڑے کا علاج یہ ہے نسخہ ابرک۔ سیندور ہموزن سفوف کرکے لگاوین نوع دیگر سنکھیا
آنولہ سار گندھک۔ ہرتال جو اکھار مینس ہموزن برگ کلالی کے عرق مین پیسکر لگاوین
سڑے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ مسی نوشادر ہموزن پیسکر لگاوین نوع دیگر تیتہ خام سفوف کرکے بھرین
ٹوٹے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ بسکھپرا مع برگ و شاخ پیسکر تھپ کرین نوع دیگر گھی گرم کرکے داغین
ناقص دانت کے گرانیکا علاج یہ ہے نسخہ جواکھار چار تولہ تیلیہ بارہ تولہ سفوف کرکے آکھ کے دودھ مین
ملا کر لگاوین نوع دیگر تیلیہ۔ سہاگہ خام۔ نوشادر سفوف کرکے آکون کے دودھ مین ملا کر لگاوین
گدچام یعنے پیٹھ کے زخم کا علاج یہ ہے نسخہ ایک تولہ کچا موم۔ پاؤ بھر گای کے گھی مین پگھلاوین اور رال
توتیا۔ گندھک مردار سنگ ایک ایک تولہ سفوف کرکے اوسمین ملاوین پھر ایک فرد لبادہ خوب جلا کے
ٹیپ کرین نوع دیگر شوره کے پانی سے دھویا کرین نوع دیگر تین تولہ سرسون کے تیل مین دو تولہ

توت کے پتے کی پھنکا یا جلائیں اور چھانکر سفوف ست بہروزہ رال ایک ایک تولہ ملا کر آگ پر [illegible]
پھر موم [illegible] ایک تولہ ملا کر [illegible] سرد ہو تو [illegible] کریں۔
[illegible] اوسکا علاج یہ ہے۔ واضح رہے کہ اس بیماری میں
[illegible] ہیں اور کبھی رطوبت بھی نکلتی ہے نسخہ بیری اور ببول اور نیب
کی پتیاں [illegible] نوعدیگر سفوف کاسنی۔ دھنیا۔ کبابہ ایک ایک تولہ لیموں
[illegible] گیہوں پانی میں تر کر رکھیں صبح کو کھلائیں چند روز یہی کیا کریں
نوعدیگر [illegible] اجوائن دیسی۔ رائی۔ گوڑ بچ آٹھ آٹھ تولہ سہاگہ بریاں چار تولہ
[illegible] دو دو تولہ ہینگ بریاں ایک تولہ سفوف کرکے ڈیڑھ سیر اکون کے
[illegible] پر تہ جما کر لپیٹ کر گولہ بنا دیں اور گل حکمت کرکے پکاویں پھر
مٹی چھوڑا کر پارہ [illegible] آٹا ملا کر دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھیں ہر روز ایک گٹکا کھلایا کریں۔
گج چام کا علاج یہ ہے۔ واضح رہے کہ اس مرض میں بدن کا چمڑا سخت ہو کر سوراخ سوراخ ہو جاتا ہے
نسخہ تل کا تیل پاؤ بھر گائے کا گھی آدھ پاؤ آگ پر ملا دیں پھر رال سفید آدھ پاؤ سفوف کرکے ملا دیں
اور سرد کریں اور نیب کی پتی کے جوشاندہ سے ایک تہ دھو کر لگایا کریں اوپر سے بیر کی
چھال یا [illegible] یا مولسری کی چھال یا ببول یا نیب کی چھال یا لودھ یا برگ حنا سفوف کرکے چھڑکیں۔
بدہضمی کا علاج یہ ہے نسخہ اجوائن دیسی گندھک آملہ سار چار چار تولہ سفوف کرکے پاؤ بھر ماش کے
آٹے میں ملا کر ایک ایک تولہ کا گٹکا بنا کے کھلائیں نوعدیگر سہاگہ بریاں ایک چھٹانک نکچھکنی بریاں تین پاؤ
سیپ کا چونہ آدھ پاؤ۔ بارود چھ تولہ۔ ہرتال طبقی دو تولہ سفوف کرکے سیر بھر گڑ میں تین تین تولہ کا
گٹکا بنا کر کھلائیں نوعدیگر پانچ سیر چنبیلی کی پتیاں آدھ سیر ہلدی کو ٹکر ڈیڑھ سیر گڑ پانچ سیر پانی میں
گلائیں جب گاڑھا ہو جاوے اتار رکھیں روز تین تولہ کھلایا کریں نوعدیگر بارود نمک ہینگ۔
سجی چونے کی کلی سہاگہ دو دو تولہ آدھ سیر گڑ میں دو تولہ کا گٹکا بنا کر کھلایا کریں۔
واضح رہے کہ کوٹھا چال بھی انہیں دواؤں سے اچھا ہوتا ہے۔
پیٹ کے مروڑ کا علاج یہ ہے نسخہ چار تولہ۔ لال مرچ کو پاؤ بھر گڑ میں ملا کر کھلائیں نوعدیگر
صابون دیسی۔ گڑ۔ نمک سانبھر تینوں کو ملا کر دو دو تولہ صبح و شام کھلائیں نوعدیگر گائے کی کھال کچلہ سوختہ

چھہ چھہ تولہ سہاگہ بریان تین تولہ سفوف کرکے پاؤ بھر گڑ اور چار تولہ گھی مین گوندھکر چار گولیان بنائین اور کھلائین نوعدیگر سہاگہ بریان ہینگ بریان بارود دو دو تولہ سیپ کا چونہ دس تولہ کوٹکر چالیس تولہ گڑ ملاکر برگ سہجنہ کے عرق مین گوندھکر تین لبدی بناکر اوسی طور سے کھلائین۔

دست آنیکا علاج یہہ ہے نسخہ آدھہ سیر بھنگری کی پتی تین دن تک کھلائین نوعدیگر ہر روز پاؤ بھر گلرونڈی کا سفر تیا کھلائین

پیٹ میں کیڑے ہونیکا علاج یہہ ہے نسخہ ارنڈ کا پتا۔ روسہ کا پتا۔ آکون کا پتا۔ دھتورے کا پتا دو دو سیر اجوائن دیسی سیر بھر سہاگہ سہینک آٹھ آٹھ تولہ نمک مٹی کی گلی مین رکھکر ہاتھی کا پیشاب بھر کر بیس روز چھوڑ دین پھر چھانک ہر روز صبح کو کھلایا کرین نوعدیگر اسپند دو سیر سفوف کرکے دو سیر گڑ مین ملاکر چار ان بناکر چار تولہ روز مرہ کھلایا کرین نوعدیگر آکون کی چھال۔ نمک سانبھر۔ تخ۔ پرانی ہڈی جانور کی دو دو تولہ سفوف کرکے پاؤ بھر نوشادر ملاکے چار چار تولہ کے گولہ بناکے روز مرہ ایک گولہ کھلایا کرین۔

یہ جو آبیکے نسخے ہین جو اکثر آنون مین دیے جاتے ہین نسخہ آدھہ سیر انجیر کی چھال کو آدھہ پاؤ نمک سانبھر کے ساتھ کوٹکر کرین نوعدیگر گڑ۔ چونہ۔ گھی ہموزن تین تین تولہ کی لبدی بناکر کھلائین نوعدیگر نمک سانبھر۔ رائی آدھہ آدھہ پاؤ پیسکر پاؤ بھر گڑ مین ملاکر کھلائین۔

ڈوکی کا علاج یہہ ہے نسخہ گندھک کو سفوف کرکے تل کے تیل مین ملاکر دھارن بناکر صبح و شام ایک تولہ کھلائین نوعدیگر نمک سانبھر پاؤ بھر دو سیر پانی مین جوش دیکر پلاوین۔

گھن رس کا علاج یہہ ہے نسخہ اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی۔ گیرو۔ ہلدی۔ اجموہ۔ آنبہ ہلدی۔ دارہلدی نمک سیاہ۔ نمک سانبھر جواکھار سجی دس دس تولہ سمندر پھل پوست بیخ انگور پوست بیخ ہنس راج پوست بیخ دھتورہ۔ پوست بیخ روسہ پانچ پانچ تولہ گندم بریان سیر بھر سفوف کرکے دو تولہ مین دو تولہ اڑد باجرہ ملاکر آدمی کے پیشاب مین گوندھکر پکائین اور گولہ بناکر کھلائین۔

زانو کا علاج یہہ ہے نسخہ برگ روسہ چار سیر کھلکہ نمک سانبھر سجی سیر بھر ہاتھی کے پیشاب مین پکاکر بھپارہ دیوین اور پھٹیپ کرین اور آکون کے پتے سے باندھین۔

نس چھاڑ یعنے پانون پھول جانیکا علاج یہ ہے نسخہ جو کا آٹا تل چار چار تولہ چار عدد بیضہ مرغ ملاکر ہاتھی کے پیشاب مین پکاکر پھٹیپ کرین اور ارنڈ کے پتے سے باندھین نوعدیگر رائی۔ لال مرچ شراب مین پیسکر پھٹیپ کرین نوعدیگر توتیا چار تولہ۔ بارود سندھور بیس تولہ

سفوف کرکے آدمی کے پیشاب مین ملاکر ٹھیپ کرین اور اوپر سے سینکین ۔
کنٹھے یعنے تالو ہڈ کے ورم کا علاج یہ ہے نسخہ صابون دیسی توتیا چار چار تولہ افیون دو دو تولہ پیس کر
تل کے تیل مین پکاکر ٹھیپ کرین نوعدیگر تل کے تیل مین نمک سانبھر گھوٹکر ٹھیپ کرین
اور اوپلے کی آگ سے سینکین برگ کنگھی وندہ یا برگ پیپل یا برگ املی مین گوال گھر گھسکر ٹھیپ کرین
نوعدیگر سیپ کا چونہ ریوند چینی بموزن پیسکر تل کے تیل مین ملاکر ٹھیپ کرین نوعدیگر میدہ لکڑی
سونف اجوائن سونٹھ گول مرچ پیپلا مول پیپل نمک سانبھر بموزن سفوف کرکے شہد مین گوندھکر
دو دو تولہ کا گٹکا بنادین اور روزمرہ ایک گٹکا کھلایا کرین ۔

واضح رہے کہ کنٹھے کی دوائین بھی اسمین مفید ہین ۔
کھوہرن یعنی ناخن پھٹنے کا علاج یہ ہے نسخہ توتیا دو تولہ بھنگ [illegible] ایک پاؤ [illegible] ایک [illegible] کرین اور سینکین
پاپرچھاؤ یعنی ناخن گرجانیکا علاج یہ ہے نسخہ جو مرغ کو پر اور آلائش سے صاف کرکے گھی [illegible] مین پکائین
پھر ہڈی دور کرکے عقرقرحا لونگ دو دو تولہ سفوف کرکے ملائین اور تین گولہ بناکر تین دن کھلائین ۔
بھنتی یعنے دم کے بال گرجانیکا علاج یہ ہے نسخہ سرسون کے تیل مین گرگٹ پکاکر ٹھیپ کرین نوعدیگر تل کے
تیل مین کپڑا بھگو کر رکھنا بھی مفید ہے نوعدیگر آکون کی جڑ آدمی کے پیشاب مین پیسکر پکاکر ٹھیپ کرین ۔

باب سوم امراض عام کے بیان مین

ناسور کا علاج یہ ہے نسخہ آدمی کی پرانی ہڈی اور ناخن بریان پانی مین کھرل کرکے ناسور مین ٹپکائین
نوعدیگر تل کے تیل مین کنگھی جلاکے کڑاہی مین حل کرکے بھرین ۔
زہرباد کا علاج یہ ہے نسخہ نمک لاہوری دو تولہ باروت چار تولہ ہاتھی کے پیشاب مین پیسکر
ٹھیپ کرین نوعدیگر لسکھپرا ہلدی آدھ آدھ پاؤ سفوف کرکے دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھین اور
ایک گٹکا روز کھلایا کرین نوعدیگر نیب کی پتی اجوائن کالی زیری گیہون مکو کی پتی ایک
ایک تولہ آدمی کے پیشاب مین پیسکر نیمگرم ٹھیپ کرین ۔
سیت مکہ یعنے سردی سے جکڑ جانیکا علاج یہ ہے نسخہ آدمی کی ہڈی جلاکر باروت ولایتی
دو دو تولہ پرانا گڑ بیس تولہ کو ملکر تھوڑا تھوڑا ایک رات مین لیدی کرین نوعدیگر صابون دیسی
نمک سانبھر کٹ شیرین بموزن لیمون کے عرق مین پیسکر ٹھیپ کرین ۔

رسولی وتار کا علاج یہ ہے **نسخہ** موکے کو بیرو آلائش سے صاف کرکے شنگرف ۔ ہڑتال ۔ مردا سنگ
مینسل ۔ سیندور ایک ایک تولہ سفوف کرکے پیٹ میں بھریں اور تاگے سے سیکر پانی میں پکاویں
جب پانی خشک ہوجاوے شراب ملاکر کھرل کریں اور تین تین ماشہ کا گٹکا بناکر ایک ایک روز کھلائیں
مستی دفع کرنیکا علاج یہ ہے **نسخہ** نوشادر ایک تولہ ۔ دو تولہ آسا میں ملاکر کھلائیں **نوعدیگر**
بیا بانسہ کی پتی میں ایک تولہ پھٹکری بریان ملاکر کھلائیں **نوعدیگر** پھٹکری بریان ایک تولہ ایک ہفتہ
کھلائیں **نوعدیگر** گاڑی کا پرانا سن آدھ پاؤ ۔ گوگل چار تولہ دونوں کو ملاکر دھونی دیویں
بجلی سے تاؤ کھا جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** کتھہ ۔ کیترا ۔ زیرہ چھہ چھہ تولہ سفوف کرکے جکٹی کے
عرق میں ملاکر کھلائیں **نوعدیگر** دھنیا ۔ تخم کاسنی ۔ کتھہ ۔ کیترا ۔ زیرہ سفید چار چار تولہ سفوف کرکے
آدھ سیر آٹے میں گوندھیں اور کھلائیں ۔
دھوپ کی گرمی سے تاؤ کھا جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** باسی پانی میں گھی نمک ملاکر آنکھ پر چھارہ کریں ۔
راہ کی ماندگی سے تاؤ کھا جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** اجمودہ ۔ اجوائن خراسانی ۔ دھاوے کا پھول
کچلہ جلاکر آدھ آدھ پاؤ ۔ زہر بتلیہ چار تولہ سفوف کرکے چار سیر دودھ میں مثل کھوئے کے پکاکر کھلایا کریں
تندرست رہنے کا علاج یہ ہے **نسخہ** کچلہ ۔ بھلانوان بیس بیس تولہ پچیس تولہ اتسی کے تیل میں خوب بریان کرکے
سیر بھر قند سیاہ ملاکر چار تولہ روز کھلایا کریں **نوعدیگر** کھولی کی پتی چنے کی پتی پاؤ پاؤ بھر اکثر
صبح کو کھلایا کریں تو پیٹ کی بیماریاں نہیں ہونگی **نوعدیگر** اجوائن دیسی ۔ کتھہ اگر دس دس تولہ
سہاگہ تین تولہ کوٹ چھانکے تین تولہ کے انداز سے روٹی میں ملاکر گولہ بناکر کھلائیں ۔
بھوک کھلنے کا علاج یہ ہے **نسخہ** سیپ کا چونہ دو تولہ ۔ بارود ۔ سہاگہ ۔ سینگ چار چار تولہ سجی [illegible] تولہ
سفوف کرکے بتیس تولہ قند سیاہ میں ملاویں اور دو دو تولہ کا گٹکا بناکر ایک علے الصباح روزمرہ کھلایا کریں
نوعدیگر چار تولہ اسپند ۔ پانچ تولہ گندھک ۔ آنولہ سار سفوف کرکے پاؤ بھر آرد گندم میں ملاکر
ایک ایک تولہ کا گٹکا بنا رکھیں اور ہر روز دو گٹکا بعد راتب کے کھلایا کریں ۔
موٹے ہونیکا علاج یہ ہے **نسخہ** ہڑتال طبقی ۔ شنگرف چار چار تولہ ۔ سیپ کا چونہ ایک تولہ سفوف کرکے
سیر بھر گھی میں بھونکر چار سیر گڑ میں ملاکر با اضافہ شراب ولایتی پاؤ بھر دو دو تولہ کا گٹکا بنا دیں اور
شام کو ایک عدد کھلایا کریں **نوعدیگر** گول مرچ سیر بھر گندھک پاؤ بھر سونٹھ آدھ پاؤ نمک سانبھر

نمک سیاہ۔ نمک لاہوری چھٹانک چھٹانک لیموں کے عرق مین پیسکر چھوڑدین تیسرے دن ماش کا آٹا پاؤ بھر ملا کر دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھین رات کو بعد راتب کے ایک عدد کھلایا کرین۔
تیزی آجانیکا علاج یہ ہے فسنجہ کپاس کی جڑ عمدہ شراب مین تین دن تر رکھین پھر تین عدد روزمرہ پندرہ دن تک کھلائین **نوع دیگر** گول مرچ۔ کچلہ کترا ہوا۔ تخم جگوڑ۔ مالکنگنی ہموزن شراب مین بھگو کر دھارن بنا رکھین ایک ہفتہ تولہ بھر رات کو بعد راتب کے کھلایا کرین۔
نوع دیگر شنگرف ایک تولہ سفوف کرکے آدھ پاؤ آرد ماش مین ملا کر عرق و لہسن کو ایک ایک چھٹانک مین ایک ایک تولہ کا گٹکا بناوین اور روزمرہ بعد راتب کے کھلایا کرین **نوع دیگر** مینسل بھنگ گوگل کچلہ بریان۔ سہاگہ بریان چار چار تولہ پوست بیخ مدار سولہ تولہ سفوف کرکے شراب مین گوندھکر ایک ایک تولہ کا گٹکا بناوین اور ایک عدد روز کھلاوین **نوع دیگر** ایک تولہ کچلہ لہسن تر کرکے باریک تراش کر چار رتی پارہ پاؤ بھر ماش کے آٹے مین گولی رکھکر بعد راتب کے کھلاوین

تمت

خاتمہ الطبع

بمنہ یہ مجموعہ نافعہ مشتمل بہ پنج رسائل اول مسمی بہ تعریف الفرس دوم علاج الفرس سوم مفید الفرس چہارم تدبیر الفرس پنجم علاج الفیل خاکسار قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ کے اہتمام سے اول بار ماہ مارچ ۱۹۱۳ء مین طبع ہوا

اشتہارات

مثنوی عالم - از نواب بادشاہ محل محاورات لکھنؤ کا پورا لطف اس مثنوی کے دیکھنے سے حاصل ہوتا ہے قیمت فی جلد ۴ر

یوسف زلیخا سرور - اُردو مین یوسف زلیخا کو نظم کیا ہے آخر مین نثر بھی ہے قیمت فی جلد ۲ر

سرور سلطانی ترجمہ شمشیر خانی - مؤلفہ مرزا رجب علی بیگ مرحوم متخلص بہ سرور قیمت فی جلد ۸ر

خوان یغما معروف بہ خوان نعمت کلان - اس کتاب مین ہر قسم کے کھانے مٹھائیون حلوون اچارون مربون وغیرہ وغیرہ کے پکانے اور تیار کرنے کی ترکیب درج ہے قیمت فی جلد ۸ر

فتوحات بہنسا - یہ کتاب سراپا ثواب نے تکی قصہ کہانی کی کتاب یا دل کا گڑھا ہوا ناول نہین ہے اس کتاب کو کامل تحقیق اور تدقیق سے مولانا محمد بن محمد المعز علیہ الرحمہ نے عربی زبان مین تالیف فرمایا تھا جسے مطبع نامی لکھنؤ نے برادران ہند کے واسطے اُردو زبان مین ترجمہ کراکے مع ازدیاد فوائد فتوحات بہنسا کے نام سے طبع کردیا ہے قیمت فی جلد ۶ر

عجائب المخلوقات اُردو - یہ کتاب اول عربی زبان مین تھی پھر فارسی مین اسکا ترجمہ ہوا بعد اسکے اُردو زبان مین چھپی ہے بادشاہ سے فقیر تک اس نادر و جامع علوم و فنون کتاب کے حرز جان بنانیکا مشتاق رہا ہے زائد تعریف بیکار ہے قیمت فی جلد ۳ر

اصول تفتیش - سرسری نظر سے دیکھا جائے تو اس کتاب کے مطالعہ سے صرف یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ کتاب انھین صاحبان کے واسطے مفید ہے جنھیں صیغہ پولیس سے تعلق ہے مگر تھوڑے غور کرنے سے صاحب بصیرت پر ظاہر ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا تعلق ہر کہ و مہ کے ساتھ ویسا ہی ہے جیسا افسران پولیس کے ساتھ ہے قیمت فی جلد ۱۲ر

جنتری دہ سالہ - ابتداے سنہ ۱۹۱۰ء لغایت سنہ ۱۹۱۹ء مطابق سنہ ۱۳۱۸ھ لغایت سنہ ۱۳۲۸ھ مراق سنہ ۱۳۱۷ف لغایت سنہ ۱۳۱۸ف موافق سنہ ۱۹۵۷ بکرمی لغایت سنہ ۱۹۶۶ بکرمی قیمت فی جلد ۱ر

جنتری بست سالہ - ابتداے سنہ ۱۹۰۱ء لغایت سنہ ۱۹۲۰ء و سنہ ۱۳۱۸ھ لغایت سنہ ۱۳۳۹ھ و سنہ ۱۳۰۸ف لغایت سنہ ۱۳۲۸ف و سنہ ۱۹۵۷ بکرمی لغایت سنہ ۱۹۷۶ بکرمی قیمت فی جلد ۴ر

جنتری صد سالہ - یہ جنتری ابتداے سنہ ۱۸۲۱ء لغایت سنہ ۱۹۲۰ء مطابق سنہ ۱۲۳۶ھ لغایت سنہ ۱۳۳۹ھ موافق سنہ ۱۲۲۹ف لغایت سنہ ۱۳۲۸ف مراق سنہ ۱۸۷۷ بکرمی لغایت سنہ ۱۹۷۷ بکرمی مطبع نامی لکھنؤ کی کوشش سے مرتب ہوکے طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد ۱۰ر

دیوار قہقہہ - یہ عجیب دل لگی کی کتاب ہے چھوٹے چھوٹے قصے اور دو دو ذرا سے چٹکلے جنکے پڑھنے سے خود بخود ہنسی آوے لکھے ہیں قیمت فی جلد ۱ر

حکایات نادرہ - یہ کتاب دل بہلانے اور ہنسنے ہنسانے کے واسطے اپنی آپ نظیر ہے قیمت فی جلد ۱ر